مسواک اور وضو

مشکلات کا حل



فہرست

عنوان



ابتدائیہ

اللہ تعالیٰ کے پیارے محبوب سیدنا رسول کریم کا ارشاد ہے کہ مجھ پر تین چیزیں فرض ہیں مگر میری امت کے لیے سنت (1) وتر (2) مسواک (3) قیام اللیل (الحدیث)

جسمانی صحت کا دارومدار قوتِ ہضم کے درست ہونے پر منحصر ہے اور درست وصحیح قوت ہضم کا دارومدار دانتوں کی صفائی پر یعنی دانتوں کو تمام فاسد زہریلے مادہ سے صاف رکھا جائے اور یہ صفائی مسواک کے ذریعہ اچھی طرح حاصل ہوتی ہے یہی وجہ ہے کہ حضور سرکار دوعالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کی تاکید فرمائی ہے اگر مسواک کرنے کی عادت کو اپنا لیا جائے تو نہ دانتوں کے درد کی تکلیف باقی رہے اور نہ ان کو نکلوانے کی نوبت آئے۔ مسواک کرنے سے آنکھوں میں روشنی، جگر اور معدے میں طاقت وقوت اور دماغ کی صفائی ہوتی ہے علاوہ ازیں بہت سے امراض میں افاقہ بھی ہوتا ہے۔ مسواک کرنے سے دانتوں کی صفائی ہوتی ہے ان میں پیپ اور فاسد مادہ جمع نہیں ہوتا جس کی بنا پر بہت سے امراض سے بچاؤ ہو جاتا ہے معدے کو تقویت حاصل ہوتی ہے غذا جلد ہضم ہوتی ہے اور طبیعت میں چستی اور بشاشت پیدا ہوتی ہے۔ تمام اعضاء میں طاقت اور چہرہ پر شادابی آتی ہے مسواک کرنے سے جسمانی صحت پر اچھے

اثرات مرتب ہوتے ہیں۔

جس طرح مسواک کرنے کا معمول بنا لینے سے بے شمار فوائد حاصل ہوتے ہیں اسی طرح وضو کی افادیت بھی مسلمہ ہے۔ مسلمانوں پر اللہ تعالیٰ کا خاص فضل وکرم ہے کہ اسلام کے علاوہ کسی بھی مذہب میں وضو کا یہ عمل نہیں پایا جاتا۔ وضو کا مقصد صرف مخصوص اعضاء کا دھونا ہی نہیں ہے بلکہ یہ تو اس کا ظاہری مقصد ہے جبکہ حقیقت میں وضو انسان کے اندر ایک اخلاقی اور روحانی رنگ و روح پیدا کرنا چاہتا ہے بظاہر تو انسان اپنے چند اعضاء دھوتا ہے مگر اصل میں ان اعضاء کے ذریعے جو گناہ کیئے جاتے ہیں ان سے پاکیزگی وطہارت حاصل کرتا ہے جیسا کہ ترمذی شریف کی حدیث پاک میں آتا ہے کہ جب انسان ہاتھ دھوتا ہے اس سے اس کے ہاتھوں سے کیئے ہوئے گناہ دھل جاتے ہیں اور کلی کرنے سے اس کی زبان کے گناہ صاف ہوتے ہیں۔" اسی طرح دیگر اعضاء کا بھی معاملہ ہے۔

حضور سرکار مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فرمان ہے کہ جس نے وضو کرتے وقت اللہ تعالیٰ کو یاد کیا اللہ تعالیٰ اس کے پورے جسم کو پاک کر دیتا ہے اور جو شخص وضو کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کو یاد نہیں کرتا تو اس کا وہی حصہ پاک ہوتا ہے جس پر پانی بہتا ہے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ اچھا وضو شیطان کو تجھ سے دور بھگا دیتا ہے۔ مجاہد رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ جو شخص اس بات کی استطاعت رکھتا ہے کہ وہ باوضو ذکر اور استغفار کرتے ہوئے رات گزارے تو اسے ایسا کرنا چاہیے کیونکہ روحیں جس حالت میں قبض کی جاتی ہیں اسی حالت میں اٹھائی جائیں گی۔ غرضیکہ وضو کے بہت سے روحانی وجسمانی

وضو سے بہت سی بیماریاں دور ہوتی ہیں بہت سے فوائد ہیں۔ مسواک امراض سے بچاؤ ممکن ہو جاتا ہے روحانی اور جسمانی بیماریوں کا خاتمہ ہوتا ہے احادیث مبارکہ کی روشنی میں مسواک اور وضو کے ظاہری اور باطنی فوائد کا پتہ چلتا ہے جبکہ سائنس کی روشنی میں بھی طبی ماہرین نے مسواک اور وضو کے فوائد کو تسلیم کیا ہے اور بہت سے امراض سے بچاؤ اور شافی علاج کا حصول مسواک اور وضو سے کیا ہے۔ زیر نظر کتاب اسی ضمن میں ترتیب دی گئی ہے مسواک اور وضو کے حوالے سے تمام مفید اور شفا بخش باتوں کو کتاب ھذا کی زینت بنایا گیا ہے۔ ہر مسلمان مرد و عورت کتاب ھذا سے استفادہ کرتے ہوئے نہ صرف اللہ تعالیٰ کی رضا و خوشنودی حاصل کر کے ثواب کما سکتے ہیں بلکہ بہت سی بیماریوں سے بھی اپنے آپ کو بچا سکتے ہیں بیماریوں سے علاج اور جسمانی صحت و تندرستی کے حوالے سے زیر نظر کتاب ہر ایک کے لیے فائدہ مند ہے۔

محمد الیاس عادل



احادیث مبارکہ کی روشنی میں

مسواک کی اہمیت وافادیت

مسواک کی اہمیت وافادیت اس قدر زیادہ ہے کہ بہت سی احادیث مبارکہ میں مسواک کے حوالے سے بیان کیا گیا ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ مسواک کرنا بہت ہی مفید اور باعث ثواب کام ہے حضور سرکار مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مسواک کرنے کو پسند فرمایا ہے اور اس کو کرنے کی تاکید بھی فرمائی ہے چنانچہ اسی حوالے سے ذیل میں چند احادیث مبارکہ پیش کی جاتی ہیں۔

رضائے الٰہی کا حصول

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ حضور سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ

"مسواک منہ کو پاک کرنے والی اور پروردگار کو راضی کرنے والی چیز ہے۔" (احمد۔ داری)

اس حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ مسواک سے منہ پاک ہوتا ہے اور پاک صاف منہ سے ذکر الٰہی کیا جائے تو اللہ تعالیٰ کی رضاو خوشنودی حاصل ہوتی

ہے اللہ تعالیٰ اس بندے سے راضی ہوتا ہے جو اپنے آپ کو صاف ستھرا رکھتا ہے منہ کی بدبو کو دور کرنے کے لیے مسواک کا استعمال کرتا ہے۔

ہر نماز کے لیے مسواک

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سیدنا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

''اگر میں اپنی اُمت کے لیے دشوار نہ سمجھتا تو انہیں حکم دیتا کہ وہ عشاء کی نماز دیر سے پڑھیں اور ہر نماز کے لئے مسواک کریں۔''

(بخاری۔ مسلم)

یعنی مسواک کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے بخوبی طور پر لگایا جاسکتا ہے کہ حضور سرکار مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام اس بات کے خواہاں ہیں کہ ہر نماز سے قبل مسواک کی جائے مگر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم چونکہ اُمت کے ہمدرد اور بہت زیادہ خیال رکھنے والے ہیں اُمت کی آسانی چاہتے ہیں اس لیے دشواری کے خیال کو مدنظر رکھتے ہوئے حکم نہیں فرمایا مگر یہ ارشاد فرمادیا کہ اگر امت کے لیے دشوار نہ سمجھتا تو ان کو حکم دیتا۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ارشاد پاک پر غور کیا جائے تو پتہ چلتا ہے کہ ہر نماز سے قبل اگر مسواک کرلی جائے تو اس سے اللہ تعالیٰ کے پیارے محبوب علیہ الصلوٰۃ والسلام کی رضا و خوشنودی حاصل ہوسکتی ہے۔

فطرتِ دین

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے کہ سیدنا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ

''دس چیزیں فطرت سے ہیں (یعنی ان کا حکم ہر شریعت میں تھا) مونچھیں کترانا' داڑھی بڑھانا' ناخن تراشنا' مسواک کرنا' ناک میں پانی ڈالنا' بغل کے بال دور کرنا' موئے زیر ناف مونڈنا' انگلیوں کے جوڑوں کا دھونا' استنجا کرنا' راوی کہتے ہیں کہ میں دسویں چیز بھول گیا مگر یاد پڑتا ہے کہ وہ کلی کرنا ہے۔'' (مشکوٰۃ شریف)

حضور پاک ﷺ نے دس باتوں کو فطرت دین حنیف کا حصہ بتایا۔

ان میں ایک اصول راویہ کو یاد نہ رہا' باقی انہوں نے یوں روایت فرمائے۔

☆ لبیں کٹوانا ☆ داڑھی بڑھانا ☆ مسواک کرنا

☆ ناک میں پانی ڈالنا ☆ ناخن کٹوانا ☆ انگلیوں کے جوڑ دھونا

☆ بغلیں صاف کرنا

یہ حدیث کمیونٹی میڈیسن کی بنیاد بناتی ہے۔ بغل' زیر ناف' انگلیوں کے جوڑ' ناخن اور لبیں بہت سے کیڑوں اور جراثیم کے گھر ہوتے ہیں اور ان جگہوں سے نہ صرف جلد پر بلکہ جسم کے اندر بھی بیماریاں پھیلتی ہیں۔

صرف گندی انگلیوں سے ٹائیفائیڈ' ہیضہ اور بہت سی متعدی بیماریاں پھیلتی ہیں۔ ناخن کے اندر پیٹ کے کیڑوں کے انڈے ہوتے ہیں جو منہ کے ذریعے پیٹ میں چلے جاتے ہیں اور وہاں بڑے بڑے سانپ نما کیڑوں کی

شکل اختیار کر کے پورے جسم کے نظام انہضام کو تباہ کر دیتے ہیں۔ جہاں پر جلد کی تہہ بنتی ہے یعنی (Skin Creases) مثلاً بغل' زیر ناف' انگلیاں وغیرہ اس میں (Scabies) ہونے کا خطرہ ہوتا ہے۔ یہ جلدی بیماری انہی جگہوں سے بڑھتی ہے اور مادہ کیڑا یہاں انڈے دیتی ہے' بس ناخن کٹوانا بغل اور زیر ناف بال لیں کٹوانا' انگلیوں کے جوڑ دھونا' حفاظتی میڈیسن کی بنیاد ہیں' طہارت کا بیان ذرا آگے آئے گا۔

منہ جسم کے اندر جانے والی چیزوں کا دروازہ ہے اور دہانے کے اندر دانت منہ کی خلعی تہہ' دانت' مسوڑھے ٹاسلز اور (Oral Cavity) ہوتی ہے یہ سب عضوات خوراک اندر بھیجتے ہیں تاکہ ہاضمے میں آسانی ہو۔ حضور پاک رحمۃ للعلمین ﷺ نے جسم کے اس انتہائی اہم حصہ کی حفاظت کے لیے بہت سی تدابیر عنایت فرمائیں، کھانے سے پہلے ہاتھ دھونا اور کلی کرنا، کھانے کے بعد کلی کرنا، اس سے پہلے سے موجود یا بعد میں موجودہ غذائی باقیات دور ہو جاتے ہیں اور دانتوں، مسوڑھوں اور منہ کی بہت سی بیماریوں سے بچت ہو جاتی ہے' پھر فرمایا کہ مسواک کرو' مسواک دانتوں کے درمیان موجودہ غذائی ذرات کو پانچ مرتبہ نکالتا ہے۔ تو یہ ذرات دانتوں کو اور مسوڑھوں کو کوئی نقصان نہیں پہنچا سکتے' ان ذرات کے جمع ہونے سے Dental Carries اور اسی قسم کی بیماریاں Gingvitis پیدا ہوتی ہیں۔ ڈینٹل سرجن ہر چھ ماہ بعد دانتوں کی صفائی کروانے کو کہتے ہیں' مگر حضور اکرم ﷺ کے حکم (مسواک) سے دانت ہمیشہ صاف رہتے ہیں اور اسکیلنگ کی ضرورت نہیں پڑتی۔ حضور پاک ﷺ نے بہت زیادہ گرم اور چٹ پٹی چیزوں سے منع فرمایا

ہے۔اسی ایک حکم پر اگر عمل کیا جائے تو منہ کے السر (Phyaryngitis) اور (Stomotitis) سے بچایا جاسکتا ہے۔

اس حدیث پاک سے مسواک کی اہمیت مزید اجاگر ہوتی ہے یعنی مسواک کرنا فطرت سے ہے اور ہر شریعت مطہرہ میں مسواک کو اہمیت دی گئی ہے ہمارے پیارے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی مسواک کی افادیت سے اُمت کو آگاہ فرمایا ہے۔

افضل نماز

حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سیدنا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

''دو رکعتیں جو مسواک کر کے پڑھی جائیں افضل ہیں بے مسواک کی ستر رکعتوں سے۔'' (ابو نعیم)

معلوم ہوا کہ مسواک نہ صرف منہ کی صفائی کرتی ہے بلکہ ثواب کے حصول کا بھی باعث ہے نماز سے قبل مسواک کرنے سے یہ فائدہ ہوتا ہے کہ اللہ رب العزت بہت زیادہ ثواب عطا فرماتا ہے جس کا فائدہ بفضل باری تعالیٰ آخرت میں ہوگا اللہ تعالیٰ بندے پر اپنا خصوصی فضل و کرم نازل فرمائے گا۔

رات کے وقت مسواک

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ رات کو حضور

نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس وضو کا پانی اور مسواک رکھی جاتی تھی جب آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) رات کو اٹھتے تو پہلے قضائے حاجت کرتے اور پھر مسواک فرماتے۔ (ابوداؤد شریف)

اس حدیث پاک سے پتہ چلتا ہے کہ حضور سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم وضو کرنے سے قبل مسواک ضرور کیا کرتے تھے خواہ دن کا وقت ہو یا رات کا کوئی پہر۔ مسواک کرنا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے معمولات میں شامل تھا۔ مسواک کی اہمیت افادیت مسلمہ ہے بعض مقامات پر اس کی تاکید بھی آئی ہے۔

مسواک کرنے کی تاکید

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "میں تمہیں کثرت سے مسواک کرنے کی تاکید کرتا ہوں۔" (بخاری)

حضرت واثلہ بن الاسقع رضی اللہ تعالیٰ سے روایت ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "مجھے مسواک کے متعلق اس قدر تاکید کے ساتھ حکم ہوا ہے کہ مجھے اندیشہ ہونے لگا کہ کہیں یہ مجھ پر فرض نہ ہو جائے۔

(احمد طبرانی فی الکبیر)

نیند سے بیدار ہونے کے بعد

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جب نیند سے بیدار ہوتے تو آپ اپنا دہن مبارک مسواک سے

صاف کرتے تھے۔ (بخاری و مسلم)

بوقت وصال مسواک

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ نزع کی حالت میں حضور سرور کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا سر مبارک میری گود میں تھا کہ اس وقت حضرت عبدالرحمٰن بن ابوبکر رضی اللہ تعالیٰ عنہ داخل ہوئے اور ان کے ہاتھ میں سبز مسواک تھی۔ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی نظر مبارک مسواک کی طرف فرمائی۔ میں سمجھی کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ان کی مسواک کو پسند فرما رہے ہیں اور اس کی ضرورت محسوس فرما رہے ہیں چنانچہ میں نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پوچھا' یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! آپ مسواک چاہتے ہیں؟ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سر اطہر سے اشارہ فرمایا کہ ہاں۔ میں نے اسے (مسواک کو) لے لیا اور پھر اپنے دانتوں سے نرم کر کے وہ مسواک حضور علیہ الصلوٰۃ کے دستِ مبارک میں دے دی۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خوب مسواک فرمائی اور اس سے زیادہ فرمائی جتنی کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی عادت کریمہ تھی۔ اس کے بعد مجھے واپس کی تو اللہ تعالیٰ نے اس دنیا کے آخری دن میں میرے لعاب دہن کو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لعابِ دہن میں ملا دیا جو کہ روز آخرت کا پہلا دن تھا۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے جلدی سے مسواک کی آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی نگاہ مبارک مکان کی چھت پر تھی

اور اپنے دستِ مبارک اُٹھا کر فرماتے تھے الرفیق الاعلیٰ۔ اسی حالت میں تھے کہ یکدم دستِ مبارک نیچے ہوئے اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی روح اطہر اعلیٰ علیین کی طرف رحلت فرما گئی۔

اِنَّا لِلّٰهِ وَ اِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ بَارِكْ وَسَلِّمْ ۔

چار سنتیں

حضرت ابوایوب انصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ چار چیزیں رسولوں کی سنت ہیں۔

(1) ختنہ کرنا (2) عطر لگانا (3) مسواک کرنا (4) نکاح کرنا

(احمد۔ترمذی)

رسولوں کی عادات

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سیدنا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا "تین چیزیں رسولوں کی عادات میں سے ہیں۔(1) جلدی افطار کرنا (2) سحری کھانے میں دیر کرنا (3) مسواک کرنا

(طبرانی)

مسواک کا حکم

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوئیت ہے کہ سیدنا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا" "مجھے (اتنی کثرت سے) مسواک کا حکم کیا گیا کہ مجھے اس کے بارے میں وحی آنے کا خیال ہونے لگا یعنی میں نے سمجھا کہ قرآن (حکیم) میں اس کا کوئی حکم نازل ہوگا۔ (ابویعلی)

کثرت سے مسواک کرنا

حضرت ابو امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روائیت ہے کہ سیدنا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا" "مسواک کیا کرو کیونکہ مسواک منہ کی پاکی اور اللہ تعالیٰ کی خوشنودی (کا باعث) ہے جبرائیل علیہ السلام مجھے ہمیشہ مسواک کی وصیت کرتے رہتے یہاں تک کہ مجھے خوف ہوا کہ کہیں مجھ پر اور میری امت پر فرض نہ ہو جائے اگر مجھے اپنی اُمت پر دشواری کا خوف نہ ہوتا تو میں ان پر مسواک فرض کر دیتا اور میں اس قدر کثرت سے مسواک کرتا ہوں کہ مجھے اپنے منہ کے اگلے حصہ کے چھل جانے کا خوف ہے۔ (ابن ماجہ)

سفر میں مسواک

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ جب سیدنا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سفر فرماتے تو اپنے ساتھ مسواک' پیشاب دانی' کنگھا' سرمہ

دانی اور آئینہ لے جاتے تھے۔ (ابو نعیم۔ابن جوزی)

قرآن پڑھنے سے قبل مسواک

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روائیت ہے فرماتے ہیں کہ تمہارے منہ قرآن کے راستے ہیں اس لیے ان کو مسواک کے ذریعہ خوب صاف کرو۔" (ابو نعیم۔ابن ماجہ)

مسواک کو دھونا

حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ سیدنا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام مسواک کرتے اور پھر مجھ کو دیتے تاکہ میں اس کو دھو ڈالوں پس میں پہلے اس سے خود مسواک کرتی پھر دھوتی اور سیدنا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دے دیتی۔ (ابوداؤد)

جمعہ کے دن مسواک کرنا

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سیدنا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ۔

"جس شخص نے جمعہ کے دن غسل کیا اور مسواک کی اور خوشبو لگائی اور عمدہ کپڑے پہنے پھر وہ مسجد میں آیا اور لوگوں کی گردنوں پر سے نہیں اترا بلکہ نماز

پڑھی اور امام کے آنے کے بعد خاموش رہا تو اللہ تعالیٰ اس کے ان تمام گناہوں کو جو اس پورے ہفتہ میں ہوئے تھے معاف فرما دیتا ہے۔'' (شرح معانی الآثار)

مسواک کرنا فطرت ہے

حضرت عبداللہ بن حداد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ سیدنا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا مسواک کرنا فطرت ہے۔'' (ابونعیم)

بلاشبہ مسواک کرنا اہم ترین عمل ہے اور امور فطرت میں داخل ہے۔

رسولوں کی سنتیں

حضرت ملیح بن عبداللہ خطمی اپنے باپ سے اور وہ اپنے دادا سے نقل کرتے ہیں کہ سیدنا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا'

''پانچ چیزیں رسولوں کی سنت ہیں۔ (1) حیاء (2) بردباری (3) پچھنے لگوانا (4) مسواک کرنا (5) عطر لگانا۔'' (البزار)

احادیث مبارکہ کے مطالعہ سے پتہ چلتا ہے کہ جہاں مسواک میں اور بہت سی خوبیاں ہیں وہاں مسواک کی ایک بڑی خوبی اور فائدہ یہ بھی ہے کہ یہ انبیاء علیہم السلام کی سنت اور ان کی عادات میں سے ہے۔ جو مسلمان مسواک استعمال کرتے ہیں وہ بہت خوش قسمت ہیں کہ مسواک کے دیگر فوائد کے ساتھ ساتھ انبیاء کرام علیہم السلام کی اس سنت کا بھی ثواب حاصل کر لیتے ہیں اور جو لوگ اپنی سستی اور غفلت کے باعث مسواک نہیں کرتے وہ اتنا بڑا ثواب حاصل

کرنے سے محروم رہ جاتے ہیں جو کہ وہ چند منٹوں کی مسواک کرنے سے بڑی آسانی کے ساتھ حاصل کر سکتے تھے۔ ایسے لوگ مسواک کے دیگر فوائد کے ساتھ ساتھ انبیاء کرام علیہم السلام کی اس سنت مطہرہ کے ثواب سے اپنے آپ کو جان بوجھ کر محروم رکھتے ہیں۔

علامہ ابن اسماعیل رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ مجھے تعجب ہے ان لوگوں پر جو مسواک جیسی اہم سنت کو ترک کر دیتے ہیں جس کے متعلق بہت سی احادیث مبارکہ حضور سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے منقول ہیں جن میں مسواک کے فضائل کو بیان کیا گیا ہے یاد رکھو مسواک کا چھوڑنا بڑا خسارہ اور نقصان ہے۔

مسواک سے پاکی

حضرت ابو الدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سیدنا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ طہارت کی چار اقسام ہیں۔

(1) مونچھیں کاٹنا (2) موئے زیر ناف مونڈنا (3) ناخن کاٹنا

(5) مسواک کرنا۔ (البزار۔ طبرانی)

پاکی و طہارت کی اقسام میں مسواک کرنا بھی شامل ہے اس سے مسواک کی اہمیت وافادیت مزید اجاگر ہوتی ہے۔ طہارت و پاکیزگی کی ان چار اقسام کے علاوہ بھی بہت سی اقسام ہیں جن کا ذکر کتب فقہ میں تفصیل کے ساتھ ملتا ہے مگر اس حدیث مبارکہ میں ان چار اقسام کا خصوصیت کے ساتھ ذکر کرنا

ان کی اہمیت وافادیت کو واضح کرتا ہے۔

زنا سے بچاؤ

حضور سرکار مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ
''تم اپنے کپڑوں کو دھوؤ اور اپنے بالوں کی اصلاح کرو اور مسواک کر کے نظافت اور زینت حاصل کرو کیونکہ بنی اسرائیل ان چیزوں کا اہتمام نہیں کرتے تھے اسی لئے ان کی عورتیں زنا میں مبتلا ہوئیں۔'' (جامع صغیر)

علماء کرام نے اس سے یہ مفہوم مراد لیا ہے کہ صاف ستھرے رہو لباس کی صفائی کا بھی خیال رکھو اور مسواک بھی کرو تا کہ منہ میں بد بو وغیرہ پیدا نہ ہو اور اپنی شکل کو بدزیب نہ ہونے دو کہ اس کی وجہ سے تمہاری عورتیں تم سے نفرت کرنے لگیں گی اور غیروں کی طرف مائل ہو جائیں گی اور زنا میں مبتلا ہونے کا احتمال ہوگا۔ چونکہ بنی اسرائیل ان چیزوں کا اہتمام نہیں کرتے تھے اس لیے ان کی عورتوں کی اکثریت زنا سے محفوظ نہ رہ سکی۔

سراج المنیر میں تحریر ہے کہ عورتوں کو بھی ان چیزوں کی طرف توجہ دینی چاہیے تا کہ مرد بھی اپنی عورتوں کی طرف ہی رغبت کریں اور غیر عورتوں کی طرف مائل نہ ہوں اور زنا سے محفوظ رہیں۔ اس سے پتہ چلا کہ مسواک زنا سے بچانے کا ذریعہ بھی ہے۔

سونے سے قبل مسواک

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور سرکار مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام اس وقت تک نہ سوتے اور نہ شب باشی فرماتے تھے جب تک مسواک نہ فرما لیتے۔ (منتخب)

اسی طرح ایک اور حدیث پاک میں آتا ہے حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ سیدنا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام رات کو سونے سے قبل اور بیداری کے بعد مسواک استعمال فرماتے تھے۔ (مجمع)

ان احادیث مبارکہ سے پتہ چلتا ہے کہ حضور سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم رات کو سونے سے قبول مسواک کیا کرتے تھے علماء کرام کا کہنا ہے کہ یہ عمل رات کے سونے کے ساتھ خاص نہیں بلکہ جب بھی کسی مرد یا عورت کا سونے کا ارادہ ہو تو مسواک کر لینی چاہیے اس ضمن میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ ''میں سونے سے قبل' بیدار ہونے کے بعد' کھانے سے پہلے' کھانے کے بعد مسواک کیا کرتا تھا جب سے میں نے سیدنا رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو (اس کے متعلق) فرماتے ہوئے سنا۔

امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ''احیاء العلوم'' میں سونے کے دس آداب کا ذکر کیا ہے جن میں سب سے پہلے طہارت اور مسواک کا ذکر کیا ہے۔

علامہ شعرانی نے ''کشف النعمۃ'' میں نقل کیا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ

والسلام فرماتے تھے "جب تم لوگ وتر سے فارغ ہو جایا کرو تو سونے سے قبل مسواک کرلیا کرو۔" شیخ ابو حامد نے بھی اپنی کتاب "رونق" میں ارادۂ نوم کو مسواک کرنے کے مواقع میں شمار کیا ہے اور حضرت جابر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی حدیث پاک کو جیسے ابن عدی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے کامل میں نقل کیا ہے بیان کی ہے جو کہ ان الفاظ میں ہے۔

"حضور رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب آرام گاہ میں تشریف لے جاتے تو مسواک فرماتے تھے۔"

رات میں مسواک کرنا بہت سی احادیث مبارکہ میں آیا جو کہ اس سے قبل بیان کی جاچکی ہیں مثلاً حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی روائیت ہے کہ حضور سرکار مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام جب رات کو سو کر بیدار ہوتے تو مسواک فرماتے تھے' اسی طرح حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی روایت ہے فرماتی ہیں کہ میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لیے تین برتن رکھا کرتی تھی ایک پانی کا برتن جو وضو وغیرہ کے لیے تھا دوسرا مسواک کے لیے اور تیسرا برتن پانی کے لیے۔

اسی ضمن میں حضرت ابو ایوب رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سیدنا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام بعض اوقات رات کو متعدد بار مسواک فرماتے تھے۔ حضرت خزیمہ بن ثابت رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے بھی منتخب میں منقول ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام رات میں چند مرتبہ مسواک استعمال فرماتے تھے۔ اسی طرح حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بعض اوقات رات کو چار مرتبہ

مسواک فرماتے تھے۔ (مجمع)

ان تمام روایات سے بخوبی طور پر یہ معلوم ہوتا ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام مسواک کا بہت زیادہ اہتمام کرتے تھے یہی وجہ تھی کہ وضو کے پانی کے ساتھ مسواک بھی رکھی جاتی تھی اور آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم رات کو بھی مسواک استعمال فرماتے تھے بعض روایات میں تو یہ بھی آتا ہے کہ حضور سرکار کائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب بھی رات میں کسی وقت بیدار ہوتے تو منہ میں مسواک ضرور گھماتے تھے۔ (مجمع)

روزہ کی حالت میں مسواک

حضرت عامر بن ربیعہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے مرفوعاً نقل کیا ہے کہ میں نے حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کو روزے کی حالت میں مسواک کرتے ہوئے دیکھا۔"

اس روائیت سے پتہ چلتا ہے کہ روزہ کی حالت میں بھی مسواک کرنی چاہیے یہ حضور سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنت مبارکہ ہے خواہ زوال سے قبل ہو یا زوال کے بعد۔ ایک روائیت میں ہے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا فرماتی ہیں کہ سیدنا رسول کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ روزہ دار کی خصلتوں میں سے مسواک کرنا بہترین خصلت ہے۔ (ابن ماجہ)

مسواک کرنے کا حکم

حضرت عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت اقدس میں حاضر ہوتے تھے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا' تم میرے پاس آتے ہو اور تمہارے دانت زرد ہوتے ہیں مسواک کیا کرو۔'' (البزار۔طبرانی۔ابن حبان)

اس روائیت سے معلوم ہوتا ہے کہ دانتوں پر پیلاہٹ پیدا نہیں ہونے دینی چاہیے مسواک کا تواتر سے استعمال کیا جائے تو دانت پیلے نہیں ہوتے ان میں سفیدی اور چمک برقرار رہتی ہے اگر مسواک نہ کی جائے تو بعض اوقات دانتوں پر پیلاہٹ اور زردی مائل میل جم جاتی ہے جس کے باعث منہ میں بدبو پیدا ہوتی ہے دوسروں سے بات کرتے وقت اس بدبو سے دوسروں کو تکلیف ہوتی ہے گھن آتی ہے اور ناگواری محسوس ہوتی ہے۔

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مسواک فرمانا

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت اقدس میں حاضر ہوا میرے ساتھ دو اشعری (قبیلہ کے) آدمی تھے ایک میری داہنی طرف تھا اور دوسرا بائیں طرف اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام مسواک فرما رہے تھے۔ دونوں نے عامل بننے کی درخواست کی۔ میں نے کہا' قسم ہے اس ذات کی جس نے آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کو نبی برحق بنا کر بھیجا انہوں نے مجھے اپنے دل کی بات نہیں بتائی اور مجھے معلوم نہ تھا کہ یہ دونوں عامل بننے کے خواہاں ہیں۔ گویا میں حضور علیہ

الصلوٰۃ والسلام کی مسواک کی طرف جو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے اُٹھے ہوئے لب مبارک کے نیچے ہے دیکھ رہا ہوں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ہم ایسے آدمی سے جو عامل بننا چاہتا ہو اعانت نہیں چاہتے لیکن تم جاؤ۔ پھر آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس کو یمن بھیج دیا اور بعد میں اس کے پیچھے حضرت معاذ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو روانہ فرمایا۔ (نسائی)

پہلا کلام

حضرت شریح بن ہانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے پوچھا کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام جب گھر میں تشریف لاتے تو سب سے پہلے کیا کام فرماتے تھے؟ فرمایا کہ مسواک۔ (صحیح مسلم شریف)

حضور سرکار مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ہر عمل امت کی تعلیم کے لیے ہوتا تھا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا معمول تھا کہ جب باہر کے معمولات سے فارغ ہو کر بیت اطہر میں تشریف لاتے تو سب سے پہلے مسواک کرتے۔

علماء کرام نے اس حدیث پاک کی شرح کے تحت تحریر کیا ہے کہ حضور سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم گھر میں داخل ہونے کے بعد سب سے پہلے مسواک فرماتے تھے۔ علامہ مناوی رحمۃ اللہ علیہ نے جامع صغیر کی شرح میں اس وقت مسواک کرنے کی دو وجوہات بیان کی ہیں۔ اول یہ کہ گھر میں داخل ہوتے وقت چونکہ سلام کرنے کا حکم ہے اور سلام حق تعالیٰ کے ناموں میں سے ہے اور اللہ

تعالیٰ کا نام پاک صاف منہ سے لینا چاہیے اس لیے گھر میں داخل ہوتے وقت مسواک کی گئی جو کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ عمل اُمت کو تعلیم دینا مقصود تھا کہ اللہ تعالیٰ کا نام پاکیزہ منہ کے ساتھ ادا ہو دوسرا مقصد یہ تعلیم دینا تھا کہ چونکہ آدمی کا گھر میں داخل ہونے کے بعد اپنی بیوی کا بوسہ لینا اور منہ کے گندہ اور بدبودار ہونے کی وجہ سے اس کی بیوی کو تکلیف ہونا یا اس سے نفرت ہو جانا ممکن تھا اس لیے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے گھر میں داخل ہونے کے وقت مسواک فرما کر اس قباحت سے بچنے کی طرف بھی اشارہ فرمایا۔

کشف الغمہ میں گھر سے نکلنے کے وقت مسواک کرنے کے بارے میں حضور سرکار مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے معمول کا ذکر کیا ہے فرماتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام جب گھر سے باہر تشریف لے جاتے تو مسواک فرماتے تھے۔ (کشف الغمہ)

سحری کے وقت مسواک

سیدنا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے کہ اگر میں اپنی اُمت پر شاق نہ سمجھتا تو میں ان کو سحر کے وقت مسواک کرنے کا حکم ضرور دیتا۔ (ابو نعیم)

اس حدیث پاک سے معلوم ہوا کہ حضور سرکار مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام اس بات کے خواہاں تھے کہ سحر کے وقت مسواک کی جائے اس لیے حکم فرمانے کا ارادہ بھی فرمایا مگر اُمت کی مشقت اور تکلیف کا خیال کرتے ہوئے

اس کا حکم نہیں فرمایا۔ اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اُمت پر کس قدر شفقت تھی کہ اس کی تکلیف کے پیش نظر اپنی خواہش کو ختم کر دیا اور کوئی ایسا حکم نہ فرمایا جو اُمت کی مشقت کا باعث بنتا ہو۔

علامہ عینی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ سحر کے وقت مسواک کرنے کے ضمن میں تحریر کرتے ہیں کہ رات کے ہر دو رکعت نماز کے درمیان' جمعہ کے دن' سونے سے پہلے' وتر کے بعد اور سحر کے وقت مسواک کرنا مستحب ہے۔ (بقایہ ص ۷۹)

تہجد کے وقت مسواک

حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روائیت ہے کہ حضور سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب رات کو تہجد کے لیے کھڑے ہوتے تو دہن مبارک کو مسواک سے رگڑتے اور صاف فرماتے تھے (متفق علیہ) اس حدیث پاک سے، یہ پتہ چلتا ہے کہ تہجد سے قبل مسواک کرنا حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سنت ہے اور سنت پر عمل کرنا اجر و ثواب کے حصول کا باعث ہے۔

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک بار مجھے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت اقدس میں رات گزارنے کا اتفاق ہوا تو میں نے دیکھا کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم بیدار ہونے کے بعد پانی پر آئے اور مسواک کا استعمال فرمایا پھر یہ آیت مبارکہ تلاوت فرمائی۔

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ اور (غالباً) سورۃ مبارکہ ختم ہونے کے قریب یا ختم تک

پڑھا اس کے بعد وضو فرمایا اور مصلے پر پہنچ کر دو رکعت نماز ادا فرمائی پھر بستر اطہر کی طرف لوٹے اور سو گئے پھر بیدار ہوئے اور ایسے ہی کیا پھر بستر کی طرف لوٹے اور سو گئے پھر بیدار ہوئے اور یہی عمل کیا اور ہر مرتبہ مسواک کی اور دو رکعت نماز پڑھی اور آخر میں وتر بھی ادا فرمائے (ابوداؤد)

امام غزالی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے ''احیاء العلوم'' میں رات کے وظائف کے ذکر کا بیان کرتے ہوئے تحریر کیا ہے کہ آدمی کو اپنی مسواک اور وضو کا پانی تیار رکھنا چاہیے اور بیدار ہونے کے بعد عبادت کرنے کی نیت رکھنی چاہیے اور جب بیدار ہو جائے تو مسواک کرے۔ بعض اسلاف کا ایسا ہی معمول تھا۔ جیسا کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے نقل کیا گیا ہے کہ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب بیدار ہوتے تو مسواک فرماتے۔

بیداری کے بعد مسواک کرنا حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیاری سنت ہے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب بھی رات دن میں سو کر بیدار ہوتے تو مسواک استعمال فرماتے تھے حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام جب بیدار ہوتے تو بریرہ جاریہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مسواک طلب فرماتے۔

علامہ ابن دقیق العید رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں کہ بیداری کے بعد مسواک کرنے کی حکمت یہ ہے کہ سونے کی حالت میں پیٹ سے بخارات اور گندی ہوائیں منہ کی طرف چڑھ جاتی ہیں جس کے باعث منہ میں بدبو اور ذائقہ میں تبدیلی واقع ہو جاتی ہے اور مسواک کرنے سے یہ چیز جاتی رہتی ہے بدبو دور ہو جاتی ہے اور ذائقہ ٹھیک ہو جاتا ہے۔ (نیل وتعلیق)

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روائیت ہے کہ حضور سرکار مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام رات کو دو دو رکعت نماز پڑھتے اور پھر لوٹتے اور مسواک استعمال فرماتے تھے۔ (ابن ماجہ)

علامہ شعرانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بھی مواہب میں رات کی نماز کے بعد مسواک استعمال فرماتے تھے۔ (ابن ماجہ)

علامہ شعرانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے بھی مواہب میں رات کی نماز کے بعد مسواک کرنے کا ذکر کیا ہے اور علامہ عینی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اس کو مستحب لکھا ہے۔ ایک روائیت حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی ہے اس میں رات کی بھی تخصیص نہیں بلکہ ہر دو رکعت کے بعد مسواک کرنے کی خواہش کا اظہار ہے فرماتی ہیں کہ ہم حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لیے وضو کے پانی کے ہمراہ مسواک بھی رکھا کرتے تھے۔ (ایک مرتبہ) میں نے عرض کی' کیا آپ مسواک ترک نہیں فرماتے۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا' ہاں' اگر مجھے ہر دو رکعت کے بعد اس (مسواک کرنے کی) طاقت ہوتو میں ضرور کروں۔ (مجمع)

مسواک کی اہمیت کا اظہار

حضرت ابن عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ میں نے ایک بار خواب دیکھا کہ میں مسواک کر رہا ہوں اور دو آدمی میرے پاس آئے جن میں سے ایک بڑا اور دوسرا چھوٹا تھا جب

میں نے ان میں سے چھوٹے کو مسواک دی تو مجھ سے کہا گیا کہ بڑے کو دے دیجئے۔ میں نے مسواک بڑے کو دے دی۔

اس حدیث پاک سے ظاہر ہوتا ہے کہ چونکہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام پر مسواک کی اہمیت اس کی تاکید ظاہر کرنی مقصو تھی اس لیے اللہ رب العزت نے خواب میں بھی مسواک کا استعمال کرایا۔ !اس حدیث پاک سے بخوبی طور پر یہ پتہ چلتا ہے کہ یہ واقعہ خواب کا ہے مگر ابو داؤد شریف اور بعض دوسری کتب سے بیداری کا واقعہ معلوم ہوتا ہے جس سے بظاہر دونوں واقعات میں تعارض دکھائی دیتا ہے علماء کرام نے اس تعارض کو دور کرتے ہوئے لکھا ہے کہ یہ واقعہ پہلے خواب میں پیش آیا اور پھر بیداری میں اور جب بیداری کا قصہ پیش آیا تو آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے خواب کے واقعہ کی بھی خبر دی۔ گویا دونوں الگ الگ واقعات ہیں۔

گناہوں کی معافی

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا جس شخص نے جمعہ کے دن غسل کیا اور مسواک کی اور خوشبو لگائی اور عمدہ کپڑے پہنے پھر وہ مسجد میں آیا اور لوگوں کی گردنیں نہیں پھلانگیں بلکہ نماز پڑھی اور امام کے آنے کے بعد خاموش رہا تو اللہ تعالیٰ نے اس کے تمام گناہوں کو جو اس پورے ہفتہ میں ہوئے تھے معاف فرما دیتا ہے۔

(شرح معانی الآ ثار)

مسواک کرنا ضروری ہے

حضرت ابن سباق رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ ایک بار جمعہ کے دن حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا' اے مسلمانو! اللہ تعالیٰ نے اس دن کو تمہارے لیئے عید بنایا ہے اس لیے غسل بھی کرو اور اگر خوشبو ہو تو خوشبو بھی لگاؤ اور (جمعہ کے دن) تم پر مسواک کرنا ضروری ہے۔

(موطا امام محمد)

پیلو کی مسواک

پیلو کے درخت کی مسواک کرنا نہائیت مفید ترین ہے حضور سرکار مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے بھی پیلو کی مسواک کو پسند فرمایا ہے۔ احادیث کی کتب میں ایسی احادیث مبارکہ موجود ہیں جن سے پیلو کی مسواک کی اہمیت کا پتہ چلتا ہے چنانچہ حضرت ابو حیزۃ الصباحی رضی اللہ تعالیٰ عنہ روائیت فرماتے ہیں کہ

سیدنا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مجھے پیلو کی شاخ مرحمت فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ اس سے مسواک کیا کرو۔'' (ابن سعد)

پیلو کے درخت پر لگے پھل کے حوالے سے ایک حدیث پاک میں آتا ہے حضرت جابر بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ

''ہم سیدنا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ہمراہ (وادی) مرالظہر ان میں تھے کہ پیلو کے درختوں کا پھل (کباث) چننے کی غرض سے نکلے آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ہدائیت فرمائی کہ دیکھ کر کالے کالے چن کر لائیں کیونکہ وہ عمدہ ہوتے ہیں۔ ہم نے پوچھا کہ کیا آپ (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کبھی بکریاں بھی چراتے رہے ہیں؟ ارشاد فرمایا' ہاں: کوئی نبی ایسا نہیں کہ جس نے کبھی بکریاں نہ چرائی ہوں۔'' (بخاری و مسلم)

پیلو کی مسواک کے ضمن میں حدیث پاک میں حضرت عبداللہ ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا ایک واقعہ درج ہے کہ!

''وہ پیلو کے درخت پر مسواک اتارنے کے لیے چڑھے ان کی پنڈلیاں کافی کمزور اور پتلی تھیں جب ہوا کا جھونکا آیا اور وہ ننگی ہوئیں تو تمام ساتھی ہنسنے لگے۔ سیدنا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام بھی موجود تھے۔ انہوں نے پوچھا کہ تم لوگ کس بات پر ہنس رہے ہو؟ انہوں نے کہا' یارسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! ہم ان کی پتلی ٹانگوں پر ہنس رہے ہیں' حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا' قسم ہے اس ذات کی جس کے قبضہ میں میری جان ہے قیامت کے روز یہ ترازو میں کسی سے بھی وزنی ہوں گی۔'' (مسند احمد)

ایک روائیت میں آتا ہے کہ حضرت ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے لیے پیلو کی مسواک ذخیرہ رکھتا تھا۔ حضور سرکار مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے پیلو کی تعریف فرمائی ہے اور خود آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے اس کی

مسواک استعمال فرمائی ہے۔

پیلو کے بعد زیتون کی مسواک زیادہ مفید ہے اس کی بھی حدیث پاک میں فضیلت آئی ہے حضور سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کا فرمان ہے کہ زیتون کی مسواک کیا ہی مبارک درخت کی مسواک ہے منہ کو پاکیزہ بناتی ہے اور دانتوں کی زردی دور کرتی ہے وہ میری اور مجھ سے پہلے انبیاء کرام علیہم السلام کی مسواک ہے۔(منتخب)

پیلو کی مسواک پر جدید تحقیق

پیلو کی مسواک کا استعمال زمانہ قدیم سے چلا آ رہا ہے اس کی اہمیت و افادیت کو تسلیم کیا گیا ہے دانتوں کی حفاظت اور صفائی کے ضمن میں پیلو کی اہمیت کے پیش نظر دنیائے طب کے ماہرین نے اپنے اپنے دور میں اس پر تحقیق کی ہے۔

درخت مسواک سے حاصل کردہ جڑوں کی شاخوں کو بطور صحت دہن و حفظ دنداں استعمال سب سے پہلے دنیائے عرب میں ملتا ہے۔اس کے بعد ہر دور میں اس درخت پر تحقیقات ہوئی ہیں۔برصغیر ہندو پاک میں سائنس دانوں کی توجہ کا یہ مرکز رہا ہے۔اب امریکہ وغیرہ ممالک میں بھی مسواک (پیلو) پر نہایت گہرائی کے ساتھ تحقیقات ہوئی ہیں اور یہ یقین کیا گیا ہے کہ صحت دنداں اور حفظ دنداں کے لیے اس سے بہتر کوئی شے موجود نہیں ہے۔تمام دنیا نے طب نبوی کے اس نکتے کو بدرجہ کمال اہمیت دی ہے۔

کیمیائی اجزاء

درخت مسواک کے منفرد کیمیائی اجزاء مجموعی طور پر درخت مسواک کے بعض حصوں میں موجود ہوتے ہیں اور یکجا ہو کر ایک دوسرے کی معاونت کرتے ہیں۔ لیکن اگر ہم درخت مسواک (پیلو) سے حاصل ہونے والے اجزاء کا علیحدہ علیحدہ بھی جائزہ لیں تو ہر ایک دانتوں کی تکالیف کے خلاف موثر نظر آتا ہے۔ یہ اجزاء اس کی چھال کے خلاصے سے حاصل کیے گئے تھے۔ اجزاء درج ذیل میں ہیں۔

- ٹرائی میتھائل ایمین۔
- ایک الکلائڈ جو سلوڈورین کہلاتا ہے۔
- کلورائیڈ۔
- فلورائیڈ اور سلیکا کی خاص مقدار۔
- گندھک۔
- حیاتین "ج"
- (ٹیین سیپونین) فلیونائد اور راسٹرول کی معمولی مقداریں اور لال کی کچھ مقدار۔

خواص و فوائد

پیلو کی مسواک میں پائے جانے والے کیمیائی اجزاء کی ماہرین طب

نے الگ الگ طور پر جانچ کی ہے اور ان کے خواص کو معلوم کرتے ہوئے ان کی صحت بخش افادیت کے حوالے سے وضاحت کے ساتھ بیان کیا ہے۔

ٹرائی میتھائل ایمین

نامیاتی کیمیائی جز (فارمولا ch3)3n) جو کہ بے رنگ سیال گیس ہے اور مچھلی جیسی بو رکھتی ہے۔ اس کا نقطہ جوش چار درجہ سینٹی گریڈ ہے۔ پانی' ایتھر اور الکوحل میں حل پذیر ہے۔ TMA سیال کے سطحی تناؤ کو تبدیل کر کے ٹھوس ذرات کو علیحدہ کر کے تیرنے کے قابل بناتا ہے۔ (اس عمل کو Porth Floatation کہتے ہیں) اس طرح یہ اہم جز غذا کے باقی رہ جانے والے اجزاء کو منہ میں اور خصوصاً دانتوں میں جمع ہونے سے روکتا ہے۔

مسواک کے دیگر اجزاء مثلاً نمکیات کے ساتھ مل کر یہ جز اور زیادہ مؤثر ہو جاتا ہے۔ اور ضد جراثیم عامل کا کام کرتا ہے۔

اس طرح دانتوں کے درمیان پھنسے ہوئے خوراک کے ذرات اور دانتوں پر جما ہوا لا کھا باہر نکل آتا ہے جراثیم کش ہونے کے باعث پیلو میں موجود دوسرے نمکیات کے ساتھ مل کر منہ کی بدبو کو دور کرنے کے اثر میں تیزی آ جاتی ہے ان نمکیات میں کلورین کے نمک مقدار میں سب سے زیادہ ہوتے ہیں اور سوڈیم' میگنیشیم اور پوٹاشیم سے مرکب ہوتے ہیں۔ کلورین کی یہ خاصیت ہے کہ یہ جراثیم کش ہے بدبو کے خاتمے اور رنگوں کو اڑانے کی اس میں زبردست قوت موجود ہے۔

ایلکلائیڈ

قدرتی طور پر پایا جانے والا یہ الکلائڈ درخت مسواک کی خشک کردہ چھال میں پایا جاتا ہے۔اس جز پر مزید تحقیقات ہو رہی ہے۔اس میں بھی کلورین کی مقدار پائی جاتی ہے۔

کلورائیڈ

اپنی آیونی (Ionic) خصوصیات کی وجہ سے منہ کی اندرونی جھلی کے خلیات اور دیگر ساختوں میں سیال کی مقدار کا توزن برقرار رکھنے کی نظام پر مؤثر ہوتے ہیں ۔ یہ دراصل قدرتاً پائے جانے والے نمکیات ہیں ۔ ان کی موجودگی فعلیاتی نظام کو درست رکھتی ہے۔انسانی جسم کے مختلف اعمال وافعال میں کلورائیڈ اور خاص طور پر سوڈیم کلورائیڈ خصوصی اہمیت کے حامل ہیں اور ایک اہم جزو ہیں۔مسواک میں کلورائیڈ کی موجودگی سے مسوڑھوں پر ورم پیدا ہونے کی کیفیت میں رکاوٹ پیدا ہوتی ہے متورم مسوڑھوں پر پیلو کی مسواک کرنے سے ورم ختم ہو جاتا ہے۔

فلورائیڈ اور سلیکا

درخت پیلو (مسواک) میں قدرتی طور پر فلورائیڈ اور سلیکا کی قابل ذکر مقدار موجود ہوتی ہے۔ عام طور پر ٹوتھ پیسٹ میں مصنوعی طور پر فلورائیڈ

شامل کیا جاتا ہے۔ اس لحاظ سے مسواک یا پیلو کو انفرادیت حاصل ہے۔ تحقیقات سے ثابت ہے کہ فلورائیڈ خصوصیت کے ساتھ بچوں میں دانتوں کی بوسیدگی کے خلاف موثر ہے اور ساتھ ہی سیلکا کی موجودگی مسواک میں اس کے میکانیکی عمل سے دانتوں کو چمکانے میں مددگار ہے۔ یہی وجہ ہے کہ فلورائیڈ کو دانتوں کی چمک، حفاظت اور خوبصورتی کے لیے بہت مفید سمجھا جاتا ہے۔ اگر مسواک کے فوائد پر توجہ دی جائے تو معلوم ہوگا کہ پیلو کی کیمیائی ترکیب میں وہ تمام عناصر شامل ہیں جن کے متعلق کسی بھی ماہر امراض دندان نے آج تک ذکر کیا ہے دانتوں کے انحطاط کے عمل کو روکنے کے لیے فلورائیڈ نہائیت مفید ہے جو کہ پیلو میں موجود ہے۔ مسواک کے فوائد کے حوالے سے ایک ڈاکٹر صاحب نے بیان کیا ہے کہ

اس وقت تمام ٹوتھ پیسٹ میں خاص چیز فلورائیڈ نمایاں طور پر پیش کی جاتی ہے حالانکہ سائنس کہتی ہے کہ مسواک میں نیچرل فلورائیڈ ہوتی ہے جو کہ دانتوں کے لئے اکسیر لاجواب ہے۔

مجھے ایک صاحب ملے جو کہ نومسلم تھے میں نے قبول اسلام کا واقعہ پوچھا کہنے لگے میں دانتوں اور مسوڑھوں کے لاعلاج اور خطرناک مرض میں مبتلا تھا تمام ڈاکٹروں کا علاج کیا لیکن افاقہ نہ ہوا آخر کار امریکہ کے بڑے بڑے ڈاکٹروں کا بورڈ بیٹھا اور امریکی شہری کی حیثیت سے مجھے بہت ہمدردی سے چیک کیا اور ایک نسخہ تجویز کیا کچھ ادویات دیں۔ میں وہ دوائیں لے کر جا رہا تھا راستے میں میرا ایک مسلمان دوست اپنی گاڑی میں ملا میں نے گاڑی سائیڈ پر روکی تو اس نے بھی روک لی۔ مسلمان دوست نے میرا احوال لیا پھر وہ کچھ

مسلمانوں کے پاس لے گیا جو امریکہ میں دین پھیلانے کی غرض سے آئے ہوئے تھے کچھ دیر کے بعد تمام نے لکڑیاں (یعنی مسواک) نکال کر دانتوں میں ملنا شروع کر دیں میں حیران ہوا یہ کیا ہے؟ کہنے لگے یہ مسواک ہے اور اس کے فوائد بتائے اور ایک مجھے بھی دیا اور استعمال کرنے کا طریقہ بھی بتایا میرا ان کے ساتھ دل لگ گیا میں کچھ دن ان کے ساتھ رہا اور مسواک کرتا رہا آٹھ دن مسواک کرنے کے بعد میری مرض میں حیرت انگیز فائدہ ہوا میں اپنے ڈاکٹروں کے بورڈ کے پاس گیا جب انہوں نے میری مرض میں افاقہ محسوس کیا تو بہت خوش ہوئے کہ ہماری دواؤں کی وجہ سے آپ کو شفایابی ہوئی لیکن میں نے تمام ادویات جوں کی توں نکال کر ٹیبل پر رکھ دی وہ حیران ہوئے کہ آخر شفا کیسے ملی تو میں نے مسواک دیکھائی وہ حیران ہوئے اور اس مسواک کے فوٹو لیئے اور اس تحقیق کے لیے مزید سوچنے لگے۔

گندھک

پیلو میں موجود گندھک اپنے جراثیم کش اور تریاقی اثرات کی بدولت اور منہ کی صحت کی برقراری کے لیے انتہائی اہم ہے۔ زمانہ قدیم سے ہی گندھک کو جراثیم کش مانا گیا ہے اور گندھک کے جراثیم کش ہونے کا علم بقراط کو بھی تھا۔ گندھک اور ریتلے ذرات پیلو میں مناسب حد تک پائے جاتے ہیں ان سے دانتوں کی پالش ہوتی ہے اور قدرتی چمک برقرار رہتی ہے۔

حیاتین ''ج''

دانتوں کی صحت اور مسوڑھوں کی حفاظت میں حیاتین ج کی اہمیت مسلم ہے مسواک یا پیلو میں یہ نباتی جوہر قدرتاً پایا جاتا ہے۔ اور اس کی موجودگی اسے نہ صرف ایک موثر میکانیکی اور طبی حیاتیاتی عمل میں مدد دیتی ہے بلکہ اسے بوسیدگی دندان، متورم مسوڑھوں اور اسکربوط (Scurey) میں بھی فائدہ مند ثابت کرتے ہیں۔ برصغیر کے اطباز مانہ دراز سے مسواک کو اسکربوط کے لیے تجویز کیا کرتے ہیں۔

وٹامن ''ج'' سوزش کے خاتمے کے لیے بہت مفید ہے دانتوں کو صحت مند رکھنے اور مسوڑھوں کی حفاظت وتندرستی کی غرض سے اس کی کافی اہمیت ہے وٹامن ''ج'' کی کمی سے جہاں جسم کے دیگر حصے متاثر ہوتے ہیں وہاں اس کا اثر دانتوں پر بھی پڑتا ہے مسوڑھوں سے خون آتا ہے اور دانت کمزور ہو جاتے ہیں اور جلد گر جاتے ہیں پیلو میں اس وٹامن کی کافی مقدار پائی جاتی ہے علاوہ ازیں اس میں بیروزہ بھی شامل ہوتا ہے جس سے مسواک کرتے ہوئے دانتوں کے اینمل پر پالش بھی ہو جاتی ہے اس لحاظ سے مسواک میں پایا جانے والا یہ کیمیائی جز بہت ہی مفید ہے۔

مسواک کے مزید فوائد

پچھلے صفحات کی زینت بنائے گئے حضور سرکار مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشادات عالیہ کی روشنی میں مسواک کی اہمیت وافادیت نہائیت ہی واضح ہے صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے بھی مسواک کے فوائد بیان کئے ہیں۔

مسواک ہر مرض کے لیے شفا

حضرت عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا سے مروی ہے فرماتی ہیں کہ ''مسواک موت کے سوا ہر مرض سے شفا ہے۔'' (دیلمی)

مسواک سے مسوڑھوں کی مضبوطی

حضرت ابوالدرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مسواک کو لازم کرلو اس میں غفلت نہ کرو کیونکہ مسواک میں چوبیس خوبیاں ہیں ان میں سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ راضی ہو جاتا ہے' مالداری اور کشادگی پیدا ہوتی ہے' منہ میں خوشبو پیدا ہو جاتی ہے' مسوڑھے مضبوط ہو جاتے ہیں درد کو سکون ہوتا ہے۔ داڑھ کا درد دُور ہو جاتا ہے اور چہرے کے نور اور دانتوں کی چمک کی وجہ سے فرشتے مصافحہ کرتے ہیں۔ (قشیری)

مسواک سے فصاحت و بلاغت میں اضافہ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ مسواک انسان کی فصاحت کو بڑھا دیتی ہے۔ (ابن عدی۔ خطیب)

مسواک کرنا نصف ایمان ہے

حضرت حسان بن عطیہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے فرماتے ہیں

کہ مسواک کرنا نصف ایمان ہے اور وضو بھی نصف ایمان ہے۔(شرح احیاء)

مسواک بلغم کو دور کرتی ہے

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مسواک حافظہ کو تیز کرتی ہے اور بلغم کو دور کرتی ہے۔(مراقی الفلاح)

مسواک نصف وضو ہے

حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ مسواک میں دس خصلتیں ہیں (دانتوں کی) سبزی دور کرتی ہے بینائی کو تیز اور مسوڑھوں کو مضبوط بناتی ہے۔ منہ کو صاف کرتی ہے' بلغم کو دور کرتی ہے۔ فرشتے خوش ہوتے ہیں' اللہ تعالیٰ کی رضا' سنت کا اتباع' نماز کے ثواب میں اضافہ' جسم کی تندرستی یہ تمام فوائد حاصل ہوتے ہیں۔(دار قطنی)

معدہ کی اصلاح

حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مرفوعاً نقل کیا گیا ہے کہ مسواک کو لازم پکڑ لو وہ بہت ہی اچھی چیز ہے۔ دانتوں کی زردی کو دور کرتی ہے' بلغم کو کھینچ دیتی ہے' نگاہ کو صاف' مسوڑھوں کو مضبوط بناتی ہے۔ گندہ ذہنی ختم کر دیتی ہے' معدہ کی اصلاح کرتی ہے' جنت کے درجات میں اضافہ کرتی ہے' فرشتے اس کی تعریف کرتے ہیں' اللہ تعالیٰ کو خوش اور شیطان کو ناراض

کرتی ہے۔(تاریخ داریا اتحاف)

قوت حافظہ کی مضبوطی

حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ علیہ بلند مرتبہ عالم دین تھے مگر جو کچھ پڑھتے اور یاد کرتے تھے وہ سب بھول جاتے تھے۔ایک رات خواب میں حضور سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا' اے ابراہیم! کم کھا اور کم سو اور قرآن پاک زیادہ پڑھ اور نماز کی کثرت کر اور ہر نماز کے لیے وضو کیا کر اور ہر وضو میں مسواک کیا کر' حضرت ابراہیم نخعی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کہتے ہیں کہ جب میں نیند سے بیدار ہوا اور حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نصیحت پر عمل کیا تو میں تھوڑے ہی عرصہ میں لوگوں کا پیشوا بن گیا۔(صلوٰۃ مسعودی ص 106)

عقل میں اضافہ

مسواک کرنے سے عقل میں اضافہ ہوتا ہے طب نبوی صلی اللہ علیہ وسلم میں تحریر ہے کہ چار چیزیں عقل میں اضافہ کرتی ہیں (1) فضول باتوں کا ترک کرنا (2) مسواک کرنا (3) نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرنا (4) علماء کے پاس بیٹھنا۔ (طب نبوی)

مسواک کرنا سنت ہے

حضور سرکار مدینہ سیدنا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پیاری

پیاری سنتوں پر عمل کرنے میں صحابہ کرام رضی اللہ تعالٰی عنہم خوب ذوق وشوق کا مظاہرہ کیا کرتے تھے حضور سرورِ کائنات صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم مسواک کو ہر وقت اپنے ساتھ رکھا کرتے تھے تا کہ جب بھی مسواک کی ضرورت ہو مسواک کی جا سکے۔ سیدنا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اس عمل مبارک کو دیکھتے ہوئے صحابہ کرام رضی اللہ تعالٰی عنہم کا بھی معمول تھا کہ وہ بھی مسواک کو اپنے سے جدا نہ کرتے تھے چنانچہ ترمذی نے حضرت ابو سلمہ رضی اللہ تعالٰی عنہ سے حضرت زید رضی اللہ تعالٰی عنہ کا یہ معمول نقل کیا ہے کہ وہ اپنے کانوں پر مسواک رکھتے تھے جبکہ بعض صحابہ کرام رضی اللہ تعالٰی عنہم عمامہ مبارک کے بیچ میں بھی مسواک رکھتے تھے جیسا کہ ''شامی'' وغیرہ میں ذکر کیا گیا ہے۔

اولیاء کرام رحمۃ اللہ علیہ اجمعین بھی حضور سرکار مدینہ علیہ الصلوٰۃ کی پیاری پیاری سنتوں پر عمل کرنے میں ہمیشہ پیش پیش رہتے ہیں۔

علامہ شعرانی رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ فرماتے ہیں کہ میں نے سید محمد بن عفان رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ اور سید شہاب الدین رحمۃ اللہ تعالٰی علیہ سے زیادہ مسواک پر ہمیشگی کرنے والا اور مسواک پر سب سے زیادہ حریص کسی کو نہیں پایا اور یہ سب ایمان کی قوت اور اللہ تعالٰی اور سیدنا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کے احکامات کی تنظیم کرنے کا نتیجہ ہے۔ سیدنا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے مسواک کی بہت تاکید فرمائی ہے' ایک بار حکم کرنے پر اکتفا نہیں فرمایا اس لئے اے بھائی! مسواک کو لازم کر لے اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سنت پر ثابت قدم رہ تا کہ تجھ کو اس سنت کا ثواب حاصل ہو جائے کیونکہ ہر سنت کا ایک مخصوص درجہ ہے جو اس سنت کو اپنائے بغیر حاصل نہیں ہوتا جو جرأت کرنے والے لوگ

یہ کہتے ہیں کہ یہ سنت ہے اس کا ترک کرنا جائز ہے تو ان سے قیامت میں کہا جائے گا کہ یہ جنت کا ایک درجہ ہے تجھ کو اس سے محروم کرنا بھی جائز ہے۔ (لواقع الانوار)

سنت پر عمل کا اہتمام

علامہ شعرانی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ مسواک کے ضمن میں حضور سرکار مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی اس سنت مبارکہ پر عمل کا ایک واقعہ بیان کرتے ہوئے تحریر فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضرت ابوبکر شبلی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کو وضو کے وقت مسواک کی ضرورت پیش آئی آپ نے مسواک تلاش کی لیکن نہ ملی چنانچہ آپ نے ایک دینار میں مسواک خرید کر استعمال فرمائی اور اس (سنت) کو ترک نہ کیا۔ بعض لوگوں نے حضرت ابوبکر شبلی رحمۃ اللہ علیہ سے کہا کہ یہ تو آپ نے بہت مہنگی مسواک خریدی ہے۔ اس پر آپ نے فرمایا' یہ دینار اور اس کی تمام اشیاء اللہ تعالیٰ کے نزدیک مچھر کے پر کے برابر بھی حیثیت نہیں رکھتیں۔ اس وقت میں کیا جواب دوں گا جب اللہ تعالیٰ قیامت کے دن مجھ سے دریافت فرمائے گا کہ تو نے میرے نبی (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کی سنت (مسواک) کو کیوں ترک کیا جو مال و دولت میں نے تجھے دیا تھا جس کی حقیقت (میرے نزدیک) مچھر کے پر کے برابر بھی نہ تھی اس کو اس سنت (مسواک) حاصل کرنے میں کیوں خرچ نہیں کیا؟ (حضرت ابوبکر شبلی رحمۃ اللہ علیہ) فرماتے ہیں' اے میرے بھائی! میرا خیال تو یہ ہے کہ اگر تجھ سے کوئی مسواک بیچنے والا نصف دینار

بھی مسواک کی قیمت مانگے تو تُو ہرگز نہ دے گا اور مسواک چھوڑ دے گا لیکن اس کے باوجود تو اپنے آپ کو اولیاء اللہ اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے مقربین میں شمار کرتا ہے۔ اللہ کی قسم! یہ ایک ایسا دعویٰ ہے جس کی کوئی دلیل نہیں ہے۔ (لواقع الانوار)

جن اوقات میں مسواک کرنا سنت یا مستحب ہے

علامہ نووی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے تمام اوقات میں مسواک کے استعمال کو مستحب لکھا ہے علاوہ ازیں حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ ''مسواک کرنا سنت ہے پس جس وقت دل چاہے مسواک کرو۔'' (دیلمی) بعض صورتوں میں مسواک کرنا زیادہ مستحب ہے۔

- وضو میں مسواک کرنا سنت مؤکدہ ہے۔ (رد المختار)
- جب بھی منہ میں بدبو ہو جائے تو اس کو دور کرنے کے لیے مسواک کرنا سنت ہے۔
- اگر وضو میں مسواک نہ کی تھی تو اب نماز کے وقت مسواک کر لی جائے۔
- سونے کے بعد اُٹھنے پر مسواک کرنا سنت ہے۔
- سونے سے قبل مسواک کرنا سنت ہے۔
- کھانا کھانے کے بعد مسواک کرنا سنت ہے۔
- گھر میں داخل ہونے کے بعد سب سے پہلے مسواک کرنا سنت ہے۔

- تلاوت قرآن حکیم کرنے سے قبل مسواک کرنا سنت ہے۔
- سفر کے دوران جس منزل پر ٹھہریں اس وقت مسواک کرنا سنت ہے۔
- حدیث شریف پڑھنے پڑھانے سے قبل۔
- ذکر الٰہی سے قبل۔
- خانہ کعبہ یا حطیم میں داخل ہونے سے قبل۔
- بیوی کے ساتھ مقاربت سے قبل۔
- کسی بھی مجلس خیر میں جانے سے قبل۔
- بھوک یا پیاس لگنے کے وقت۔
- موت کے آثار پیدا ہونے سے قبل۔
- سحری کے وقت

(الترغیب الترہیب)

سنت عین فطرت ہے

حضور سرکار مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ہر سنت عین فطرت ہے جدید سائنس کی روشنی میں بھی یہ بات تسلیم کی گئی ہے کہ سنت مطہرہ پر عمل پیرا ہونے سے بے شمار فوائد حاصل ہوتے ہیں۔ مسواک کرنا سید نا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سنت مبارکہ ہے اس ایک سنت پر عمل کرنے سے ہی انسان بہت سی بیماریوں سے محفوظ ہو جاتا ہے خاص طور پر دانتوں کی صحت اور حفاظت کے لیے

مسواک سے بہتر اور کوئی چیز نہیں ہے۔

سونے سے قبل مسواک کرنا

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم رات کو اٹھ کر مسواک کرتے تھے۔ (زادالمعاد)

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے معمولات میں تھا کہ آپ رات سوتے وقت مسواک کرتے تھے۔ بحوالہ۔ زادالمعاد۔ معمولات نبوی صلی اللہ علیہ وسلم۔

اسوہ رسول قبلہ انجینئر نقشبندی اپنے مواعظ میں فرماتے ہیں کہ!

”واشنگٹن (امریکہ) کا ڈاکٹر مجھے کہنے لگا کہ سوتے ہوئے بھی مسواک کر کے سویا کریں۔ میں نے کہا وہ کیوں؟ وہ کہنے لگا اس لئے آج کی ریسرچ یہ ہے کہ انسان جو کھانا کھاتا ہے چیزیں کھاتا ہے تو منہ کے اندر پلازما عام کلی کرنے سے صاف نہیں ہوتا۔

کہنے لگا کہ زیادہ تر دانت جو خراب ہوتے ہیں وہ سونے کے وقت ہوتے ہیں میں نے کہا وہ کیوں؟ کہنے لگا اس کی وجہ یہ ہے کہ جب انسان سو جاتا ہے تو اس کا منہ بالکل بند ہو جاتا ہے اور بند منہ کے اندر اس کا کام آسان ہو جاتا ہے یوں نہ تو منہ متحرک ہوتا ہے اور پلازما اپنا پورا کام کر رہا ہے۔

کہنے لگا کہ آپ دیکھیں گے کہ دن کے وقت کبھی بندہ بول رہا ہے کبھی زبان چل رہی ہے کبھی کھا رہا ہے کبھی پی رہا ہے دن کے وقت حرکت کرنے کی وجہ سے پلازمہ کو کام کرنے کا موقع نہیں ملتا اور رات کے وقت جب منہ بند ہوتا

ہے تو اسے کام کرنے کا موقع مل جاتا ہے اس لیے دانت زیادہ خراب رات کے وقت ہوتے ہیں۔

پھر کہنے لگا کہ صبح ٹوتھ پیسٹ کریں مرضی ہے لیکن رات کو سوتے وقت مسواک ضرور کریں۔ میں نے الحمداللہ پڑھی کہ ہمارے نبی ﷺ کی سنت کہ رات کو وضو کے ساتھ سوتے ہیں اور بغیر مسواک کے وضو نہیں فرماتے تھے جب بھی انسان کھانا کھا کر وضو کرے گا مسواک کرے گا اور نقصان سے بچے گا کہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کھانے سے قبل ہاتھ دھوتے تھے اور کھانے کے بعد کلی کرتے تھے اور آج لوگ کھانا کھا کر اسی طرح اٹھ کر چلے جاتے ہیں حالانکہ ان کے منہ کے اندر میٹھا کھایا ہے تو میٹھے کے اثرات ہیں اور کافی دیر تک رہتے ہیں اور اگر اسی وقت کلی کرنے کی عادت پڑ جائے تو کتنا فائدہ ہو جائے اور پھر دن میں پانچ دفعہ وضو کر رہا ہے اور پھر مستقل منہ صاف ہو رہا ہے اور پانچ دفعہ پھر انسان کا یہ الیکٹرونک سسٹم صاف ہو رہا ہے یہ ہاتھ پاؤں وغیرہ صاف ہو رہے ہیں۔

پیلو کی مسواک سے دماغی تقویت

مسواک سنت نبوی ﷺ ہے دراصل ہر نماز سے پہلے اس کا استعمال دین اسلام میں مطلوب ہے اگر اس کے اثرات اور فوائد کو دیکھا جائے تو اس کے ریشے نرم ہوتے ہیں اور اس کے اندر کیلشیم اور فاسفورس پایا جاتا ہے پنجاب کے علاقوں میں یہ درخت اکثر شور، کلر زدہ اور ویران علاقوں میں پایا جاتا ہے اور

ماہرین ارضیات کی جدید تحقیق سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ دماغ کی خوراک اور معاون جہاں اور بہت سی چیزیں ہیں وہاں فاسفورس بھی ہے اور یہ فاسفورس لعاب اور مساموں کے ذریعے اس تک پہنچتا ہے۔ اس لئے دماغ طاقتور اور قوی ہوتا ہے۔

گلے کے ٹانسلز کا علاج

ٹانسلز کے مریضوں کو جب مسواک با قاعدہ استعمال کرایا گیا تو ایسے مریض بہت جلد صحت یاب ہوئے۔

ایک صاحب گلے کے غدود بڑھنے سے پریشان تھے ان کو شربت توت اور مسواک استعمال کرایا گیا۔ یعنی شربت توت پینے کے لیے اور مسواک بالکل تازہ استعمال کرائی گئی اور مسواک کے ٹکڑے کر کے اس کو پانی میں ابال کر اس کے غرارے کرائے گئے مریض نے فوری افاقہ محسوس کیا۔

کانوں کا ورم

اطباء کے مشاہدات کی روشنی میں بہت سارے ایسے مریض بھی دیکھے گئے ہیں جن کے کانوں میں ورم پیپ سرخی اور درد کی کیفیت پائی جاتی تھی بہت علاج کرائے لیکن بالکل افاقہ نہ ہوا تحقیق و تشخیص پر معلوم ہوا کہ مریض کے مسوڑھوں میں پیپ پڑ چکی ہے جب مریض کے مسوڑھوں کا علاج کیا گیا تو مریض بالکل ٹھیک ہو گیا۔

منہ کی بدبو کا خاتمہ

ایک صاحب منہ کی بدبو کے لیے اعلیٰ قسم کی ٹوتھ پیسٹ استعمال کر چکے تھے ادویات، منجن اور طرح طرح کی دافع تعفن ادویہ استعمال کیں۔ مشورہ کیا تو پیلو کا مسواک استعمال کرنے کا مشورہ دیا اور ساتھ ہی یہ احتیاط بتائی کہ روزانہ مسواک کے ریشے نئے ہوں یعنی روزانہ ان ریشوں کو کاٹتے رہیں اور نئے ریشے استعمال کرتے رہیں (یہ آدمی کے لیے ضروری ہے ورنہ مسواک کے فوائد مطلوبہ سے محرومی ہوگی) کچھ تھوڑے عرصے کے بعد وہ تندرست ہو گیا۔

گلے کے امراض میں

ایک مریض کا المیہ یہ تھا کہ اس کی گردن میں درد گلے میں درد اور سوجن آہستہ آہستہ آواز میں کمی اور پھر دماغی یاداشت میں کمی سر کا چکرانا وغیرہ امراض میں مبتلا تھا ماہرین سپیشلسٹ اور عام جنرل فزیشن کے بہت علاج کرائے لیکن حالت سابقہ بدستور رہی اس کے بعد علاج کے لیے مسواک کاٹ کر اس کو ابال کر اسکے غرارے کرائے گئے۔ مسواک مستقل استعمال کرنے کا کہا گیا اور بیرونی طور پر گردن کے سامنے یعنی ٹھوڑی کے نیچے ابھار پر ادویات کا لیپ کرایا گیا تو بہت جلد افاقہ ہوا۔

دراصل اس کی تشخیص یہی کی کہ اس کے تھائی رائیڈ گلینڈ متاثر ہیں جس کی وجہ سے اس کا تمام جسم متاثر ہو اب ان کا علاج کیا گیا تو مریض تندرست ہو گیا۔

منہ کا ذائقہ ٹھیک کرنا

ایک صاحب منہ کے ذائقے کی لذت سے محروم تھے بہت علاج کرائے لیکن افاقہ نہ ہوا حتیٰ کہ کسی نے بتایا کہ آپ زبان پر جونکیں لگوائیں اس نے زبان کو جونکوں کے ذریعے زخمی کیا لیکن فائدہ پھر بھی نہ ہوا اس کو مشورہ دیا کہ آپ بالکل تازہ مسواک (پیلو کی) استعمال کریں ایک ماہ کے بعد پھر بتائیں۔

مریض کا کہنا ہے کہ یہ ایک روپے کی مسواک ہزاروں کی ادویات پر بھاری ہے اور اس کا ذائقہ واپس آ گیا۔

مسواک سے ڈاکٹر کی حیرت

دلبر منصور صاحب ایک تاجر اور بہت مخلص آدمی ہیں بندہ سے فرمانے لگے میں سوئزرلینڈ میں تھا ایک نومسلم سے ملاقات ہوئی میں نے اس نومسلم کو مسواک (پیلو کی) تحفہ دیا اس نے مسواک لے کر اس کو آنکھوں سے لگایا تو اس کی آنکھوں میں آنسو آ گئے اور پھر اس نے جیب سے ایک رومال نکالا تو اس میں ایک بالکل چھوٹا تقریباً دو انچ سے کم ایک مسواک لپٹا ہوا تھا کہنے لگا کہ میں جب مسلمان ہوا تھا تو مسلمانوں نے مجھے یہ ہدیہ دیا تھا میں اس کو بڑی احتیاط سے استعمال کرتا رہا اب یہی ٹکڑا باقی بچا ہے تو آپ نے میرے ساتھ احسان کیا ہے۔

پھر اس نے اپنا واقعہ سنایا کہ مجھے تکلیف تھی اور میرے دانت اور

مسوڑھے ایسی مرض میں مبتلا تھے جس کا علاج وہاں کے سپیشلسٹ ڈاکٹروں کے پاس کم تھا میں نے یہ مسواک استعمال کرنا شروع کر دی کچھ عرصہ کے بعد اپنے ڈاکٹر کو دکھانے گیا تو ڈاکٹر حیران رہ گیا۔ اور پوچھا کہ آپ نے کونسی ایسی دواء استعمال کی ہے جس کی وجہ سے اتنی جلدی صحت یابی ہوگئی ہے تو میں نے کہا صرف آپ کی دوا استعمال کی ہیں کہنے لگا ہرگز نہیں میری دوائی سے اتنی جلدی صحت یاب نہیں ہوسکتی آپ سوچیں تو جب میں نے ذہن پر زور دیا تو فوراً خیال آیا کہ میں مسلمان ہوں اور میں مسواک استعمال کر رہا ہوں اور جب میں نے مسواک دکھایا تو ڈاکٹر بہت حیران ہوا اور نئی تحقیق میں پڑ گیا۔

دماغ کی تیزی

حضرت علی کرم اللہ وجہ کا قول ہے کہ مسواک سے دماغ تیز ہوتا ہے

دراصل مسواک کے اندر فاس فورس ہوتا ہے تحقیقات کے مطابق جس زمین میں کیلشیم اور فاسفورس کی زیادتی ہوگی وہاں پیلو کا درخت زیادہ پایا جائے گا یہی وجہ ہے کہ قبرستان کی مٹی میں چونکہ کیلشیم اور فاسفورس انسانی ہڈیوں کے گلنے کی وجہ سے زیادہ ہوتا ہے اس لیے یہاں پیلو کا درخت بھی زیادہ ہوتا ہے اور دانتوں کے لیے کیلشیم اور فاسفورس اہم غذا ہے اور خاص طور پر پیلو کی جڑ میں یہ اجزاء عام ہوتے ہیں مشاہدے سے یہ بات ثابت ہے کہ اگر پیلو کی مسواک کو تازہ اور نرم حالت میں چبایا جائے تو اس کے اندر سے ایک تلخ اور تیز مادہ نکلتا ہے یہی مادہ مسواک کے اندر جراثیموں کی نشوونما کو روکتا ہے اور دانتوں کو امراض سے بچاتا ہے اس لئے یہ بات اہم ہے کہ پیلو کی مسواک کے ریشے توڑتے یا کاٹتے رہیں

تا کہ نئے ریشے استعمال ہوں اور ان کا تلخ مادہ صحت کے لیے مفید طور پر قابل استعمال رہے۔

دل کی جھلیوں میں پیپ

حکیم ایس ایم اقبال اخبار جہاں میں لکھتے ہیں کہ میرے پاس ایک مریض آیا جس کے دل کی جھلیوں میں پیپ بھری ہوئی تھی اور دل کا علاج کرتے رہے افاقہ نہ ہوا آخر دل کا اپریشن کر کے پیپ نکال لی گئی۔ کچھ عرصے کے بعد پھر پیپ بھر گئی تھک ہار کر میرے پاس آئے تو میں نے تشخیص کی تو پتہ چلا کہ اس کے مسوڑھے خراب ہیں اور ان میں پیپ پڑی ہوئی ہے۔ اور پیپ دل کو نقصان پہنچا رہی ہے اس تشخیص کو ڈاکٹروں نے بھی تسلیم کیا۔ اب اس کا پہلا علاج دانتوں اور مسوڑھوں کو کیا گیا کھانے کے لیے ادویہ اور پیلو کا مسواک استعمال کرنے کے لیے دیا گیا بہت جلد مریض نے افاقہ محسوس کیا۔

دانتوں کے دائمی امراض کا کامیاب علاج

عرب ملک سے ایک مریض نے لکھا کہ دانتوں کے ایک دیرینہ مرض میں مبتلا ہوں اور اس علاج پر اب تک 10 ہزار درہم لگا چکا ہوں لیکن افاقہ ندراد خط میں جواب دیا کہ آپ مسواک صرف پیلو کا استعمال کریں اور دو ماہ مستقل دن میں 5 دفعہ نمازوں میں اور ایک دفعہ تہجد میں کسی قسم کی دوائی استعمال نہ کریں الحمدللہ مریض حیرت انگیز طریقے سے تندرست ہو گیا۔ لیکن مسواک تازہ ہو۔

جراثیم کا خاتمہ

مسواک تعفن کو دفع کرتی ہے جب بھی اس کو منہ میں استعمال کیا جائے گا تو یہ اندر کے جراثیم ماردیتی ہے جس سے نمازی بے شمار امراض سے بچ جاتا ہے۔ حتیٰ کہ بعض جراثیم صرف اور صرف مسواک کے اندر انٹی سپٹک مواد ہی کی وجہ سے مرتے ہیں۔

امراض چشم کا علاج

دانتوں کے امراض کا بصارت اور امراض چشم سے گہرا تعلق ہے دانتوں کی پیپ یا دانتوں کے خلاؤ میں جب خوراک کے ذرات پھنس کر متعفن ہو جائیں جس کی وجہ سے آنکھیں امراض وعلل میں مبتلا ہو جاتی ہیں تو ضعف بصارت' اندھا پن پیدا ہو جاتا ہے آج کل ضعف بصارت کی جہاں اور وجوہات ہیں ان میں ایک بڑی وجہ دانتوں سے متعلق غفلت ہے اگر دانتوں کو صاف کیا بھی جاتا ہے تو برش سے۔ کیا برش دانتوں کے لیے مفید ہے؟ یا مضر؟ اس کی وضاحت آگے بیان کریں گے۔

معدہ کی بیماریوں کی وجہ

ماہرین کے تمام تر تجربے اور تحقیق کے مطابق اسی فیصد امراض معدہ اور دانتوں کے نقص اور امراض کی وجہ سے ہوتے ہیں کیونکہ معدہ کی بیماریاں آج کے دور کی علامت بن کر رہ گئی ہیں لیکن جب مسوڑھوں کی پیپ غذا کے

ساتھ یا بغیر غذا کے لعاب دھن کے ساتھ مل کر معدے میں جاتی ہے تو یہی پیپ مرض کا سبب بنتی ہے اور تمام پاکیزہ غذا کو غلیظ اور متعفن بنا دیتی ہے معدے اور جگر کے امراض کے علاج سے قبل دانتوں کی صحت کا خیال کیا جائے تو اس طرح امراض معدہ کا فوری اور مستقل علاج ممکن ہے۔

سانس کی بدبو

انسان جب کسی مجلس میں شریک گفتگو ہوتا ہے یا سواری میں ہم نشست ہوتا ہے خاص طور پر جہاز کی سواری میں تو اس کی سانس سے بدبو محسوس ہوتی ہے اور ساتھ بیٹھنے والے کی شامت آ جاتی ہے اس طرح اگر ان صاحب کو کھانسی شروع ہو جائے تو پھر تمام فضا معطر ہو کر رہ جاتی ہے اس مرض کا علاج کرتے وقت سب سے پہلے دانتوں کو ملحوظ رکھا جائے کیونکہ اکثر بدبو کی وجہ دانت ہوتے ہیں ورنہ معدے کا علاج کیا جائے۔

الغرض صحت اور تندرستی کے لیے دانتوں کی تندرستی اور حفاظت اشد ضروری ہے کیونکہ کامیاب زندگی صحت مند زندگی ہے اور وہ زندگی کبھی کامیاب نہیں ہو سکتی جس میں حفظان صحت کے اصولوں سے بغاوت ہو۔

صرف مسواک ہی مفید ہے

ماہرین جراثیم کی برسہا برس کی تحقیق کے بعد یہ بات پایہ تکمیل کو پہنچ چکی ہے کہ جس برش کو ایک دفعہ استعمال کیا جائے اس کا دوبارہ استعمال صحت اور تندرستی کے لیے مضر ہے کیونکہ اس کے اندر جراثیم کی تہہ جم جاتی ہے اگر اس کو

پانی سے صاف کیا بھی جائے تو جراثیم مصروف نشوونمار ہتے ہیں دوسری بات برش دانتوں کے اوپر چمکیلی اور سفید تہہ کو اتار دیتا ہے جس کی وجہ سے دانتوں کے درمیان خلا پیدا ہوتا ہے اور دانت آہستہ آہستہ مسوڑھوں کی جگہ چھوڑتے جاتے ہیں اس غذا کے ذرات خلاؤں میں پھنس کر مسوڑھوں اور دانتوں کے لیے نقصان کا باعث بنتے ہیں۔

دانتوں کی پیلاہٹ

اکثر لوگ شکایت کرتے ہیں کہ دانت پیلے اور زرد ہیں دانتوں سے سفیدی کا استر اتر جاتا ہے ایسے لوگوں کے لیے مسواک کے نئے نئے ریشے بہت مفید ہیں نیز دانتوں کی زردی ختم کرنے کے لیے فائدہ مند ہیں۔

دماغی امراض سے بچاؤ

گندے اور پیپ زدہ دانت دماغی امراض کا باعث بنتے ہیں ان میں نفسیاتی امراض مثلاً جنون خبط اور دیگر مہلک امراض شامل ہیں ایک صاحب کی بیوی کو دماغی عارضہ تھا پیچیدہ ٹیسٹوں کے بعد معلوم ہوا کہ دماغ کے پردے میں پیپ پڑ چکی ہے اور مریضہ عرصہ دراز سے ماسخوردہ یا پائیوریا میں مبتلا تھی اور وہی پیپ اس مرض کا باعث بن گئی اس طرح پیپ کے اثرات غدہ نخامیہ یا پیچوٹری گلینڈ پر مہلک ہوتے ہیں۔

دائمی نزلے کا علاج

دائمی نزلہ کے وہ مریض جن کا بلغم رکا ہوا ہوتا ہے جب وہ مسواک استعمال کرتے ہیں تو بلغم اندر سے خارج ہوتا ہے۔ جس سے دماغ ہلکا ہوتا ہے۔

ایک پتھالوجسٹ کہنے لگے میرے تجربے اور تحقیق میں یہ بات واضح ہو چکی ہے کہ مسواک دائمی نزلے کے لیے تریاق ہے حتیٰ کہ اس کے مستقل استعمال سے ناک کے آپریشن اور گلے کے آپریشن کے چانس بہت کم ہو جاتے ہیں۔

منہ کے چھالے

منہ کے بعض چھالے گرمی کی وجہ سے اور تیزابیت کی وجہ سے ہوتے ہیں اور ان میں ایک قسم ایسی بھی ہے جس میں خاص قسم کے جراثیم پھیل جاتے ہیں اور اس کے لیے تازہ مسواک کو منہ میں ملیں اور اس کے لعاب کو منہ میں حاصل کر کے منہ کے اندر خوب ملیں۔ اس ترکیب سے کئی مریض تندرست ہو گئے۔

مسواک سے جسمانی صحت

انسان فطرتاً صحت پسند ہے۔ قیام صحت اس کی بہترین خواہش ہے۔ وہ پوری تندرستی کے ساتھ کاروبار حیات میں مستعد رہنے کا آرزومند ہے۔ اس لئے وہ پوری شعور حفظ صحت کے ساتھ اصول حفظ صحت پر عمل کرتا ہے۔ متوازن غذا' صاف پانی' تازہ ہوا' ورزش اور آرام نیند اور بیداری میں توازن اس کے

احاطہ فکر سے باہر نہیں رہتے۔ وہ جانتا ہے کہ سعی پیہم اور جہد مسلسل کے لیے صحت ایک لازمی ضرورت ہے۔ وہ صحت دہن (منہ کی صحت) اور صحت جسم کے تعلق کو سمجھتا ہے اس کی فہم و دانست سے یہ باہر نہیں کہ صحت دہن...... صحت مند مسوڑھے اور مضبوط دانت...... صحت جسمانی کی بنیاد ہے۔

1982ء میں ورلڈ ہیلتھ اسمبلی (جنیوا۔ سوئزرلینڈ) میں ایک جامع رپورٹ میں یہ نکتہ ابھر کر آیا کہ ترقی یافتہ ملکوں کے مقابلہ میں ترقی پذیر ممالک میں زیادہ لوگ دانتوں کے امراض میں مبتلا ہوتے ہیں۔ اس رپورٹ کے مطابق صحت دہن و دانتوں کی صورت حال تیسری دنیا کے بیشتر ملکوں میں بہ شمول پاکستان، بالخصوص شہری علاقوں میں ابتر ہو رہی ہے۔ اور اس کے نتیجے میں امراض جنم لے رہے ہیں۔ اگر ہم تاریخ کا مطالعہ کریں تو ابتدائے آفرینش سے اب تک دنیا بھر کے لوگوں میں منہ کی صحت و صفائی کے لئے مختلف چیزیں استعمال کی جاتی ہیں۔ کرۂ ارض کے مختلف حصوں میں آثار قدیمہ کی کھدائیوں سے حاصل ہونے والی کئی چیزیں دانتوں کے لئے استعمال سے تعلق ہیں۔ ان میں نباتاتی تعلق رکھنے والی چیزیں عموماً پودوں کی خوش ذائقہ شاخوں پر مشتمل ہیں۔ زمانہ قدیم میں استعمال ہونے والی یہ شاخ ہائے نباتات جدید برش کی پیش رو سمجھی جاسکتی ہے۔ کوئی سترہ پودے ایسے ہیں جو منہ، دانتوں اور مسوڑھوں کی صحت و صفائی میں مفید ہیں ان میں سے جو درخت سب سے زیادہ استعمال ہو رہا ہے وہ درخت مسواک ہے جسے ہندی میں پیلو (جال) عربی میں اراک اور لاطینی میں (Persica Saalva dora) کہتے ہیں۔ انگریزوں نے اس کے مشہور ترین استعمال کے پیش نظر اسے (Tooth Brush

Tree) کا نام دیا۔ مسواک کی استعمال کی سفارش نہ صرف طب اسلامی میں کی گئی ہے بلکہ اسلامی تعلیمات میں بھی صحت وطہارت کے ایک وسیلے کے طور پر اس کے استعمال کی تاکید کی گئی ہے۔ اس کی توثیق اس امر سے ہوتی ہے کہ نبی کریم ﷺ نے اس کے صحیح اور دینی فوائد وفضائل ارشاد فرمائے ہیں۔ آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم خود بہ کثرت مسواک فرمایا کرتے تھے' اور اسی طرح آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اپنی امت کو مسواک کا مشورہ بہ تاکید دیا ہے۔ اور اسے اللہ کے نزدیک ایک نہایت مقبول اور پاکیزہ عمل قرار دیا۔ اس لحاظ سے صحت دہن ودندان کے میدان میں بہترین رہنمائی کی اولیت حضور ﷺ کو حاصل ہے۔

دانتوں کی بوسیدگی اور کرم خوردگی ایسے امراض دندان ہیں جن سے غفلت کے نتیجے میں دانتوں اور مسوڑھوں کی خرابی مزمن صورت اختیار کر جاتی ہے اور منہ کی بدبو' شدید درد اور تکلیف کے بعد قدرتی دانت نکلوانے پڑتے ہیں۔ عموماً مسوڑھوں اور دانتوں کی جھریوں میں مضر جراثیم جمع ہوجانے اور غذائی مواد وغیرہ کے سڑنے سے غذا کے ذرات' میل کچیل' جراثیم وغیرہ کی موجودگی اور اس کے تعفن پذیر ہوجانے سے ایک مادہ پیدا ہوجاتا ہے جو منہ اور دانتوں کے لیے اور صحت جسمانی کے لیے ضرر رساں ہوتا ہے۔ اگر دانت باقاعدگی سے صبح سب سے پہلے اور کم ازکم پانچوں نمازوں کے وقت اور بالخصوص سوتے وقت صاف کر لئے جائیں تو صحت دہن قائم رہتی ہے مسوڑھے اور دانت صحت مند رہتے ہیں۔

دانتوں کی ٹوٹ پھوٹ اور بوسیدگی دانتوں کی معدنی جز کی تدریج

تحلیل کے نتیجے میں واقع ہوتی ہے۔ ایسا عموماً منہ کے اندر اور دانتوں کے گرد تیزابیت کے عمل سے ہوتا ہے۔ یہ تیزابیت نشاستے اور میٹھی غذائیوں کے اثرات کی وجہ سے پیدا ہوتی ہے۔ چنانچہ جو لوگ نشاستے دار غذائیں اور مٹھائیاں کثرت سے کھاتے ہیں ان کے مسوڑھوں اور منہ میں یہ تیزابی مادے تیزی سے جمع ہوتے رہتے ہیں۔ شکر کی تیزابیت سے دانتوں میں شکست و ریخت ہوتی ہے اور کیڑا لگ سکتا ہے۔ مسوڑھوں میں خرابی بیکٹیریا کے عمل سے ہوتی ہے جو ان میں ورم اور عفونت کا سبب بن جاتے ہیں۔ جدید تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ درخت مسواک (پیلو کے درخت) میں جراثیم کش خواص موجود ہیں۔ دانتوں کی صفائی کے لیے مسواک کا استعمال اس طرح کی بیماریوں سے محفوظ رکھنے میں مددگار ہے۔

موزوں ترین مسواک

ہر اس لکڑی کا مسواک دانتوں کے لیے موزوں ہوتا ہے، جس کے ریشے نرم ہوں اور دانتوں کے درمیان خلاؤں کو زیادہ نہ کریں اور مسوڑوں کو زخمی نہ کریں لیکن ان میں سب سے زیادہ اہم تین قسم کی لکڑی کے مسواک ہیں۔

- پیلو کا مسواک
- کنیر کا مسواک
- نیم یا کیکر کا مسواک

مسواک سے دانت چمکدار

مسکراہٹ دل کی شادمانی اور ضوفشانی کے لئے مایہ گراں قدر سے کم نہیں لیکن جب یہی مسکراہٹ نفرت اور کراہت کا سبب بن کر انسان کے لیے الفتوں اور چاہتوں کی ضد بن جائے یعنی جب ایک خوبصورت وخوب سیرت شخص اظہار مسرت میں مسکراتا ہے تو دانت جو کہ انسان کے لیے کام اور دھن کی لذت کا ذریعہ بن کر طاقت اور قوت کے لیے ممد و معاون ثابت ہوتے ہیں وہی دانت اس انسان کی غفلت اور لاپرواہی کا بین ثبوت ہوتے ہیں یعنی گندے' پیلے اور میلے دانت انسان کے لب پر معاصی اور زبان ستیاناسی کے درمیان عیاں ہوتے ہیں۔

صحت اور درازی عمر کے لیے شروع ہی سے انسان کوشاں وسر گرداں نظر آتا ہے لیکن ذکی الحس اور صاحب عقل وخرد شخصیات کو دیکھا تو دانت میلے نظر آئے ہم مشاہدات اور تجربات کی روشنی میں اس بات کی وضاحت کرتے ہیں کہ دانتوں کی صفائی سے غفلت انسان کو کن گوناگوں امراض سے ملادیتی ہے۔

اگر کوئی منجن دیسی طریقے سے بنا ہوا ہو جس میں تیز ادویہ شامل نہ ہوں تو یہ بھی دانتوں کے لیے مفید ہے لیکن جو اثرات کثیر پیلو یا نیم کے مسواک میں پائے جاتے ہیں وہ کسی اور چیز میں نہیں پائے جاتے ہیں۔

نماز سے قبل مسواک کا فائدہ

- دراصل عظیم الشان رب کی حمد بیان کرنا ہے منہ کا صاف ہونا ضروری ہے۔
- اگر کھانا کھایا ہے اور مسواک کیے بغیر نماز کا وضو کر کے نماز پڑھی ہے تو خوراک کے ذرات زبان میں اٹکتے رہیں گے اور نماز کے خشوع و خضوع میں فرق پڑے گا۔
- نمازی نے نماز میں کھڑا ہونا ہے اگر منہ میں سے بدبو نکلی تو لوگ نفرت کریں گے اور نمازیوں کو تکلیف پہنچے گی لہٰذا مسواک سے منہ کی بدبو ختم ہوتی ہے۔
- مسواک کرنے سے منہ کے اندر ایسی لہریں پیدا ہو جاتی ہیں جس سے تلاوت، تسبیح اور حمد الٰہی میں مزہ اور آسانی ہوتی ہے۔

نماز ایک خالق لایزال اور مولائے عظیم کے سامنے حاضری ہے اور اگر میرا منہ پاک نہ ہوا تو اللہ تعالیٰ کے سامنے شرمندگی ہوگی۔

کنیر کی مسواک کا فائدہ

کیکر یا نیم ان دو کے فوائد اور محاسن سے کون واقف نہیں لیکن احقر یہاں کنیر کی مسواک کا تذکرہ کرے گا یعنی کنیر دو قسم کی ہوتی ہے سرخ پھولوں والی اور سفید پھولوں والی دونوں عام طور پر پارکوں اور باغوں میں عام پائی جاتی

ہیں باغ کے مالیوں سے معلومات حاصل کرنے کے بعد ان کے مسواک بنائے جا سکتے ہیں۔

ایک صاحب نے دس ہزار درہم اپنے دانتوں کے علاج کے لیے صرف کیے صاحب موصوف عرب ملک سے تعلق رکھتے ہیں آخرکار جب اس کو کنیر اور پیلو کی مسواک استعمال کرائی گئی تو موصوف بالکل تندرست ہو گئے اطباء کرام اور خود احقر عرصہ دراز سے پائیوریا کے مریضوں کو کنیر کی مسواک استعمال کرا رہا ہے اور کئی لاعلاج مریض اس سے صحت یاب ہو چکے ہیں۔

مسواک کو پہلے پانی کے گلاس میں بھگو رکھیں پھر اس کو چبا کر ریشہ دار کریں اور دانتوں پر اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر مسواک کریں۔

کنیر کی مسواک اگرچہ کڑوی ہوتی ہے لیکن دانتوں کے امراض کے لیے بہت مفید ہے اس کے اندر ایسے اجزاء پائے جاتے ہیں جو دانتوں کو مضبوط چمکدار اور پائیوریا جیسے مہلک امراض کی روک تھام کے لیے اکسیر اعظم ہے۔

بابا گرونانک اور مسواک

بابا گرونانک کے متعلق مشہور ہے کہ وہ مسواک ہاتھ میں رکھتے تھے اور دانتوں کو مسواک کرتے رہتے تھے۔ اور فرماتے تھے: یا یہ لکڑی لے لو یا پھر بیماری لے لو کتنی گہری بات ہے کہ مسواک لے لو تو امراض ختم ورنہ امراض سے واسطہ پڑنا ایک ضروری بات ہے۔

دشمنوں پر ہیبت

کتب قدیمہ میں تحریر ہے کہ حضرت عبداللہ بن مبارک مروزی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے اپنی زندگی کو تین حصوں میں تقسیم کر رکھا تھا ایک سال حج بیت اللہ کی سعادت حاصل کرتے' ایک سال جہاد فی سبیل اللہ میں حصہ لیتے جبکہ ایک سال درس وتدریس کا سلسلہ کرتے یعنی علم کا درس دیتے تھے۔ ایک مرتبہ اسلامی لشکر کے ساتھ جہاد کے لیے تشریف لے گئے وہاں پر کفار کا قلعہ فتح نہ ہوا اور آپ اسی فکر میں رات کو سوئے تو خواب میں دیکھا کہ حضور سرکار دو عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فرما رہے ہیں' اے عبداللہ! کیوں فکر مند ہو؟ عرض کی یا رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم! کفار کے اس قلعہ پر مسلمان قادر نہیں ہوتے اسی فکر میں ہوں۔ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ وضو مسواک کے ساتھ کیا کر۔ حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ خواب سے بیدار ہوئے تو مسواک کے ساتھ وضو کیا اور نمازیوں کو بھی حکم دیا انہوں نے بھی مسواک کے ساتھ وضو کیا۔ قلعہ کے نگہبانوں نے جب قلعہ کے اوپر سے مسلمانوں کو مسواک کرتے ہوئے دیکھا اور اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں میں ایک خوف ڈالا وہ نیچے گئے اور قلعہ کے سرداروں سے کہا کہ یہ جو مسلمانوں کی فوج آئی ہے یہ لوگ آدم خور معلوم ہوتے ہیں۔ دانتوں کو تیز کر رہے ہیں تا کہ اگر وہ ہم پر فتح حاصل کریں تو ہمیں کھائیں چنانچہ اللہ تعالیٰ نے ان کے دلوں میں اس بات کی دہشت بٹھا دی اور مسلمانوں کے پاس قاصد بھیجا کہ تم مال چاہتے ہو یا جان۔ حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا' نہ مال چاہتے ہیں اور نہ جان تم اسلام قبول کر لو تا کہ چھٹکارہ پا سکو' اس

پر ان سب نے آپس میں مشورہ کیا اور اپنی مرضی سے اسلام قبول کر لیا۔ اس طرح مسواک کی سنت پر عمل کرنے کے باعث مسلمانوں کو کامیابی حاصل ہوئی۔ (صلوٰۃ مسعودی ص 106)

مسواک سے اعراض وانکار

حافظ عماد الدین ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ نے ابن خلکان رحمۃ اللہ علیہ کے حوالے سے اپنی کتاب میں تحریر کیا ہے کہ بصری کا رہنے والا ایک شخص جس کا نام ابوسلامہ تھا نہائیت بد بخت اور گستاخ تھا اس کے سامنے جب مسواک کے فضائل وفوائد کا ذکر کیا گیا تو وہ خوامخواہ آگ بگولا ہو گیا اور غصہ میں آ کر قسم کھا کر کہا کہ میں مسواک کو اپنے سرین میں استعمال کروں گا چنانچہ اس نے اپنے سرین میں مسواک گھما کر اپنی قسم کو پورا کیا اور اس طرح مسواک کے ساتھ سخت بے حرمتی اور بے ادبی کا معاملہ کیا جس کا انجام یہ ہوا کہ قدرتی طور پر پورے نو ماہ کے بعد اس کے پیٹ میں تکلیف شروع ہوئی اور پھر ایک بدصورت جنگلی جانور چوہے کی طرح کا اس کے پیٹ سے پیدا ہوا جس کے ایک بالشت چار انگل کی دم چار پاؤں مچھلی کی مانند سر اور چار دانت باہر کی طرف نکلے ہوئے تھے پیدا ہوتے ہی یہ جانور تین مرتبہ چلایا جس پر اس شخص کی بچی نے آگے بڑھ کر اس جانور کا سر کچل کر اسے مار دیا جبکہ تیسرے دن یہ شخص بھی فوت ہو گیا اس کا کہنا تھا کہ اس جانور نے مجھے اور میری آنتوں کو کاٹ دیا ہے۔ یہ واقعہ 665ھ میں پیش آیا اور ان اطراف کی ایک بڑی جماعت نے جس میں وہاں کے خطباء بھی

شامل تھے۔اس کو بچشم خود دیکھا۔(البدایہ والنہایہ)

علامہ شعرانی رحمۃ اللہ علیہ تحریر کرتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام کا فرمان ہے کہ جو شخص مسواک سے اعراض اور بے رغبتی کرے گا وہ ہم میں سے نہیں ہے۔(کشف الغمۃ)

حضرت عبداللہ بن مبارک رحمۃ اللہ علیہ سے منقول ہے فرماتے ہیں کہ اگر کسی شہر کے باشندے مسواک کا انکار کریں تو امام ان سے مرتدین کی طرح قتال کرے۔(خانیہ وغیرہ)

مسواک کی برکات

مسواک کی برکات وفوائد کے ضمن میں علامہ سید احمد طحطاوی حنفی رحمۃ اللہ علیہ تحریر فرماتے ہیں کہ مسواک کے وہ فضائل جن کو آئمہ کرام نے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ' حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ اور حضرت عطاء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے نقل کیا ہے وہ درج ذیل ہیں۔

- مسواک کو لازم کرلو اس سے غفلت نہ برتو اس پر مداومت کرتے رہو کیونکہ اس میں پروردگار عالم کی خوشنودی ہے۔
- اس سے نماز کے ثواب میں ننانوے یا چار سو گنا اضافہ ہو جاتا ہے۔
- مسواک پر ہمیشگی اختیار کرنے سے کشادگی اور مالداری پیدا ہوتی ہے اور روزی آسان ہو جاتی ہے۔
- سر درد دور ہوتا ہے اور سر کی تمام رگوں کو سکون ہو جاتا ہے حتیٰ کہ کوئی

ساکن رگ حرکت نہیں کرتی اور نہ ہی کوئی حرکت کرنے والی رگ ساکن ہوتی ہے۔

- بلغم کو ختم کرتی ہے۔
- دانتوں کو مضبوطی دیتی ہے۔
- بینائی کو تیز کرتی ہے۔
- معدہ کو ٹھیک رکھتی ہے۔
- جسم کو قوت عطا کرتی ہے۔
- انسان کو فصاحت و بلاغت عطا کرتی ہے۔
- دل کو پاک کرتی ہے۔
- اس سے نیکیوں میں اضافہ ہوتا ہے۔
- فرشتے خوش ہوتے ہیں اور اس کے چہرہ کے نور کے باعث اس سے مصافحہ کرتے ہیں۔
- جب وہ مسجد سے باہر نکلتا ہے تو فرشتے اس کے پیچھے پیچھے چلتے ہیں۔
- انبیاء کرام و رسل (علیہم السلام) اس کے لیے مغفرت طلب کرتے ہیں۔
- مسواک شیطان کو خفا کر دیتی ہے اور اس کو دھتکارتی ہے۔
- ذہن کو صاف کرتی ہے۔
- کھانے کو ہضم کرتی ہے۔
- بچوں کی ولادت میں اضافہ کرتی ہے۔
- پل صراط سے بجلی کی سی تیزی سے گزار دے گی۔

- بڑھاپے کو دیر سے لاتی ہے۔
- روز قیامت نامہ اعمال داہنے ہاتھ میں دلاتی ہے۔
- اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے لیے جسم کو قوت دیتی ہے۔
- حرارت کو بدن سے دور کرتی ہے۔
- پیٹھ کو مضبوط بناتی ہے۔
- کلمہ شہادت (بوقت نزع) یاد دلاتی ہے۔
- حالت نزع کو بہت جلد ختم کر دیتی ہے۔
- دانتوں کو سفید کرتی ہے۔
- منہ کو خوشبودار کرتی ہے۔
- حلق اور زبان کو صاف کرتی ہے۔
- سمجھ کو تیز کرتی ہے۔
- رطوبت کو قطع کرتی ہے۔
- بینائی کے لیے فائدہ مند ہے۔
- حاجات کو پورا ہونے میں مدد دیتی ہے۔
- قبر کو فراخ بناتی ہے اور مردہ کے لیے غم خوار ہو جاتی ہے۔
- مسواک کرنے والوں کا ثواب اس کے (مسواک کرنے والے) نامہ اعمال میں لکھ دیا جاتا ہے۔
- اس کے لیے جنت کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں۔
- ہر روز فرشتے اس کے بارے میں کہتے ہیں کہ یہ انبیاء (علیہم السلام) کے طریقے پر چلنے والا ہے اور ان کی سیرت کی پیروی کرتا ہے۔

- (مسواک کرنے والے کے لیے) جہنم کے دروازے بند کر دیے جاتے ہیں۔
- مسواک کرنے والا دنیا میں (گناہوں سے) پاک صاف ہو کر جاتا ہے۔
- اس کی روح قبض کرنے کے لیے موت کا فرشتہ اس کے پاس اس صورت میں آتا ہے کہ جس صورت میں اولیاء کرام کے پاس آتا ہے۔ بعض روایات میں ہے کہ جس شکل میں انبیاء کرام (علیہم السلام) کے پاس آتا ہے اسی شکل میں آتا ہے۔
- مسواک کرنے والا اس وقت تک دنیا سے نہیں جاتا جب تک کہ وہ سرکار مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حوض (کوثر) کا شربت نہ پی لے۔
- اس کا سب سے بڑا فائدہ یہ ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی رضا اور منہ کی صفائی بھی ہے۔ (حاشیہ الطحطاوی علیٰ مراقی الفلاح شرح نور الایضاح)

طب اسلامی میں مسواک کی اہمیت

طب نبوی میں مسواک کا شمار اس کی افادیت کا آئینہ دار ہے۔ جدید تحقیق اسے ایک بہترین وسیلہ ہونے کے علاوہ منہ کی بدبو دور کرنے کا اچھا عامل قرار دیتی ہے۔ یہ نہ صرف مادی طور پر دانتوں کو صاف کرتی ہے بلکہ مسوڑھوں میں موجود جراثیم آلائشوں کو بھی نکالتی ہے اور خصوصیت کے ساتھ ان نقصان دہ جراثیم کو اپنے جراثیم کش اثرات کے ذریعہ سے ختم کرتی ہے جو مسوڑھوں اور

دانتوں کی بوسیدگی کا باعث بن سکتے ہیں۔ اسلامی تہذیب میں ہی نہیں بلکہ اسلامی تاریخ میں بھی مسواک کا ایک نمایاں مقام ہے۔ حکیم البیرونی نے اس کی اہمیت کا ذکر کیا ہے اور لکھا ہے کہ درخت مسواک کی شاخیں دانت صاف کرنے کے لیے استعمال کی جاتی رہی ہیں۔ ابن البیطار نے "کتاب الجامع المفردات الادویہ والاغذیہ" میں اراک کے نام سے اس پر بحث کی ہے۔ اور لکھا ہے کہ اس درخت سے حاصل ہونے والی مسواک ان تمام درختوں کی مسواک سے بہتر ہوتی ہے جو اس مقصد کے لیے استعمال کئے جاتے ہیں۔ اس بحث کو مزید مؤثر ثابت کرنے کے لیے ابن البطار نے ابوحنیفہ الدغوری، ابن رضوان اور ابن جلجل کے حوالے بھی دیئے ہیں۔ برصغیر کے نامور طبیب اور طبی مصنف حکیم محمد اعظم خاں نے "محیط اعظم" میں مسواک پر سیر حاصل مواد شامل کیا ہے اور حکیم مومن خان، ابن سینا، انطاکی اور بغدادی وغیرہ کے حوالے دیئے ہیں۔

جدید تحقیق کی روشنی میں مسواک کے فوائد

یہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تعلیمات کی برکت ہے کہ مسلمان جہاں بھی ہوں منہ کو صاف رکھتے ہیں۔ مسواک دن میں کئی بار استعمال کرنے سے منہ پاک اور صاف رہتا ہے۔ برش سے دانتوں کی اچھی طرح صفائی کے بعد بھی ان پر میل (PlaQue) کی تہہ چڑھ جاتی ہے۔ اگر 24 گھنٹوں تک منہ کو صاف نہ کیا جائے تو اس کی مقدار بڑھ کر مسوڑھوں اور دانتوں کو نقصان پہنچاتی ہے۔ تجربات ثابت کرتے ہیں کہ پابندی کے ساتھ مسواک کرنے

والوں کے دانت صحت مند ہوتے ہیں اور ان لوگوں میں دانتوں کی بوسیدگی بھی کم پائی گئی۔

طب اسلامی کے موضوع پر منعقد ہونے والی پہلی کانفرنس کے موقع پر کویت کے مشہور ڈاکٹروں مصطفیٰ الرجائی، شکری اور الجندی نے اپنا ایک تحقیقی مقالہ جو کہ جدید تحقیق کی روشنی میں مرتب کیا گیا تھا اور اس میں دانتوں اور مسوڑھوں کے مختلف امراض میں پیلو کی مسواک کی افادیت اور اس کے موازنہ کے طور پر دوسری اشیاء کو عملی طور پر استعمال کر کے جو نتائج برآمد ہوئے تھے ان کا ذکر تھا یہ تحقیقی مقالہ 1981ء میں "Siwak An Oral Health Device" کے نام سے کانفرنس کے شرکاء کے سامنے پیش کیا گیا۔ اس کے مطابق ماہرین کی اس جماعت نے پچیس سے پچپن برس کی عمر کے درمیان کے 80 افراد میں سے پچاس مردوں اور تیس عورتوں کو اپنی تحقیق کے لیے منتخب کیا۔ بیس بیس افراد پر مشتمل چار گروپ تشکیل دیئے گئے یہ وہ لوگ تھے جن کے دانت بہت زیادہ خراب ہو چکے تھے مسوڑھوں کے امراض میں مبتلا تھے دانتوں پر میل کی تہیں جمی ہوئی تھیں غرضیکہ ان کے دانتوں کی صحت بُری طرح متاثر تھی چنانچہ ان کو مختلف قسم کے علاج کے مراحل سے گزارا گیا جس سے مندرجہ ذیل صورت حال سامنے آئی۔

برش کے ذریعہ منجن کرنا

مارکیٹ میں دستیاب بہترین ولائیتی منجن بیس افراد کے گروپ کو دیا

گیا اس منجن کو انہوں نے برش کے ذریعہ صبح شام دانتوں پر استعمال کیا برش کے ذریعے منجن کرنے کا جدید طریقہ ان کو عملی طور پر سکھایا گیا پانچ ہفتوں کے بعد جب ان کے دانتوں کا معائینہ کیا گیا تو معلوم ہوا کہ ان میں سے بیشتر کا مرض بڑھ گیا صرف چند مریضوں کو معمولی سا افاقہ ہوا اگر چہ بہت سے مریضوں کی مسوڑھوں کی تکلیف میں کمی ہوئی مگر دانتوں پر جمنے والے مادے کی مقدار میں کافی اضافہ ہوا اور دانت صاف نہ ہوئے جبکہ پانچ مریض ایسے تھے کہ جن کے منہ کی اندرونی جھلیاں چھل گئیں اور ان کا علاج بند کرنا پڑا یعنی مجموعی طور پر اس علاج کا کوئی بھی فائدہ نہیں ہوا۔

سادہ منجن کا استعمال

بیس افراد کے دوسرے گروپ کو سادہ منجن دیا گیا جس میں کوئی دوائی شامل نہیں تھی یہ سادہ منجن استعمال کرانے کا مقصد یہ تھا کہ جن افراد کو دوائیں دی گئی ہیں ان کا ان سے موازنہ کر کے دیکھا جائے کہ اگر دوائی نہ دی جائے تو پانچ ہفتوں میں بیماری کتنی بڑھے گی۔ اس تجربے کا نتیجہ یہ نکلا کہ مرض میں کوئی افاقہ نہ ہوا بلکہ دانتوں کی صحت بری طرح متاثر ہوئی۔

پیلو کا منجن

بیس افراد کے تیسرے گروپ کو پیلو کی لکڑیاں باریک پیس کر منجن کی شکل میں استعمال کرائی گئیں گو کہ یہ سفوف بدذائقہ تھا اور اس کو استعمال کرنے

والوں نے یہ شکائیت بھی کی مگر رفتہ رفتہ ان کو اس کی عادت ہوگئی اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ دانتوں پر جمی ہوئی میل کی مقدار 2ء12 فیصد تک کم ہوگئی اور میل اترنے کا عمل شروع ہوگیا علاوہ ازیں دانتوں اور مسوڑھوں کی صحت بھی کافی حد تک بہتر ہوگئی۔

پیلو کی مسواک کرنے کا صحیح طریقہ

بیس افراد کے اس گروپ کو پیلو کی مسواک استعمال کرنے کے لیے دی گئی اور ان کو سکھایا گیا کہ مسواک کرنے کا صحیح طریقہ کیا ہے ان کو اس ضمن میں یہ بتایا گیا کہ مسواک دانتوں پر کرتے ہوئے زبان کے اطراف میں بھی پھیری جائے اس کا نتیجہ یہ نکلا کہ پہلے دو ہفتوں کے دوران دانتوں پر جمے ہوئے لاکھا کی مقدار میں اضافہ ہوگیا مگر تیسرے ہفتے میں اس کی مقدار میں کمی واقع ہونا شروع ہوگئی اور پھر پانچویں ہفتہ تک اس کی مقدار میں 5ء3 فیصد تک کمی ہوگئی مسوڑھں اور دانتوں کی حالت میں کافی حد تک بہتری آ گئی۔

طب نبوی کی افادیت و اہمیت کے حوالے سے کویت کی وزارت صحت کی نگرانی میں کیئے گئے ان جدید تجربات کی روشنی میں بخوبی طور پر یہ بات سامنے آئی کہ مسوڑھوں اور دانتوں کی حفاظت کے لیے پیلو کی مسواک بھی کافی فائدہ مند ہے۔

پاکستان میں مسواک پر جدید تحقیق

پاکستان میں بھی 1985ء میں دانت صاف کرنے کے لیے استعمال کی جانے والی مختلف پودوں کی شاخوں پر جدید طبی تحقیقات کی گئیں۔ ان تحقیقات سے مسواک/ پیلو کے ضمن میں نہایت حوصلہ افزا نتائج برآمد ہوئے۔ اس مقصد کے لیے استعمال کی جانے والی شاخوں کا خردحیاتی طور پر جراثیم کے خلاف تقابلی جائزہ لیا گیا ان نباتات کے نام حسب ذیل ہیں۔

- نیم
- کیکر
- پھلاہی
- مسواک/ پیلو
- کرنج

اس تحقیقات میں بتایا گیا ہے کہ بیشتر افریقی ممالک' جنوبی ایشیاء' امریکہ کے گرم علاقوں اور شمالی علاقوں میں درج بالا نباتات کی شاخیں اور جڑیں دانتوں اور منہ کی صفائی کے لیے استعمال کی جاتی ہیں۔ پاکستان کے شہری علاقوں میں دانت صاف کرنے کے لیے زیادہ تر برش استعمال کیا جاتا ہے لیکن وہی علاقوں میں رہنے والے لوگ نباتات کا کثرت سے استعمال کرتے ہیں اور دانتوں کی بوسیدگی کے امراض میں سے بہت کم متاثر پائے جاتے ہیں۔ ان ہی وجوہ کی بنا پر درج بالا نباتات کا مطالعہ لیبارٹری میں مانع جراثیم سرگرمی کے لیے کیا گیا۔ یہ تقابلی جائزہ مسواک' پیلو کی خصوصی افادیت کا آئینہ دار ثابت ہوا۔

مختلف افراد کے دانتوں' مسوڑھوں اور منہ سے لعاب دہن حاصل کیا گیا اور ان میں سے چند ایسے جرثومے علیحدہ کر کے ان کی لیبارٹری میں مصنوعی

طور پر افزائش کی گئی کہ جو دہن اور دندان کی مختلف تکالیف میں اہم ذمہ دار سمجھے جاتے ہیں۔اس کے بعد ان جراثیم کے خلاف درج بالا نباتات کی صلاحیتوں کا تقابلی مطالعہ کیا گیا۔درج بالا نباتات میں کوئی بھی بیکٹیریا (Sarcina Lutea)اور(Bacillus Pumilis) کے خلاف قابل ذکر اثرات کا حامل نہیں پایا' لیکن پیلو یا مسواک کو مجموعی طور پر لعاب دہن سے حاصل کیے گئے بیکٹیریا کے خلاف مؤثر پایا گیا اور اس کے مانع جراثیم' جراثیم کش اور مانع فنج اثرات کا معیار بقایا تمام نباتات سے بہتر پایا گیا۔

تجربات سے ثابت ہے کہ مسواک یا پیلو میں خصوصیات کے علاوہ مسوڑھوں کو سکڑنے' صاف کرنے اور مانجھنے کی خصوصیات بھی ہیں۔نہ صرف مسواک بلکہ اس کا سفوف بھی دہن' دانت اور مسوڑھوں کی صفائی کے لیے بہترین چیز ہیں۔یہ قدرت کا عطیہ ہے اور اس کے استعمال کی ہدایت کثرت سے نبی کریم ﷺ کی تعلیمات میں موجود ہے۔درخت مسواک (پیلو کے درخت) کی اہم خصوصیات کی بنا پر اس بات کی سفارش کی جاتی ہے کہ تمام دنیا میں اس کے استعمال کو کثرت سے رائج کیا جائے۔(میڈیکل اینڈ جنرل فزیالوجی)

مسواک اور جدید سائنس

فطرت کبھی بھی انسان کے برعکس نہیں یہ بھٹکا ہوا انسان جب ہر طرف سے دنیا کی عیاشیوں میں پھرتا پھراتا واپس فطرت کی طرف آتا ہے تو یہ

پھر اسے وہی لطف اور فائدہ دیتی ہے۔ جسے چھوڑ کر چمکنے والے دھوکے کی طرف بھاگا تھا۔ بالکل یہی کیفیت مسواک کی ہے یہ ازل سے ابد تک صحت انسانی کے لیے ممد و معاون رہا تھا اور رہے گا۔

جب سے ہم نے اس نعمت کو ہاتھ سے جانے دیا ہے اس وقت سے اب تک لوگ مسلسل پریشان ہو رہے ہیں ہزاروں روپے برباد کرنے کے بعد بھی صحت جسمانی کے اصل مبداء اور مرکز کی طرف رجوع نہیں کرتے۔

بلکہ ایک صاحب عقل نے بڑی حکیمانہ اور پرلطف بات کہی ہے کہ جب سے ہم نے مسواک چھوڑا ہے اس دن سے ڈینٹل سرجن کی ابتداء ہوئی ہے۔

دانتوں پر جمی میل

دانتوں پر جمی ہوئی پیلے رنگ کی میل جس کو لاکھا بھی کہا جاتا ہے اس کی وجہ سے دانت بدنما دکھائی دیتے ہیں۔ ہر کھانے کے بعد اگر پیلو کی مسواک کی جائے تو اس سے دانتوں پر لاکھا کی تہہ نہیں جمتی اور لاکھا اتر جاتا ہے دانت صاف اور شفاف ہو جاتے ہیں اور خوبصورت نظر آتے ہیں دانتوں کی خوبصورتی انسان کی شخصیت میں نکھار پیدا کرتی ہے۔

منہ کی بدبو کا خاتمہ

جس کسی کے منہ سے بدبو آتی ہو بہت علاج کروایا ہو مگر کسی بھی طرح

افاقہ نہ ہوتا ہو تو چاہیے کہ ہر نماز سے قبل خوب اچھی طرح پیلو کی مسواک کرے انشاء اللہ تعالیٰ منہ سے آنے والی بدبو کا خاتمہ ہو جائے گا اور فرحت محسوس ہوگی۔

دماغی کمزوری کے لیے

دماغی کمزوری ہونے کی صحت میں پیلو کی کونپلوں کو روغن ایرسا میں خوب اچھی طرح پکا کر تیل نتھار لیا جائے اور روزانہ چند قطرے ناک میں ٹپکائے جائیں علاوہ ازیں صبح و شام پیلو کی مسواک تقریباً دس منٹ تک روزانہ کی جائے تو بفضل باری تعالیٰ دماغی کمزوری دور ہوگی دماغ کو تقویت حاصل ہوگی۔

پیٹ کے کیڑوں کا خاتمہ

پیٹ کے کیڑوں سے نجات حاصل کرنے کی غرض سے پیلو کی مسواک کی چھال کو باریک پیس کر پانچ گرام مقدار کو سات عدد کالی مرچوں کے ساتھ کوٹ لیں اور سات یوم تک روزانہ تازہ پانی کے ساتھ پھانک لیں اس کے ساتھ ہی صبح دوپہر شام پیلو کی مسواک کی جائے اور روزانہ مسواک کرنے کا معمول بنالیا جائے انشاء اللہ تعالیٰ پیٹ کے کیڑوں کا خاتمہ ہوگا اللہ رب العزت اپنے فضل و کرم سے شفا عطا فرمائے گا۔

مسوڑھوں کی مضبوطی

اگر مسوڑھے کمزور اور ڈھیلے ہوں جس کی وجہ سے مسوڑھوں میں

رعشہ پیدا ہو کر دانتوں میں درد کی شکائیت لاحق ہو جاتی ہو اور بہت تکلیف محسوس ہوتی ہو تو چاہیے کہ ہر نماز سے قبل پیلو کی مسواک کر لی جائے اس مسواک کرنے کا فائدہ یہ ہوتا ہے کہ اس سے مسوڑھوں کو ڈھیلا کرنے والی رطوبت نکل جاتی ہے مسوڑھے تندرست اور رعشے سے پاک رہتے ہیں اور مضبوط ہو جاتے ہیں۔

گلے کی سوجن

اگر گلے کی اندرونی سطح پر کسی وجہ سے سوزش اور سوجن ہو گئی ہو اور درد ہوتی ہو تو روزانہ بلاناغہ ہر کھانے کے بعد پیلو کی مسواک کو نرم ریشے کی طرح تیار کر کے دانتوں پر کی جائے ان شاء اللہ تعالیٰ پہلے ہی دن افاقہ ہو گا چند یوم میں گلے کی سوزش ختم ہو جائے گی اور آرام آ جائے گا مگر چاہیے کہ روزانہ مسواک کرنا نہ چھوڑے۔

بلغم کا خاتمہ

جس کو بلغم کی شکایت ہو گلے میں ہر وقت بلغم گرتی رہتی ہو جس کے باعث بہت پریشانی ہوتی ہو تو پیلو کی مسواک کا روزانہ باقاعدہ طور پر استعمال کیا جائے اس مسواک میں بہت سے شفائی خواص مضمر ہیں یہ مسواک کرنے سے بلغم کا اخراج ہوتا ہے بیماری جاتی رہتی ہے اللہ تعالیٰ اپنے فضل و کرم سے شفائے کاملہ عطا فرماتا ہے۔

مسوڑھوں کا ورم

جس کے مسوڑھوں پر ورم ہو مسوڑھے سوج گئے ہوں شدید درد محسوس ہوتی ہو تو دن میں پانچ وقت پیلو کی مسواک دانتوں پر کی جائے اور ہر مرتبہ مسواک کرنے کے بعد پیلو کے درخت کے پتوں کا رس انگلی سے مسوڑھوں پر لگا دیا جائے انشاءاللہ تعالیٰ مسوڑھوں کا ورم ختم ہو جائے گا اور آرام آ جائے گا۔

سانس خوشبودار ہو جائے

جو کوئی اس بات کا خواہاں ہو کہ اس کی سانس سے بدبو نہ آئے اس کی سانس خوشبودار ہو جائے تو اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز سے قبل اور ہر کھانے کے بعد پیلو کی مسواک کرنے کا معمول بنالے تو انشاءاللہ تعالیٰ اس کا مقصد پورا ہو جائے گا چونکہ دانتوں کے درمیان خوراک کے ذرے پھنسے رہ جاتے ہیں جن کی وجہ سے اگر صفائی نہ کی جائے تو سڑاند پیدا ہو جاتی ہے مسواک کرنے کے باعث دانتوں کے درمیان سے غلاظت نکل جاتی ہے دانت صاف اور چمکیلے ہو جاتے ہیں بدبو کا خاتمہ ہوتا ہے اور سانس سے بدبو نہیں آتی۔

نزلہ کا علاج

جس کو نزلہ کی شکائیت لاحق ہو دائمی نزلہ کا مریض ہو تو وہ دن میں تین

مرتبہ صبح، دوپہر، شام کو پیلو کی مسواک کیا کرے علاوہ ازیں پیلو کے پتوں کا لیپ بھی کرے انشاءاللہ تعالیٰ چند دنوں میں ہی افاقہ ہوگا اور نزلے سے خلاصی ہوگی اللہ رب العزت شفائے کاملہ عطا فرمائے گا۔

جزام میں افاقہ

جذام کے مرض میں بتلا مریض پیلو کی مسواک کی چھال کو باریک پیس کر نصف چائے کا چمچ مقدار میں سات عدد سیاہ مرچیں پیس کر ملائیں اور گیارہ یوم تک روزانہ تازہ پانی سے ایک خوراک کھلائیں مریض ہر نماز سے پہلے خوب اچھی طرح مسواک کرے بفضل باری تعالیٰ جذام کے عارضہ میں افاقہ ہوگا اور صحت حاصل ہوگی۔

لیسدار مادوں کا اخراج

جس کے منہ میں بہت زیادہ رطوبت ہو لیسدار مادے کی زیادتی ہو تو روزانہ دن میں پانچ مرتبہ پیلو کی مسواک کیا کرے اس سے منہ کے لیس دار مادے خارج ہو جائیں گے اعتدال کی کیفیت پیدا ہوگی منہ کے بہت سے امراض پیلو کی مسواک کرنے سے رفع ہو جاتے ہیں صحت ٹھیک رہتی ہے۔

بواسیر کا خاتمہ

بواسیر کے مرض سے خلاصی ونجات کے لیے ہر کھانے کے بعد پیلو کی

مسواک کی جائے اور اس کی چھال کو پیس کر پانچ گرم ہمراہ پانچ دانہ مرچ سیاہ گیارہ یوم تک روزانہ بلا ناغہ پانی کے ساتھ کھائیں۔ قبض کرنے والی خوراک سے پرہیز کریں انشاءاللہ تعالیٰ بواسیر کا خاتمہ ہوگا اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے شفائے کاملہ عطا فرماتا ہے۔

جوڑوں کا درد

جوڑوں کے درد میں مبتلا مریض روزانہ پیلو کی مسواک کرنے کا معمول بنالیں اس مسواک میں قدرت نے بہت سے امراض سے بچاؤ اور ان امراض سے نجات کے شفائی خواص مضمر ہیں روزانہ مسواک کرنے سے منہ میں بننے والی رطوبت میں مسواک کے شفائی اثرات شامل ہو جاتے ہیں جو جسم انسانی کو فائدہ پہنچاتے ہیں جوڑوں کے درد ہونے کی صورت میں روزانہ مسواک کرنے کے ساتھ ساتھ پیلو کے پتوں کو پیس کر ان میں روغن زیتون ملایا جائے اور جوڑوں کے ورم والی جگہ پر خوب اچھی طرح مالش کی جائے انشاءاللہ تعالیٰ درد میں افاقہ ہوگا اور رفتہ رفتہ آرام آ جائے گا۔

زخم جلد مندمل ہو جائیں

اگر جسم پر پھوڑوں کی وجہ سے زخم بن گئے ہوں آرام نہ آتا ہو تو پیلو کے پتے اور مسواک کی چھال باریک کوٹ کر روغن زیتون میں ملائیں اور پھوڑوں پر لگائیں سات یوم تک روزانہ لگائیں اس دوران پیلو کی مسواک

دانتوں کی صفائی کی غرض سے استعمال کریں مسواک کے شفائی اثرات اپنا جلد اثر دکھائیں گے بفضل باری تعالیٰ چند دنوں میں ہی پھوڑوں والے زخم مندمل ہوجائیں گے۔

منہ کے زخم

جس کے منہ کے اندر زخم بن گئے ہوں شدید تکلیف محسوس ہوتی ہو تو دن میں پانچ مرتبہ پیلو کی مسواک کی جائے اور پیلو کے پتے اُبال کر غرارے کیئے جائیں تو منہ کے زخموں میں فائدہ ہوتا ہے اس سے منہ کے زخم جلد ٹھیک ہوجاتے ہیں اللہ تعالیٰ اپنے فضل وکرم سے شفائے کاملہ عطا فرماتا ہے۔ منہ کے زخموں میں آرام حاصل کرنے کے لیے یہ نہایئت مجرب وآزمودہ عمل ہے۔

بواسیر کا مجرب علاج

بواسیر کے حالت میں فوری اور جلد شفایابی کے حصول کی غرض سے ہر کھانے کے بعد پیلو کی مسواک کرنے کا معمول بنالیا جائے رات کو سونے سے قبل ضرور مسواک کی جائے اور مسواک کی چھال' پیلو کے پتے باریک پیس کر اس میں روغن زیتون ملایا جائے اور چوبیں گھنٹے کے لیے رکھ دیں اس کے بعد اس تیل میں روئی تر کر کے بواسیر کے مسوں پر دن میں تین بار لگائی جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ مسوں کا خاتمہ ہوجائے گا تکلیف سے نجات حاصل ہوگی اور تھوڑے ہی دنوں میں مکمل طور پر آرام آجائے گا اس مقصد کے لیے نہایئت مجرب وآزمودہ

علاج ہے۔

سر درد کے لیے

جس کے سر میں درد کی شکائیت لاحق ہوگئی ہو درد کے باعث ٹیسیں اُٹھتی ہوں تو اسے چاہیے کہ وہ پہلے وضو کرے اور پھر خوب اچھی طرح پیلو کی مسواک کرے اس کے بعد پیلو کی کونپلوں کو روغن ایرسا میں پکا کر ٹھنڈا کرے اور چند قطرے ناک میں ٹپکائے انشاءاللہ تعالیٰ تھوڑی دیر میں ہی سر درد میں افاقہ ہوگا آرام آجائے گا اللہ تعالیٰ سر درد سے نجات و شفا عطا فرمائے گا۔

خارش سے نجات

خارش ہونے کی صورت میں چاہیے کہ وہ دن میں کئی مرتبہ پیلو کی مسواک کرنے اور کسی دن بھی غفلت سے کام نہ لے اس کے علاوہ پیلو کے پتوں کو روغن زیتون میں ابال کر ٹھنڈا کرے اور اس تیل کو خارش زدہ حصوں پر لگائے اس سے سات یوم کے اندر اندر ان شاءاللہ تعالیٰ خارش سے نجات حاصل ہوگی اور آرام آجائے گا۔

جلے ہوئے کا علاج

اگر جسم کا کوئی حصہ جل جائے تو فوری طور پر پیلو کے پتے، مسواک کی چھال باریک کوٹ کر روغن زیتون میں ملائیں اور جلی ہوئی جگہ پر لیپ کر دیں

اس سے نہ تو آبلے پڑیں گے اور نہ ہی بعد میں پیپ پڑے گی دن میں پانچ مرتبہ پیلو کی مسواک کی جائے تاکہ منہ کی رطوبت کے ذریعہ مسواک کے شفائی اثرات جسم میں داخل ہوں اس سے بہت جلد فائدہ ہوگا۔ اور چند دنوں میں ہی جلے ہوئے زخم ٹھیک ہو جائیں گے اور شفائے کاملہ حاصل ہوگی۔

آنتوں کے زخموں کے لیے

جس کی آنتوں میں زخم ہوں تو اسے چاہیے کہ وہ ہر کھانے کے بعد پیلو کی مسواک کیا کرے اس کے علاوہ پیلو کے پھول سوکھا کر ان کو پیس لے اور شہد خالص کے ایک چمچ میں ایک چٹکی یہ سفوف ملا کر چاٹ لے دن میں تین مرتبہ کھائے انشاء اللہ تعالیٰ مرض میں افاقہ ہوگا اللہ رب العزت شفائے کاملہ عطا فرمائے گا اور آنتوں کے زخم ٹھیک ہو جائیں گے۔

سر کے بالوں کی چمک

جو کوئی اپنے سر پر مہندی لگاتا ہو اور چاہتا ہو کہ اس کے بالوں میں قدرتی چمک آجائے اور بالوں کی رنگت گہری ہو تو وہ روزانہ صبح اُٹھ کر اور رات کو سونے سے قبل پیلو کی مسواک کرنے کا معمول بنالے علاوہ ازیں جب بھی بالوں کو مہندی لگانی ہو تو پیلو کے پانی میں مہندی تیار کر کے اور پھر بالوں پر لگائے انشاء اللہ تعالیٰ بالوں میں قدرتی چمک پیدا ہوگی اور بالوں پر رنگ بھی گہرا آئے گا۔

ہاضمے کی اصلاح کے لیے

جس کا ہاضمہ خراب ہو غذا ٹھیک طرح سے ہضم نہ ہوتی ہو تو چاہیے کہ جب بھی کھانا کھائے تو کھانے کے بعد خوب اچھی طرح پیلو کی مسواک کو دانتوں کے اطراف میں اندر اور باہر کی طرف پھیرتے ہوئے کرے انشاء اللہ تعالیٰ نظام ہضم کے لیے پیلو کی مسواک کرنا مفید ہوگا اور ہاضمے کی اصلاح ہوگی بدہضمی کی وجہ سے کھٹے ڈکاروں کا آنا ختم ہو جائے گا مسواک میں موجود فائدہ مند عناصر منہ میں موجود لعاب کے ذریعے اندر داخل ہو کر نظام ہضم کو فائدہ پہنچاتے ہیں اور ہاضمہ ٹھیک رہتا ہے۔

دانتوں کی مضبوطی

مسواک کرنے سے دانتوں کی خوب ورزش ہوتی ہے دانتوں میں طاقت پیدا ہوتی ہے اور وہ مضبوط ہو جاتے ہیں جو مرد وخواتین مسواک روزانہ کرتے ہیں اور دانتوں کی صفائی کا خصوصی طور پر خیال رکھتے ہیں ان کے دانت کبھی کمزور نہیں ہوتے روزانہ مسواک کرنے سے دانتوں کی کمزوری کی شکائیت پیدا نہیں ہوتی اور نہ ہی دانت ہلتے ہیں۔

منہ کی جھلی کی خرابی

منہ کی اندرونی جھلی کی سوزش اور گرمی دانے ہونے کی وجہ سے

خرابی پیدا ہوگئی ہوتو اس کے لیے پیلو کی مسواک کرنا بہت ہی مفید ہے روزانہ صبح، دوپہر اور شام کو باقاعدگی سے پیلو کی مسواک کی جائے انشاء اللہ تعالیٰ سات یوم میں ہی افاقہ ہوگا اور اللہ رب العزت شفا عطا فرمائے گا۔

دانت کبھی خراب نہ ہوں

اللہ رب العزت نے دانتوں کو بہت ہی مضبوط بنایا ہے اگر ان کی مناسب طریقے سے دیکھ بھال کی جائے تو دانت کبھی خراب نہیں ہوتے زمانہ قدیم کے لوگ اپنے دانتوں کی صحت و حفاظت کا بہت خیال رکھا کرتے تھے یہی وجہ تھی کہ ان کو دانتوں کے کسی قسم کے مسائل کا بہت ہی کم سامنا کرنا پڑتا تھا اگر آج سے ہزاروں سال قبل کی اب دریافت ہونے والی کھوپڑی کو دیکھا جائے تو معلوم ہوگا کہ منہ میں دانت بالکل درست حالت میں اور سالم موجود ہیں۔ آج موجودہ دور میں دانتوں سے غفلت اور ان کی حفاظت سے لاپروائی کی وجہ سے تقریباً ہر کوئی دانتوں کی کسی نہ کسی خرابی اور بیماری کا شکار نظر آتا ہے مسواک سے دوری بھی اس کی ایک وجہ ہے۔ مسواک کرنے سے دانتوں اور مسوڑھوں کے عضلات کی ورزش ہوتی ہے ان کے دوران خون میں اضافہ ہوتا ہے جب دانتوں کے درمیان غذا کے ذرات نہ پھنسیں گے ہر کھانے کے بعد مسواک کر کے غذا کے ذرات کو نکال کر دانتوں کو صاف اور شفاف رکھا جائے گا تو پھر دانتوں کے بہت سے امراض سے بچاؤ ممکن ہوجائے گا اور بفضل باری تعالیٰ

دانت کبھی بھی خراب نہیں ہوں گے۔

منہ کا ذائقہ ٹھیک کرنا

جن افراد کے منہ کا ذائقہ خراب ہو گیا ہو کوئی بھی غذا کھائیں تو بد ذائقہ معلوم ہوتی ہو تو ان کو چاہیے کہ وہ ہر کھانے کے بعد باقاعدگی سے پیلو کی مسواک کم از کم دس منٹ تک کیا کریں انشاءاللہ تعالیٰ منہ کا ذائقہ ٹھیک ہو جائے گا اور کھانے پینے کی چیز کا ذائقہ اچھا محسوس ہوگا۔

معدہ کی سوزش

اگر دانت خراب ہوں مسوڑھوں میں پیپ پیدا ہو گئی ہو تو منہ میں بننے والے تھوک کے مضر اثرات معدے پر بھی پڑتے ہیں جس سے معدہ میں سوزش لاحق ہو سکتی ہے ایسا مرض دانتوں کی صفائی نہ کرنے کے باعث ہوتا ہے چنانچہ صبح دوپہر شام اور ہر کھانے کے بعد پیلو کی مسواک کرنے کا معمول بنا لیا جائے تو دانتوں کی خرابی کے باعث ہونے والی معدہ کی سوزش میں آرام آ جائے گا اللہ رب العزت اپنے فضل و کرم سے شفا عطا فرمائے گا۔

حافظہ میں اضافہ

جس کا حافظہ کمزور ہو کوئی بھی بات زیادہ دیر تک یاد نہ رہتی ہو تو پیلو کی مسواک رات بھر عرق گلاب میں بھگو کر رکھی جائے اور صبح نماز فجر سے

قبل کی جائے تو اس سے انشاءاللہ تعالیٰ حافظہ مضبوط ہوگا اور یادداشت بہتر ہو جائے گی۔

تقویت دماغ کے لیے

بعض محدثین کا کہنا ہے کہ مسواک تقویت دماغ کے لیے بہت مفید ہے اس کو روزانہ صبح نہار منہ اور ہر نماز سے قبل استعمال کیا جائے تو دماغ کو قوت و طاقت حاصل ہوتی ہے دماغ کی کمزوری دور ہو جاتی ہے اور دماغ مضبوط ہو جاتا ہے۔

بینائی میں اضافہ

پیلو کی مسواک کے متواتر روزانہ استعمال سے بینائی کو تقویت حاصل ہوتی ہے جن افراد کی بینائی میں کمی واقع ہو رہی ہو ان کو چاہیے کہ وہ رات کے وقت پیلو کی مسواک عرق گلاب خالص میں بھگو کر رکھ دیں اور صبح نماز فجر سے قبل استعمال کریں اس کے بعد دھو کر صاف کریں اور یہ مسواک پھر عرق گلاب میں بھگو کر رکھ دی جائے رات کو سونے سے قبل کی جائے تو انشاءاللہ تعالیٰ بینائی میں اضافہ ہوگا اور نظر خوب تیز ہو جائے گی۔

بدہضمی کا علاج

اگر ہر کھانے کے بعد خوب اچھی طرح دانتوں پر پیلو کی مسواک

کرنے کا معمول بنالیا جائے تو بفضل باری تعالیٰ کھانا ٹھیک طرح سے ہضم ہوگا بدہضمی کی شکائیت پیدا نہ ہوگی اگر کسی کو بدہضمی کی شکائیت ہوگئی ہوتو اسے چاہیے کہ وہ ہر کھانے کے بعد پیلو کی مسواک کرلیا کرے انشاءاللہ تعالیٰ بدہضمی کا خاتمہ ہوگا ہاضمہ درست ہوجائے گا اور کھانا جلد ہضم ہوگا۔

نیند نہ آنے کی صورت میں

جس کو نیند نہ آتی ہو بدخوابی کی شکائیت پیدا ہوگئی ہوتو اسے چاہیے کہ وہ نماز عشاء کی ادائیگی کے بعد خوب اچھی طرح مسواک کرے اور پھر وضو کر کے بستر پر لیٹ جائے دائیں کروٹ ہو کر قبلہ رُخ منہ کر کے بکثرت درود شریف پڑھنا شروع کرے انشاءاللہ تعالیٰ غنودگی طاری ہوگی اور جلد نیند آجائے گی۔ نیند لانے کے لیے آزمودہ عمل ہے۔

آواز میں نکھار پیدا کرنا

جس کی آواز صاف نہ ہو بولتے وقت کانوں کو بھلی محسوس نہ ہوتی ہوتو اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز سے قبل مسواک کرلیا کرے اس سے انشاءاللہ تعالیٰ آواز میں نکھار پیدا ہوگا آواز کانوں کو بھلی معلوم ہوگی آواز کی خرابی دور ہوگی اور صاف اور واضح طور پر آواز نکھر جائے گی۔ قراء حضرات اپنی قرأت میں بہتری پیدا کرنے کی غرض سے پیلو کی مسواک عرق گلاب میں بھگو کر استعمال کیا کریں انشاءاللہ تعالیٰ ان کی آواز بہت صاف ہوجائے گی جس سے قرآن پاک کی

قرأت میں خوب حسن پیدا ہوگا۔

گندی رطوبت کا اخراج

جس کے منہ اور معدہ میں گندی رطوبتوں کی زیادتی ہو جس کے باعث ہر وقت منہ سے بد بو آتی رہتی ہو تو پیلو کی مسواک دن میں تین مرتبہ صبح دوپہر اور شام کو کی جائے تو انشاء اللہ تعالیٰ اس سے منہ اور معدے کی گندی رطوبتیں خارج ہوں گی پیلو کی مسواک کرنے کا فوری طور پر یہ فائدہ ہوتا ہے کہ یہ منہ اور معدے کی گندی رطوبتوں کو نکال دیتی ہے اور منہ سے بد بو کا بھی خاتمہ ہو جاتا ہے۔

آواز میں گونج پیدا کرنا

جس کی آواز بہت بھدی ہو سننے والوں کو بھی معلوم نہ ہوتی ہو آواز میں کوئی گونج نہ ہو تو چاہیے کہ روزانہ ہر نماز سے قبل پیلو کی مسواک جو کہ عرق گلاب میں بھگو کر رکھی گئی ہو استعمال کیا کرے انشاء اللہ تعالیٰ چند دنوں میں ہی مطلوبہ مقصد میں کامیابی ہوگی آواز میں گونج پیدا ہو جائے گی نعت خواں حضرات اگر پیلو کی مسواک کرنا اپنا معمول بنالیں تو بفضل باری تعالیٰ ان کی آواز میں عجب گونج پیدا ہوگی۔

پائیوریا کا عارضہ

جس کو پائیوریا کا عارضہ لاحق ہوگیا ہو مسوڑھے کو ذرا سے دبانے پر گندہ خون نکلتا ہو درد اور تکلیف بھی محسوس ہوتی ہو تو پیلو کی مسواک سرکہ میں بھگو کر رکھیں اور ہر نماز سے قبل دانت صاف کریں اس سے انشاءاللہ تعالیٰ پہلے ہی دن افاقہ ہوگا چند دنوں میں مرض سے مکمل طور پر نجات حاصل ہو جائے گی۔ مسوڑھوں کے دیگر امراض بھی اس سے رفع ہو جاتے ہیں۔

زبان پر گرمی دانے

زبان پر گرمی دانے ہونے کی صورت میں بھی پیلو کی مسواک فائدہ دیتی ہے زبان پر دانوں کے خاتمے کی غرض سے نماز پنجگانہ سے قبل اس طرح مسواک کی جائے کہ مسواک کو دانتوں کے اطراف میں اندر اور باہر پھیرنے کے لیے اس کے نرم ریشے زبان پر بھی ملے جائیں اس سے انشاءاللہ تعالیٰ آرام محسوس ہوگا اور چند دنوں میں شفا حاصل ہوگی۔

مسوڑھوں کی حفاظت

جو کوئی یہ چاہے کہ اس کے مسوڑھے مضبوط اور صحت مند رہیں مسوڑھوں میں پیپ وغیرہ جمع نہ ہو تو اسے چاہیے کہ وہ مسواک کرنے سے قبل انگلی سے خالص شہد کو دانتوں پر منجن کی طرح لگایئے اس کے بعد خوب اچھی طرح

مسواک کرے تو اس سے بفضل باری تعالیٰ دانتوں اور مسوڑھوں کی حفاظت ہوجاتی ہے میل اُتر کر چمکدار اور شفاف دانت ہوجاتے ہیں پائیوریا کا مرض لاحق نہیں ہوتا اور مسوڑھے مضبوط ہوجاتے ہیں۔

مسوڑھوں سے خون رسنا

دانتوں کے تمام امراض میں مسواک کرنا فائدہ دیتا ہے اگر مسوڑھوں سے خون رستا ہو کسی بھی دوا سے آرام نہ آتا ہو تو زیتون کے تیل میں خوردنی نمک ملا کر اس میں مسواک کے ریشوں والی سائیڈ بھگو کر رکھیں اور تھوڑی دیر کے بعد دانتوں پر یہ مسواک کی جائے اس سے انشاء اللہ تعالیٰ دانت بھی صاف ہوجائیں گے اور پائیوریا جیسی بیماری سے بھی نجات حاصل ہوگی مسوڑھوں سے خون رسنا بند ہوجائے گا مسوڑھے مضبوط ہوں گے اور درد سے آرام آجائے گا۔ دن میں کم از کم تین طرح اسی طرح مسواک کی جائے۔

دماغی تکان سے نجات

اگر کسی کو دماغی تکان شدت سے ہوگئی ہو تو اسے چاہیے کہ وہ خوب اچھی طرح وضو کرے اور وضو کرنے سے قبل مسواک کرے اس کے بعد ایک کرسی پر چند منٹوں کے لیے آنکھیں بند کر کے بیٹھ جائے اس دوران کسی سے کوئی گفتگو نہ کرے انشاء اللہ تعالیٰ تھوڑی ہی دیر میں سکون محسوس ہوگا اور دماغی تکان ختم ہوجائے گی۔

چہرے کے پٹھوں کی ورزش

چہرے کے پٹھوں کو مضبوط کرنے کے لیے پٹھوں کی ورزش کرنا ضروری ہے اور اس مقصد کے لیے مسواک بہترین اور مفید ہے جو کوئی یہ چاہے کہ اس کے چہرے کی جلد صحت مند رہے جلد ڈھیلی نہ ہو تو وہ ہر نماز سے قبل مسواک کرنے کا معمول بنالے انشاءاللہ تعالیٰ چہرے پر بڑھاپے کے آثار جلد نمودار نہ ہوں گے۔

مزاج کو اعتدال پر لانا

جس کے مزاج میں ایک دم تلخی پیدا ہوگئی ہو مزاج گرم ہو گیا ہو تو چاہیے کہ کم از کم پانچ منٹ تک مسواک کرے اس کے بعد وضو کرے انشاءاللہ تعالیٰ مزاج کی اصلاح ہوگی تلخی اور گرمی کا خاتمہ ہوگا اور مزاج اعتدال پر آجائے گا۔

خون کی خرابی

جسے خون میں خرابی کی شکائیت لاحق ہوگئی ہو تو اسے چاہیے کہ وہ ہر نماز سے قبل نیم کی مسواک کیا کرے اور ایک ہفتہ تک نیم کے پتوں کا جوشاندہ ٹھنڈا کر کے پیئے انشاءاللہ تعالیٰ جلد شفا حاصل ہوگی خون کی خرابی دور ہو جائے گی خون صاف ہوگا اور آرام آجائے گا۔

جلد کے قدرتی افعال کی درستگی

مسواک کے فوائد کے ضمن میں یہ بھی ہے کہ ہر نماز سے قبل مسواک کرنے کی عادت سے چہرے کی جلد کے قدرتی افعال درست ہو جاتے ہیں۔ جلد کے پٹھے ٹھیک طرح سے اپنا کام کرنے لگتے ہیں خون کا دوران بھی صحیح ہو جاتا ہے اور چہرہ پُر رونق دکھائی دیتا ہے۔

دائمی قبض کے لیے

جس کو دائمی قبض کی شکائیت لاحق ہو گئی ہو اسے چاہیے کہ وہ ہر کھانے کے بعد نیم کی مسواک کیا کرے نیم کی مسواک کرنے سے قوت ہاضمہ مضبوط ہو گی اور قبض کا عارضہ ختم ہو جائے گا نیم کی مسواک کرنے کا معمول بنا لینے سے ہاضمہ درست رہتا ہے اور قبض پیدا نہیں ہوتی۔

پھوڑے پھنسی کا خاتمہ

خون کی خرابی کے باعث پھوڑے پھنسی ہونے کی صورت میں نیم کی مسواک کرنا فائدہ دیتا ہے ہر نماز سے قبل نیم کی مسواک کرے ہر نماز کے لیے تازہ وضو کرے اور خوب اچھی طرح وضو کرے انشاء اللہ تعالیٰ پھوڑے پھنسی سے نجات حاصل ہو گی اللہ رب العزت اپنے فضل و کرم سے شفا عطا فرمائے گا۔

منہ کی اندرونی خشکی کے لیے

اگر کسی وجہ سے زبان خشک ہوگئی ہو منہ کے اندر رطوبت کی کمی واقع ہوگئی ہو تو ہر کھانے کے بعد نیم کی تازہ مسواک کی جائے اس سے انشاء اللہ تعالیٰ بہت فائدہ ہوگا نیم کی مسواک کرنے سے زبان کی میل کا خاتمہ ہو جاتا ہے منہ کی اندرونی خشکی دور ہو جاتی ہے اور منہ کی رطوبت اعتدال پر آ جاتی ہے منہ کی جملہ بیماریوں کے لیے نیم کی مسواک نہائیت مفید و موثر ہے۔

رنج وغم سے نجات

اگر کسی وجہ سے رنج وغم کی کیفیت پیدا ہوگئی ہو اور کسی بھی صورت اس کیفیت سے باہر نہ نکل سکتا ہو تو جب بھی رنج وغم کا غلبہ محسوس کرے تو اُٹھ کر پہلے خوب اچھی طرح نیم کی مسواک کرے پھر تازہ پانی سے وضو کرے انشاء اللہ تعالیٰ رنج وغم کی کیفیت سے چھٹکارا حاصل ہوگا سکون قلبی میسر ہوگا اور اللہ رب العزت سکون قلبی عطا فرمائے گا۔

سانس کی بدبو کے لیے

سانس کی بدبو کے خاتمے کے لیے نیم کی مسواک کرنا نہائیت مفید ہے اس کو ہر نماز سے قبل استعمال کرنے سے سانس کی خرابی کی وجہ سے آنے والی بدبو دور ہو جاتی ہے سانس خوشگوار ہو جاتا ہے سانس کی خرابی کے باعث پیدا

ہونے والی بدبو سے لوگوں کے درمیان بیٹھنے سے لوگوں کو ناگواری ہوتی ہے جس سے پریشانی اور کوفت کا احساس ہوتا ہے اور شرمندگی سی محسوس ہوتی ہے نیم کی مسواک کے مسلسل استعمال سے بفضل باری تعالیٰ بدبو کا خاتمہ ہو جاتا ہے۔

شوگر کے امراض میں فائدہ

جس کو شوگر کا مرض لاحق ہو گیا ہو اسے نیم کی مسواک کرنا بہت فائدہ دیتا ہے ہر کھانے کے بعد نیم کی مسواک کرنے سے لبلبہ کی رطوبتوں میں اضافہ ہوتا ہے جس سے شوگر کے مرض میں فائدہ ہوتا ہے مرض کی شدت میں کمی واقع ہوتی ہے اللہ رب العزت اپنے فضل وکرم سے شفا اور افاقہ عطا فرماتا ہے۔

طبیعت کا بوجھل پن

بہت سے مرد وخواتین ایسے ہیں کہ جب وہ سو کر اُٹھتے ہیں تو ان کو اپنی طبیعت بہت بوجھل محسوس ہوتی ہے اور سستی کا غلبہ طاری ہوتا ہے ایسے مرد وخواتین کو چاہیے کہ وہ جب بھی سو کر اُٹھیں تو سب سے پہلے خوب اچھی طرح مسواک کریں اس کے بعد تازہ پانی سے وضو کریں انشاءاللہ تعالیٰ اسی وقت طبیعت کا بوجھل پن ختم ہو جائے گا طبیعت ہلکی پھلکی محسوس ہوگی اور سکون حاصل ہوگا۔

بخار میں افاقہ

بخار ہونے کی صورت میں صبح دوپہر اور شام کو نیم کی مسواک کرے اور پھر تازہ پانی سے وضو کرے اس سے انشاءاللہ تعالیٰ بخار میں افاقہ ہوگا بخار کی

حدت میں کمی واقع ہوگی بخار کے باعث زبان کا خراب ذائقہ جلد ٹھیک ہوگا پانی پیتے ہوئے کڑوا محسوس نہ ہوگا بار بار پیاس لگنے کی کیفیت دور ہوگی اور جلد آرام آ جائے گا۔ بخار کی حالت میں نیم کی مسواک کرنا فائدہ مند ہوتا ہے۔

کھانا جلد ہضم ہو جائے

جس کو کھانا دیر سے ہضم ہوتا ہو اور کھٹے ڈکار آتے رہتے ہوں تو اس کو چاہیے کہ وہ مسواک کو سرکہ میں بھگو کر رکھے اور کھانا کھانے کے بعد خوب اچھی طرح یہ مسواک کرے انشاءاللہ تعالیٰ اس سے نہ صرف منہ کی صفائی ہوگی بلکہ کھانا بھی جلد ہضم ہوگا کھٹے ڈکار آنا بند ہو جائیں گے کھانے کے بعد مسواک کرنے کا معمول بنا لینے سے بفضل باری تعالیٰ نظام ہضم درست رہتا ہے۔

بے چینی اور گھبراہٹ کا خاتمہ

گرمی کے موسم میں بے چینی اور گھبراہٹ ہونے کی صورت میں مسواک کرنے کے بعد تازہ پانی سے وضو کیا جائے تو اس سے بے چینی اور گھبراہٹ فوری طور پر ختم ہوگی طبیعت میں بشاشت اور سکون کی کیفیت پیدا ہوگی بے چینی اور گھبراہٹ جب بھی محسوس ہو اس وقت وضو کرنا اور مسواک کرنا بہت فائدہ مند ہوتا ہے آزمودہ اور تجربہ شدہ عمل ہے۔

ہیضہ سے بچاؤ

برسات کے موسم میں اکثر ہیضہ کا مرض حملہ آور ہو جاتا ہے اس سے

بچاؤ کے لیے چاہیے کہ پیاز کے سرکہ میں مسواک بھگو کر رکھے اور ہر کھانے کے بعد خوب اچھی طرح سرکہ میں بھگوئی ہوئی مسواک کی جائے اس سے بفضل باری تعالیٰ ہیضہ کے مرض سے بچاؤ ہو جاتا ہے اور جسم میں مرض کے خلاف قوت مدافعت پیدا ہوتی ہے۔

دانتوں کا ہلنا

جن افراد کے دانت ہلتے ہوں اُن کے مسوڑھے کمزور ہوتے ہیں مسوڑھوں کی کمزوری کے باعث دانتوں کے بہت سے مسائل پیدا ہو جاتے ہیں لہٰذا ایسی صورت میں چاہیے کہ پیاز سے بنے ہوئے سرکہ میں مسواک بھگو کر رکھے اور دن میں کئی بار یہ مسواک کرے اس سے انشاءاللہ تعالیٰ مسوڑھے مضبوط ہو جائیں گے دانت ہلنا بھی بند ہو جائیں گے اس سے بفضل باری تعالیٰ مسوڑھوں کی سوزش اور ورم بھی ختم ہو جائے گا۔

سینے کی جلن

اگر کھانا کھانے کے بعد سینے میں جلن کی شکائیت لاحق ہو جاتی ہو تو چاہیے کہ کھانا کھانے کے بعد خوب اچھی طرح مسواک کر لیا کرے انشاءاللہ تعالیٰ سینے میں جلن پیدا نہ ہوگی اور کھانا کھانے کے بعد بوجھل پن کی کیفیت بھی ختم ہوگی۔ کھانا کھانے کے بعد نیم کی مسواک کرنا اس مقصد کے لیے بہت ہی خوب اور فائدہ مند ہوتا ہے۔

نفخ شکم کے لیے

اگر کوئی ایسی غذا کھالی ہو کہ جس سے اپھارے کی کیفیت پیدا ہوگئی ہو یا پیٹ میں بہت زیادہ ہوا کے باعث درد ہوتی ہو تو چاہیے کہ نیم کی مسواک کرے مسواک کرتے ہوئے منہ کے اندر اور زبان پر اچھی طرح پھیرے لعاب میں شامل ہو کر مسواک کے اثرات جسم کے اندر داخل ہو کر پیٹ کی خرابی کو بفضل باری تعالیٰ دور کریں گے اور آرام محسوس ہوگا۔

ذہن کی تیزی کے لیے

طب نبوی میں ہے کہ اخروٹ کی جڑ کی مسواک بہت زیادہ مفید ہے صاحب تیسیر رحمۃ اللہ علیہ نے بیان کیا ہے کہ گمان کیا جاتا ہے کہ اگر ہر پانچویں دن اس کی مسواک کی جائے تو سر کا تنقیہ اور حواس کی صفائی ہو جاتی ہے اور ذہن خوب تیز ہو جاتا ہے۔

معدہ کی تقویت

معدہ کی قوی کرنے کی غرض سے نیم کی مسواک ہر کھانے کے بعد کی جائے۔

اس سے منہ کی بو پاکیزہ ہو جاتی ہے دانت مضبوط ہوتے ہیں اور معدہ قوی ہو جاتا ہے۔

دانتوں کی زردی کے لیے

دانتوں کی زردی دور کرنے کے لیے ہر کھانے کے بعد اور صبح اٹھ کر نہار منہ زیتون کی مسواک کی جائے تو اس سے بفضل باری تعالیٰ دانتوں کی زردی ختم ہو جاتی ہے منہ کی بدبو کا خاتمہ ہوتا ہے اور دانت سفید چمکدار ہو جاتے ہیں۔

مسواک سے فوائد حاصل کرنے کے طریقے

مسواک کو شریعت مطہرہ کے آداب کے مطابق استعمال کیا جائے تو بفضل باری تعالیٰ اس سے وہ فوائد حاصل ہوتے ہیں جن کی ضرورت محسوس کی جاتی ہے ہو اس ضمن میں ذیل میں مسواک کرنے کے آداب و مسائل کا بیان کیا جاتا ہے۔

- مسواک بہت موٹی نہ ہو بلکہ چھنگلی (یعنی چھوٹی انگلی) کے برابر موٹی ہو۔
- ہر طرح کی لکڑی سے مسواک کرنا جائز ہے بشرطیکہ وہ لکڑی نقصان پہنچانے والی نہ ہو۔ جو لکڑی زہریلی ہو اس سے مسواک کرنا حرام ہے۔ انار، بانس، ریحا، اور چنبیلی کی لکڑی سے مسواک کرنا مکروہ ہے۔ سب سے بہترین مسواک پیلو کی ہے۔ حضور سرکار مدینہ علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اس کی تعریف فرمائی ہے اور خود آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اور صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے اسی کی

مسواک فرمائی ہے اس کے بعد زیتون کی لکڑی کی ہے کہ اس کی بھی حدیث پاک میں فضیلت بیان ہوئی ہے اگر ان میں سے کوئی نہ ہوتو پھر تلخ لکڑی مثلاً نیم وغیرہ سے مسواک کرنا مسنون ہے۔

- مسواک نہ بہت نرم ہو نہ زیادہ سخت۔
- مسواک داہنے ہاتھ سے کی جائے کہ یہ مستحب ہے۔
- مسواک میوے یا خوشبودار درخت کی نہ ہو۔
- مٹھی میں دبا کر مسواک نہ کی جائے اس سے بواسیر کا عارضہ پیدا ہوتا ہے۔
- مسواک کرنے کے لیے اس طرح ہاتھ میں پکڑیں کہ چھوٹی انگلی مسواک کے نیچے اور درمیان کی تین اُنگلیاں اوپر اور انگوٹھا سرے پر ہو۔
- مسواک کرنے سے قبل اور بعد میں دھولیں۔
- کم سے کم تین مرتبہ دائیں بائیں اوپر نیچے مسواک کریں اور ہر مرتبہ مسواک کو دھوئیں۔
- مسواک دانتوں کی چوڑائی میں کریں لمبائی میں نہ کریں کہ مسوڑھوں کے زخمی ہونے کا اندیشہ ہے۔
- مسواک کے ریشے ایک ہی طرف ہوں دونوں طرف نہ بنائیں۔
- وضو کے پانی میں مسواک داخل کرنا اگر اس میں میل کچیل ہو مکروہ ہے۔
- بیت الخلاء میں مسواک کرنا مکروہ ہے۔

- مسواک اس طرح رکھی جائے کہ اس کے ریشے اوپر کی طرف ہوں۔
- مسواک زمین پر نہ ڈالی جائے ورنہ جنون کا خطرہ ہے۔
- حضرت سعید بن جبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے منقول ہے کہ جو شخص مسواک کو زمین پر رکھنے کی وجہ سے مجنون ہو جائے تو وہ اپنے نفس کے علاوہ کسی کو ملامت نہ کرے کہ یہ خود اس کی غلطی ہے۔
- اگر مسواک نہ ہو یا مسواک ہو لیکن دانت نہ ہوں تو پھر انگلی سے کسی موٹے کپڑے سے دانتوں یا مسوڑھوں کو صاف کر لینا چاہیے اس سے مسواک کا ثواب حاصل ہوتا ہے البتہ اگر مسواک اور دانت دونوں موجود ہوں تو پھر اس صورت میں مسواک کا ثواب نہ ہوگا مگر یہ کہ منہ میں کوئی تکلیف ہو۔
- جس طرح مسواک مردوں کے لیے سنت ہے اسی طرح عورتوں کے لیے بھی سنت ہے۔
- چت لیٹ کر مسواک کرنا مکروہ ہے اس سے تلی بڑھ جاتی ہے۔
- جب مسواک نا قابل استعمال ہو جائے تو اسے اِدھر اُدھر نہ پھینکیں بلکہ کسی جگہ احتیاط سے دفن کر دیں یا دریا میں ڈال دیں۔

وضو

سیدنا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے طہارت و پاکیزگی کو پسند فرمایا ہے اور صفائی کو نصف ایمان قرار دیا ہے۔ پاک صاف رہنا آپ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی پیاری سنت مبارکہ ہے۔

وضو طہارت ایک ایسا اسلامی امتیازی عمل ہے جو کسی بھی مذہب میں نہیں پایا جاتا ایسا عمل جس سے بدن کے وہ حصے صاف ہوں جن کے ذریعے امراض جسم میں داخل ہوتے ہیں۔ اور یہی اندام امراض کے پھیلنے اور پھولنے کا ذریعہ ہیں۔ امراض کو کنٹرول کرنے کا یہی طریقہ ہے کہ ان راستوں کی حفاظت کی جائے۔

وضو ان راستوں کا محافظ ہے جن کے ذریعے صحت کا دشمن جسم میں داخل ہوتا ہے شاید ہی ایسا محافظ کسی کو ملے۔ اگر وضو کے عمل پر غور کریں تو اس میں بھی یہ حکمت پوشیدہ ہے کہ بار بار منہ ہاتھ اور پاؤں دھونے سے کلی کرنے سے ناک میں پانی ڈالنے سے ہر موجود جراثیم دھل جاتے ہیں۔ اور اس طرح نمازی آدمی ان حصوں کی بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔ سرجن جب آپریشن کے لئے تیاری کرتا ہے' تو ہاتھوں کے علاوہ کہنیوں تک انتہائی احتیاط سے صفائی کرتا ہے تاکہ جراثیم دھل جائیں اور مریض تک نہ پہنچیں' سر اور منہ کو ٹوپی سے ڈھانپا جاتا ہے تاکہ موجود جراثیم مریض کو نقصان نہ پہنچائیں ایک مسلمان پانچ مرتبہ وضو کے عمل سے سرجن کے آپریشن کی تیاری کا عمل دہراتا ہے وضو کرتے

ہوئے مسح کا عمل ماتھے، سر اور گردن کے جراثیم کو اتار پھینکتا ہے اس کے علاوہ ہلکے سے دباؤ سے سر اور گردن میں تروتازگی کا احساس ہوتا ہے۔ جس کے بعد انسان نماز یا عبادت کے لئے یکسو ہو جاتا ہے۔ مسح کے عمل میں ماتھے، سر اور گردن کو ہلکا سا دباؤ ملتا ہے اور یہ ان حصوں میں موجود کیمیائی مادہ مٹا دیتا ہے اور یوں تازگی کا احساس ہوتا ہے۔ مسح کا عمل دوران خون کو بھی تیز کرتا ہے۔ اس طرح یہ ایک نفع بخش عمل ہے۔

احادیث مبارکہ کی روشنی میں وضو کے فوائد

بہت سی احادیث مبارکہ میں وضو کے فوائد کو بیان کیا گیا ہے جس سے وضو کی اہمیت وافادیت کا پتہ چلتا ہے ہر مسلمان مرد و عورت کے لیے ان فوائد کا حصول نہائیت آسان ہے چنانچہ اس حوالے سے ذیل میں چند احادیث مبارکہ پیش کی جاتی ہیں۔

اچھا وضو اور گناہوں کا نکلنا

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

”جو شخص وضو کرے اور اچھا وضو کرے تو اس کے گناہ اس کے جسم سے نکل جاتے ہیں یہاں تک کہ اس کے ناخنوں کے نیچے سے بھی

نکل جاتے ہیں۔" (بخاری۔مسلم)

تین مرتبہ وضو

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ حضور سرورکائنات صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے تین تین مرتبہ وضو فرمایا اور ارشاد فرمایا کہ یہ میرا اور مجھ سے پہلے جو انبیائے کرام علیہم السلام تھے۔ان کا وضو ہے۔(مشکوٰۃ شریف)

نیند سے بیدار ہونے پر وضو

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ

جب کوئی نیند سے بیدار ہو تو وضو کرے اور تین بار ناک صاف کرے کہ شیطان اس کے نتھنے پر رات گزارتا ہے۔" (بخاری ومسلم)

دوگنا ثواب

حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا

"جو سخت سردی میں کامل وضو کرے اس کے لیے دوگنا ثواب ہے۔" (طبرانی)

گناہوں کا جھڑنا

حضرت عبداللہ ضابحی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ:

''مسلمان بندہ جب وضو کرتا ہے تو کلی کرنے سے منہ کے گناہ گر جاتے ہیں اور جب ناک میں پانی ڈال کر صاف کیا تو ناک کے گناہ نکل گئے اور جب منہ دھویا تو اس کے چہرہ کے گناہ نکلے یہاں تک کہ پلکوں کے نکلے اور جب ہاتھ دھوئے تو ہاتھوں کے گناہ نکلے یہاں تک کہ ہاتھوں کے ناخنوں سے نکلے اور جب سر کا مسح کیا تو سر کے گناہ نکلے یہاں تک کہ کانوں سے نکلے اور جب پاؤں دھوئے تو پاؤں کی خطائیں نکلیں' یہاں تک کہ ناخنوں سے۔'' (نسائی)

بسم اللہ پڑھ کر وضو کرنا

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ارشاد فرمایا کہ:

''جس نے بسم اللہ کہہ کر وضو کیا سر سے پاؤں تک اس کا سارا بدن پاک ہو گیا اور جس نے بغیر بسم اللہ وضو کیا اس کا اتنا ہی بدن پاک ہو گا جتنے پر پانی گزرا۔'' (دار قطنی' بیہقی)

وضو کرنے کا سنت طریقہ

حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایک مرتبہ پانی کا ایک برتن منگوایا اور اپنے ہاتھ پر تین مرتبہ پانی ڈال کر ان کو دھویا پھر اپنے دو ہاتھوں کو برتن میں ڈال کر پانی لیا اور کلی کی، ناک میں پانی ڈال کر ان کو دھویا اور اپنے منہ اور دونوں ہاتھوں کو کہنیوں تک تین مرتبہ دھویا پھر سر کا مسح کیا پھر اپنے دونوں پاؤں کو ٹخنوں تک تین مرتبہ دھویا۔ (بخاری شریف)

سر کا مسح آگے سے پیچھے تک کرنا یعنی اپنے دونوں ہاتھ پیشانی سے گدی تک لے جا کر گدی سے پیشانی تک لانا (مسح کا سنت طریقہ ہے) (موطا امام محمد)

حضرت ابی رافع رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سیدنا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام جب نماز کے لیے وضو فرماتے تو اپنی انگلی مبارک کی انگوٹھی کو بھی حرکت دیتے۔ (دار قطنی۔ ابن ماجہ)

وضو کرنے کا طریقہ

وضو کرنے کی غرض سے سب سے پہلے اپنے دل میں وضو کا پکا ارادہ کر کے قبلہ کی طرف منہ کر کے کسی اونچی جگہ بیٹھے اور بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ پڑھ کر پہلے دونوں ہاتھ تین مرتبہ گٹوں تک دھوئے پھر مسواک کرے، اگر مسواک نہ ہو تو انگلی سے اپنے دانتوں اور مسوڑھوں کو مل کر صاف کرے۔ اور اگر دانتوں یا تالو میں کوئی چیز اٹکی یا چپکی ہو تو اس کو انگلی یا مسواک یا خلال سے

نکالے اور چھڑائے' پھر تین مرتبہ کلی کرے اور اگر روزہ دار نہ ہو تو غرغرہ بھی کرے لیکن اگر روزہ دار ہو تو غرغرہ نہ کرے کہ حلق کے اندر پانی چلے جانے کا خطرہ ہے' پھر داہنے ہاتھ سے تین دفعہ ناک میں پانی چڑھائے اور بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرے' پھر دونوں ہاتھوں میں پانی لے کر تین مرتبہ اس طرح چہرہ دھوئے کہ ماتھے پر بالوں کی جگہ سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور داہنے کان کی لو سے بائیں کان کی لو تک سب جگہ پانی پہنچ جائے اور کوئی جگہ خشک نہ رہ جائے۔ اگر داڑھی ہو تو اسے بھی دھوئے' اور داڑھی میں انگلیوں سے خلال بھی کرے لیکن اگر احرام باندھے ہو تو خلال نہ کرے پھر تین مرتبہ کہنی سمیت یعنی کہنی سے کچھ اُوپر داہنا ہاتھ دھوئے' پھر اسی طرح تین مرتبہ بایاں ہاتھ دھوئے اگر انگلی میں تنگ انگوٹھی یا چھلہ ہو یا کلائیوں میں تنگ چوڑیاں ہوں تو ان سبھوں کو ہلا کر دھوئے تاکہ سب جگہ پانی پہنچ جائے پھر ایک بار پورے سر کا مسح کرے اس کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں کو پانی سے تر کر کے انگوٹھے اور کلمہ کی انگلی چھوڑ کر دونوں ہاتھوں کی تین تین انگلیوں کی نوک کو ایک دوسرے سے ملائے اور ان چھ انگلیوں کو اپنے ماتھے پر رکھ کر پیچھے کی طرف سر کے آخری حصہ تک لے جائے۔ اس طرح کہ کلمہ کی دونوں انگلیاں اور دونوں انگوٹھے اور دونوں ہتھیلیاں سر سے نہ لگنے پائیں پھر سر کے پچھلے حصہ سے ہاتھ ماتھے کی طرف لائے کہ دونوں ہتھیلیاں سر کے دائیں بائیں حصہ پر ہوتی ہوئی ماتھے تک واپس آ جائیں۔ پھر کلمہ کی انگلی کے پیٹ سے کانوں کے اندر کے حصوں کا اور انگوٹھے کے پیٹ سے کان کے اوپر کا مسح کرے اور انگلیوں کے پیٹھ سے گردن کا مسح کرے' پھر تین بار داہنا پاؤں ٹخنے سمیت یعنی ٹخنے سے کچھ اوپر تک دھوئے۔ پھر بایاں پاؤں

اسی طرح تین دفعہ دھوئے پھر بائیں ہاتھ کی چھنگلیاں سے دونوں پیروں کی انگلیوں کا اس طرح خلال کرے کہ پیر کی داہنی چھنگلیا سے دونوں پیروں کی انگلیوں کا اس طرح خلال کرے کہ پیر کی داہنی چھنگلیا سے شروع کرے اور بائیں چھنگلیا پر ختم کرے۔ وضو ختم کر لینے کے بعد ایک مرتبہ یہ دعا پڑھے: اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ اور کھڑے ہو کر وضو کا بچا ہوا پانی تھوڑا سا پی لے کہ یہ بیماریوں سے شفا ہے اور بہتر یہ ہے کہ وضو میں ہر عضو کو دھوتے ہوئے بِسْمِ اللّٰهِ پڑھ لیا کرے اور درود شریف و کلمہ شہادت بھی پڑھتا رہے۔ اور یہ بھی بہت بہتر ہے کہ وضو پورا کر لینے کے بعد آسمان کی طرف منہ کر کے سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَّا اِلٰهَ اِلَّا اَنْتَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوْبُ اِلَیْكَ اور سورہ اِنَّا اَنْزَلْنَا پڑھے مگر ان دعاؤں کا پڑھنا ضروری نہیں پڑھ لے تو اچھا اور ثواب ہے نہ پڑھے تو کوئی حرج نہیں۔

اُوپر جو کچھ بیان ہوا ہے یہ وضو کرنے کا طریقہ ہے لیکن یاد رکھو کہ وضو میں کچھ ایسی چیزیں ہیں جو فرض ہیں کہ جن کے چھوٹنے اور یا ان میں کچھ کمی ہو جانے سے وضو نہ ہوگا اور کچھ باتیں سنت ہیں کہ جن کو اگر چھوڑ دیا جائے تو گناہ ہوگا۔ اور کچھ چیزیں مستحب ہیں کہ ان کے چھوڑ دینے سے وضو کا ثواب کم ہو جاتا ہے چنانچہ نیچے ہم ان چیزوں کا بیان لکھتے ہیں۔ ان کو پڑھ کر خوب اچھی طرح یاد کر لیں۔

وضو کے فرائض

وضو میں چار فرض ہیں:

- پورے چہرے کا ایک بار دھونا۔
- ایک ایک بار دونوں ہاتھوں کا کہنیوں سمیت دھونا۔
- ایک بار چوتھائی سر کا مسح کرنا یعنی گیلا ہاتھ سر پر پھرا لینا۔
- ایک بار ٹخنوں سمیت دونوں پیروں کو دھونا۔

(قرآن مجید و عالمگیری جلد 1 ص 4 وغیرہ عامہ کتب فقہ)

مسئلہ: وضو یا غسل میں کسی عضو کو دھونے کا یہ مطلب ہے کہ جس عضو کو دھوؤ اس کے ہر حصہ پر کم سے کم دو بوند پانی بہہ جائے اگر کوئی حصہ بھیگ تو گیا مگر اس پر پانی نہیں بہا تو وضو یا غسل نہیں ہوگا۔ بہت سے لوگ بدن پر پانی ڈال کر ہاتھ پھرا کر کے بدن پر پانی مل لیتے ہیں اور سمجھ لیتے ہیں کہ بدن دھل گیا۔ یہ غلط طریقہ ہے۔ بدن پر ہر جگہ پانی کا کم سے کم دو بوند بہہ جانا ضروری ہے۔

(درمختار و ردالمحتار جلد 1 ص 67 عالمگیری جلد 1 مصری ص 4)

اور مسح کرنے کا یہ مطلب ہے کہ گیلا ہاتھ پھرا لیا جائے۔ سر کے مسح میں بعض جاہلوں کا یہ طریقہ ہے کہ مسح کے لیے ہاتھوں میں پانی لے کر اس کو چومتے ہیں۔ پھر مسح کرتے ہیں۔ یہ ایک لغو کام ہے۔ مسح میں گیلا ہاتھ سر پر پھیر لینا چاہیے۔ (عالمگیری ص جلد 4)

وضو کی سنتیں

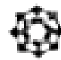
وضو میں سولہ چیزیں سنت ہیں:

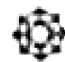
- وضو کی نیت کرنی۔
- بسم اللہ پڑھنا۔
- پہلے دونوں ہاتھوں کو تین دفعہ دھونا۔
- مسواک کرنا۔
- داہنے ہاتھ سے تین مرتبہ کلی کرنا۔
- داہنے ہاتھ سے تین مرتبہ ناک میں پانی چڑھانا۔
- بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔
- داڑھی کا انگلیوں سے خلال کرنا۔
- ہاتھ پاؤں کی انگلیوں کا خلال کرنا۔
- ہر عضو کو تین تین بار دھونا۔
- پورے سر کا ایک بار مسح کرنا۔
- ترتیب سے وضو کرنا۔
- داڑھی کے جو بال منہ کے دائرہ کے نیچے ہیں ان پر گیلا ہاتھ پھرا لینا۔
- اعضا کو لگا تار دھونا کہ ایک عضو سوکھنے سے پہلے ہی دوسرے عضو کو دھولے۔
- کانوں کا مسح کرنا۔

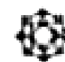
 ہر مکروہ بات سے بچنا۔ (عالمگیری و بہارِ شریعت)

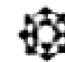
وضو کے مستحبات

جو چیزیں وضو میں مستحب ہیں ان کی تعداد کافی زیادہ ہے جن میں سے کچھ ضمنی طور پر وضو کے طریقہ میں بیان ہو چکی ہیں بہر حال چند مستحبات یہ ہیں۔

 جو اعضاء جوڑے ہیں مثلاً دونوں ہاتھ دونوں پاؤں تو ان میں داہنے سے دھونے کی ابتدا کریں مگر دونوں رخسارے کہ ان دونوں کو ایک ہی ساتھ دھونا چاہیے۔ یوں ہی دونوں کانوں کا مسح ایک ہی ساتھ ہونا چاہیے۔

 انگلیوں کی پیٹھ سے گردن کا مسح کرنا۔

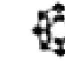
 اُونچی جگہ بیٹھ کر وضو کرنا۔

 وضو کا پانی پاک جگہ گرانا۔

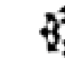
 اپنے ہاتھ سے وضو کا پانی بھرنا۔

 دوسرے وقت کے لیے پانی بھر کر رکھ دینا۔

 بلا ضرورت وضو کرنے میں دوسرے سے مدد نہ لینا۔

 ڈھیلی انگوٹھی کو بھی پھرا لینا۔

 صاحبِ عذر نہ ہو تو وقت سے پہلے وضو کر لینا۔

 اطمینان سے وضو کرنا۔

- کانوں کے مسح کے وقت انگلیاں کان کے سوراخوں میں داخل کرنا۔
- کپڑوں کے ٹپکتے ہوئے قطرات سے بچانا۔
- وضو کا برتن مٹی کا ہو۔
- اگر تانبے وغیرہ کا ہو تو قلعی کیا ہوا ہو۔
- اگر وضو کا برتن لوٹا ہو تو بائیں طرف رکھیں۔
- اگر لوٹے میں دستہ لگا ہوا ہو تو دستہ کو تین بار دھولیں۔
- اور ہاتھ دستہ پر رکھیں لوٹے کے منہ پر ہاتھ نہ رکھیں۔
- ہر عضو کو دھو کر اس پر ہاتھ پھیر دینا تا کہ قطرے بدن یا کپڑے پر نہ ٹپکیں۔
- ہر عضو کے دھوتے وقت دل میں وضو کی نیت کا حاضر رہنا۔
- ہر عضو کو دھوتے وقت بسم اللہ اور درود شریف وکلمہ شہادت پڑھنا۔
- ہر عضو کو دھوتے وقت الگ الگ عضو کے دھونے کی دعاؤں کو پڑھتے رہنا۔
- اعضاء وضو کو بلا ضرورت پونچھ کر خشک نہ کرے اور اگر پونچھے تو کچھ نمی باقی رہنے دے۔
- وضو کر کے ہاتھ نہ جھٹکے کہ یہ شیطان کا پنکھا ہے۔
- وضو کے بعد اگر مکروہ وقت نہ ہو تو دو رکعت نماز پڑھ لے اس کو تحیۃ الوضو کہتے ہیں۔
- وضو کا بچا ہوا پانی پینا۔ (عالمگیری جلد ا ص ۹ و بہار شریعت وغیرہ)

وضو کا بچا ہوا پانی پینا شفا ہے۔

اس ضمن میں (Q.M.C) کے ڈاکٹر فاروق احمد نے اپنی ریسرچ بیان کی ہے وضو کا بچا ہوا پانی پینے سے مندرجہ ذیل اثر اعضاء پر پڑتا ہے۔

- اس کا پہلا اثر مثانے پر پڑتا ہے اور خوب کھل کر پیشاب آتا ہے اور پیشاب کی رکاوٹ کم ہو جاتی ہے۔
- ناجائز شہوت کو ختم کرنے کے لیے میرا آزمودہ ہے۔
- قطرات بعداز پیشاب کی مرض کے لیے شفا کا ذریعہ ہے۔
- جگر۔ معدے اور مثانے کی گرمی اور خشکی دور کرتا ہے۔

وضو کے مکروہات

وضو میں اکیس باتیں مکروہ ہیں۔ یعنی یہ چیزیں وضو میں نہ ہونی چاہئیں۔

- عورت کے وضو یا غسل کے بچے ہوئے پانی سے وضو کرنا۔
- وضو کے لیے نجس جگہ پر بیٹھنا۔
- نجس جگہ وضو کا پانی گرانا۔
- مسجد کے اندر وضو کرنا۔
- وضو کے اعضاء سے وضو کے برتن میں قطرے ٹپکانا۔
- پانی میں کھنکار یا تھوک ڈالنا۔
- بلا ضرورت دنیا کی بات کرنا۔
- ضرورت سے زیادہ پانی خرچ کرنا۔

- اس قدر کم پانی خرچ کرنا کہ سنت ادا نہ ہو۔
- منہ پر پانی مارنا۔
- منہ پر پانی ڈالتے وقت پھونکنا۔
- صرف ایک ہاتھ سے منہ دھونا۔
- ہونٹ یا آنکھوں کو زور سے بند کر کے منہ دھونا۔
- حلق اور گلے کا مسح کرنا۔
- بائیں ہاتھ سے کلی کرنا یا ناک میں پانی ڈالنا۔
- داہنے ہاتھ سے ناک صاف کرنا۔
- اپنے لیے کوئی وضو کا برتن مخصوص کر لینا۔
- تین نئے پانیوں سے تین دفعہ سر کا مسح کرنا۔
- جس کپڑے سے استنجاء کا پانی خشک کیا ہو اس سے وضو کے اعضاء کو پونچھنا۔
- دھوپ میں گرم ہونے والے پانی سے وضو کرنا۔ ان کے علاوہ ہر سنت کو چھوڑنا مکروہ ہے۔ (بہارِ شریعت)

وضو توڑنے والی چیزیں

مندرجہ ذیل چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

- پاخانہ پیشاب اور پیچھے سے خارج ہونے والی ہوا سے وضو ٹوٹ جاتا ہے البتہ اگر آگے کی راہ سے ہوا نکلے جیسا کہ کبھی عورتوں کو بیماری

وغیرہ سے ہوتا ہے تو وضو نہیں ٹوٹتا۔ ایک حدیث پاک میں آتا ہے حضرت علی بن طلق رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سیدنا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جب تم میں سے کسی کو ہوا خارج ہو تو وہ وضو کرے۔ (ترمذی۔ ابوداؤد)

- اگر آگے یا پیچھے سے کوئی کینچوا یا کنکری وغیرہ نکلے تو بھی وضو ٹوٹ جاتا ہے۔
- جسم کے کسی حصہ سے خون نکل کر ذرا سا بھی بہہ پڑا تو وضو ٹوٹ گیا اگر بالکل نہیں بہا تو وضو نہیں ٹوٹتا۔
- لیٹے لیٹے آنکھ لگ گئی یا کسی چیز سے ٹیک لگا کر بیٹھے ہوئے سو گیا اور ایسی غفلت ہوئی کہ اگر ٹیک نہ ہوتی تو گر پڑتا تو وضو جاتا رہا۔ ایک حدیث پاک میں آتا ہے حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ سیدنا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ جو شخص لیٹ کر نیند سے سو جائے اس پر وضو واجب ہے اس لیے کہ جب آدمی لیٹتا ہے تو اس کے جوڑ ڈھیلے پڑ جاتے ہیں۔

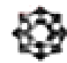
(ترمذی' ابوداؤد)

- اگر چھاتی سے پانی نکلتا ہے اور درد بھی ہوتا ہے تو پانی ناپاک ہے اور اس سے وضو ٹوٹ گیا اگر درد نہیں ہے تو پانی نجس نہیں اور وضو باقی رہا۔
- قے جس میں پانی یا کھانا وغیرہ باہر آئے وضو توڑ دیتی ہے۔
- اگر نماز میں کھڑے یا بیٹھے بیٹھے سو جائے تو وضو نہیں ٹوٹتا۔

- اگر بے ہوشی ہوگئی یا جنون سے عقل جاتی رہی تو وضو جاتا رہا۔
- تمبا کو یا کسی نشے کی چیز سے اچھی طرح چلا نہ جائے تو وضو جاتا رہتا ہے۔ (طحاوی علیٰ مراقی)
- مخالف جنس کے ہاتھ لگانے سے یا یونہی خیال کرنے سے اگر آگے کی راہ سے پانی آ جائے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔ (اور اس پانی کی جو جوش کے وقت نکلتا ہے مذی کہتے ہیں) ایک حدیث پاک میں آتا ہے حضرت علی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں نے سیدنا رسول کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے مذی کے متعلق دریافت کیا تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا کہ مذی نکلنے سے وضو واجب ہو جاتا ہے۔ (یعنی وضو ٹوٹ جاتا ہے) (ترمذی شریف)
- نماز کے دوران کھلکھلا کر ہنسنے سے جس سے پاس والے نمازی ہنسی کی آواز سن لیں نماز اور وضو دونوں ٹوٹ جاتے ہیں۔
- وضو کے بعد کسی کا ستر دیکھ لیا یا اپنا ستر کھل گیا یا ننگا ہو کر نہایا اور ننگے ہی وضو کیا تو اس کا وضو درست ہے (البتہ لاچاری کے بغیر کسی کا ستر دیکھنا یا اپنا دکھانا گناہ کی بات ہے)
- پیشاب یا منی کا قطرہ سوراخ سے باہر نکل آیا لیکن ابھی اوپر والی کھال کے اندر ہے تب بھی وضو ٹوٹ گیا۔
- مرد کے پیشاب کے مقام سے جب عورت کا پیشاب کا مقام مل جائے اور کچھ کپڑا وغیرہ درمیان میں حائل نہ ہو تو وضو ٹوٹ جاتا ہے دونوں صورتوں میں چاہے کچھ نکلے یا نہ نکلے ایک ہی

حکم ہے۔

 دکھتی آنکھ سے آنسو بہے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

 خون یا پیپ یا زرد پانی کا کہیں سے نکل کر ایسی جگہ بہنا جس کا وضو یا غسل میں دھونا فرض ہے تو وضو ٹوٹ جاتا ہے۔

وضو کے نفسیاتی اور جسمانی فوائد

وضو کے بے شمار روحانی' جسمانی' نفسیاتی اور معاشرتی فوائد ہیں وضو کرنے سے بہت سی مشکلات و پریشانیاں رفع ہو جاتی ہیں ۔ بہت سے امراض سے بچاؤ ہو جاتا ہے حملہ آور ہونے والی بیماریوں سے حفاظت رہتی ہے وضو کے فوائد کے ضمن میں ذیل میں مختصر طور پر بیان کیا جاتا ہے۔

خوف دور ہونا

مروی ہے کہ ایک صحابی رسول (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) کو حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے خانہ کعبہ کا غلاف لانے کی غرض سے مصر بھیجا وہ صحابی شام کے ایک علاقہ میں ایسی جگہ قیام پذیر ہوئے کہ جس کے نزدیک اہل کتاب کے ایک ایسے بڑے عالم کا صومعہ تھا کہ کوئی اور عالم اس سے زیادہ باعلم نہیں تھا۔ حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قاصد کے دل میں اس عالم

سے ملنے اوراس کی علمی باتیں سننے کی خواہش پیدا ہوئی چنانچہ وہ اس کی عبادت گاہ کے دروازے پر آئے اور دروازہ کھٹکھٹایا مگر بہت دیر کے بعد دروازہ کھولا گیا' پھر وہ عالم کے پاس گئے اوراس سے علمی گفتگو کرنے کی فرمائش کی اوران کو اس عالم کے تبحر سے بہت تعجب ہوا' آخر میں انہوں نے دروازہ دیر سے کھولنے کی شکایت کی تو وہ عالم کہنے لگا کہ جب آپ آئے تو ہم نے آپ پر بادشاہوں جیسی ہیبت دیکھی لہٰذا ہم خوفزدہ ہوگئے اور ہم نے آپ کو دروازہ پر اس لیے روک دیا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت موسیٰ علیہ السلام سے فرمایا تھا اے موسیٰ! جب تجھے کوئی بادشاہ خوفزدہ کردے تو تو وضو کر اوراپنے گھر والوں کو بھی وضو کا حکم دے تو جس سے ڈر رہا ہے اس سے میری امان میں آجائے گا۔ چنانچہ ہم نے دروازہ بند کر دیا یہاں تک کہ میں نے اوراس میں رہنے والے تمام آدمیوں نے وضو کرلیا پھر ہم نے نماز پڑھی لہٰذا ہم آپ سے بے خوف ہوگئے اور پھر ہم نے دروازہ کھول دیا۔ (مکاشفۃ القلوب)

ہاتھوں کی الرجی اور دیگر امراض سے بچاؤ

وضو کرتے ہوئے سب سے پہلے ہاتھوں کو دھویا جاتا ہے اس سے ہاتھوں پر لگی ہوئی میل کچیل اور جراثیم دور ہوجاتے ہیں ہاتھ صاف ہوجاتے ہیں گندگی اور جراثیم کے باعث ہاتھوں کی جلد کو بہت نقصان پہنچنے کا خدشہ ہوتا ہے اس سے بچاؤ ہوجاتا ہے ہاتھ دھونے سے چونکہ ہاتھ صاف ہوجاتے ہیں اس لیے ہاتھوں کی الرجی سے بھی حفاظت رہتی ہے۔

وضو کرتے ہوئے ہاتھوں کو دھونے کے بعد کلی کرنی ہے اور اگر ہاتھ صاف نہ ہوں اور جراثیم سے آلودہ ہوں گے تو یہی جراثیم منہ کے راستے سے جسم میں متعدد امراض کا باعث بن جائیں گے۔

موجودہ مشینی دور میں انسان بہت مصروف ہو گیا ہے ایسے مصروف انسان کے لیے ہر کام کرنا ضروری ہے اب بعض اوقات یہی ہاتھ کیمیکلز کو لگتے ہیں اگر یہی کیمیکلز کچھ وقت ہاتھوں کو لگے رہیں تو بہت نقصان پہنچتا ہے۔

بالکل یہی کیفیت ایسے کاروباری حضرات کی ہے جن کے ہاتھ ہر وقت کسی نہ کسی چیز میں اٹکے اور بھرے رہتے ہیں اور یہی حالت اگر صبح سے شام تک رہے تو ہاتھ بہت جلد جلدی امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

اگر ہاتھوں کو نماز کے بہانے وضو کے دوران دھویا نہ جائے تو مندرجہ ذیل امراض کے پھیلنے کے قوی خطرات ہوتے ہیں۔

جلد کا رنگ اور اس کی بیماریاں' گرمی دانے' ایگزیما' جلدی سوزش' پھپھوندی کی بیماریاں۔

الغرض جب ہم وضو کے لیے ہاتھوں کو دھوتے ہیں تو انگلیوں کے پوروں میں سے نکلنے والی شعاعیں ایک ایسا حلقہ بنا لیتی ہیں جس کے نتیجے میں ہمارے اندر گردش کرنے والا برقی نظام تیز ہو جاتا ہے اور برقی رو جس ایک حد تک ہاتھوں میں سمٹ آتی ہے اس عمل سے ہاتھ خوبصورت ہو جاتے ہیں صحیح طریقہ پر وضو کرنے سے انگلیوں میں ایسی لچک پیدا ہو جاتی ہے جس سے آدمی کے اندر تخلیقی صلاحیتوں کو کینوس پر منتقل کرنے کی خفیہ صلاحیتیں بیدار ہو جاتی ہیں۔ وضو کے دوران صرف ہاتھوں کو دھونے سے ہی اس قدر فوائد حاصل

ہوتے ہیں کہ انسان دنگ رہ جاتا ہے۔

منہ کے چھالے اور گلے کا کینسر

کلی کرنے سے قبل مسواک کیا جاتا ہے جس کا تذکرہ ہو گیا ہے۔ کلی دراصل اس چیز کا نام ہے کہ ہم جو پانی استمال کر رہے ہیں وہ صحت کے لیے نقصان دہ تو نہیں کیونکہ ہاتھ پانی کو چھوتے ہیں اور کلی سے رنگ بو اور ذائقے کی پہچان ہو جاتی ہے۔

ہم کھانا کھاتے ہیں تو غذائی ذرات دانتوں میں اٹک کر رہ جاتے ہیں اور پھر غذائی ذرات متعفن ہو کر ایک خاص شکل اختیار کر لیتے ہیں اور لعاب دہن کے ذریعے معدے میں پہنچتے رہتے ہیں اور یہی متعفن مادہ دانتوں اور مسوڑھوں کو نقصان پہنچاتا رہتا ہے کلی اور مسواک سے یہ امراض لاحق نہیں ہوتے۔ ہم ہوا میں بے شمار مہلک امراض کے جراثیم کو نہیں دیکھ سکتے لیکن وہ جراثیم ہمارے منہ میں ہوا کے راستے جاتے رہتے ہیں اور لعاب کی وجہ سے چپک جاتے ہیں اگر ان کو صاف نہ کیا جائے تو وہ مندرجہ ذیل امراض کا باعث بنتے ہیں۔ منہ کے کناروں کا پھٹنا۔ ہونٹوں اور منہ کی داد قوبا۔ منہ میں پھپھوندی کی بیماریاں (چھالے وغیرہ)

وضو کے دوران کلی کرنے سے منہ کی بے شمار بیماریوں سے بچاؤ ہو جاتا ہے ہونٹوں کی خشکی دور ہوتی ہے منہ میں چھالے پیدا نہیں ہوتے منہ کے اندر جراثیم کلیاں کرنے سے دور ہو جاتے ہیں منہ کی اندرونی جلد کو تازگی و شگفتگی

ملتی ہے اگر منہ میں پانی ڈال کر کلی کرتے ہوئے غرارہ بھی کرلیا جائے تو اس سے گلے کی بہت سی بیماریوں سے بچاؤ ہو جاتا ہے گلے کے ٹانسلز ٹھیک رہتے ہیں اور گلے کا کینسر پیدا نہیں ہوتا اس سے حفاظت رہتی ہے۔

ناک کی بیماریاں

دوران وضو ناک میں پانی ڈالنا بہت حکمت و فوائد سے خالی نہیں ناک سانس لینے کا واحد راستہ ہے اور جس ہوا میں سانس لیتے ہیں اس کے اندر بے شمار امراض پھیلتے پھولتے رہتے ہیں اور ناک کے راستے انسانی جسم میں باآسانی گر جاتے ہیں اب اگر یہی جراثیم دھول اور گرد و غبار جو ہر وقت ہماری ناک میں سانس کے ذریعے پہنچتی رہتی ہے صبح سے شام تک پہنچتی ہی رہے تو جلدی خطرناک امراض پھیلنے کے خطرات بڑھ جاتے ہیں حتیٰ کہ دائمی نزلہ اور ناک زخم کے مریضوں کے لیے ناک کا دھونا بہت مفید اور مجرب ہے اب ہم وضو کی برکت سے دن میں پانچ بار ناک صاف کرتے ہیں اس لیے ممکن ہی نہیں کہ کسی قسم کا جراثیم ناک میں پرورش پا سکے۔ کیونکہ ناک انسانی جسم میں ایک نہایت اہم اور قابل توجہ عضو ہے ناک کی زبردست صلاحیت یہ ہے کہ آواز میں گہرائی اور سہاناپن پیدا کرتی ہے۔ ذرا انگلیوں سے ناک کے نتھوں کو دبا کر بات کرنے کی کوشش کیجیے آپ کو فرق معلوم ہو جائے گا۔ ناک کے اندر پردے آواز کی خوبصورتی میں ایک مخصوص کردار ادا کرتے ہیں کان سر کو روشنی فراہم

کرتے ہیں۔

ناک کے خاص فرائض میں صفائی کے کام کو بڑا دخل ہے پھیپھڑوں کے لئے ہوا کو صاف' مرطوب' گرم اور موزوں بناتی ہے۔ ہر آدمی کے اندر روزانہ تقریباً پانچ سو مکعب فٹ ہوا ناک کے ذریعے داخل ہوتی ہے۔

برف باری کے موسم میں منجمد اور خشک دن آپ برف پوش میدان میں اسکیٹنگ شروع کردیں لیکن آپ کے پھیپھڑے خشک ہوا سے کوئی دلچسپی نہیں رکھتے اور اس کی ایک رمق قبول کرنے کو تیار نہیں اس وقت بھی ایسی ہوا کی ضرورت ہوتی ہے جو گرم اور مرطوب فضا میں ملتی ہے یعنی وہ ہوا جس میں اسی فیصد رطوبت ہو اور جس کا درجہ حرارت نوے درجہ فارن ہائٹ سے زیادہ ہو۔

پھیپھڑے جراثیم سے پاک دھوئیں یا گردوغبار اور آلودگیوں سے مصفا ہوا طلب کرتے ہیں ایسی ہوا فراہم کرنے والا معمولی ائر کنڈیشنر ایک چھوٹے ٹرنک کے برابر ہوتا ہے۔لیکن ناک کے اندر قدرت نے اس کو اتنا مختصر اور جامع کردیا ہے کہ وہ صرف چند انچ چوڑا ہے۔

ناک ہوا کو مرطوب بنانے کے لیے تقریباً'' چوتھائی گیلن نمی روزانہ پیدا کرتی ہے صفائی اور دوسرے سخت کام نتھنوں کے بال سرانجام دیتے ہیں۔ ناک کے اندر ایک خوردبینی جھاڑو ہے اس جھاڑو کے اندر غیر مرئی روئیں ہوتے ہیں جو ہوا کے ذریعے معدہ کے اندر پہنچنے والے مضر جراثیموں کو ہلاک کردیتے ہیں۔ جراثیم کو اپنے مشینی انداز میں پکڑنے کے علاوہ ان غیر مرئی روؤں کے پاس ایک اور دفاعی نظام ہے اس دفاعی نظام کے ذریعے سے ناک آنکھوں کو خطرناک بیماری سے بچاتی ہے۔

جو نمازی وضو کرتے وقت ناک کے اندر پانی ڈالتا ہے تو پانی کے اندر کام کرنے والی برقی رو ناک کے اندر غیر مرئی رووں کی کارکردگی کو تقویت پہنچاتی ہے جس کے نتیجے میں وہ بے شمار پیچیدہ بیماریوں سے محفوظ رہتا ہے۔

وضو کے دوران تین مرتبہ ناک میں پانی ڈالنے سے ناک کے بہت سے امراض سے بچاؤ رہتا ہے ناک کے زخم اور پھنسیوں' ناک کی بواسیر اور نکسیر وغیرہ سے حفاظت رہتی ہے' ناک کے اندر موجود جراثیم ناک میں پانی ڈالنے سے باہر نکل آتے ہیں گرد و غبار اور جراثیم سے آلودہ ناک صاف ہو جاتی ہے اور اپنے قدرتی دفاعی نظام کے ذریعہ جراثیموں کو جسم کے اندر داخل ہونے سے بہتر انداز میں روکتی ہے۔

چہرہ دھونے کے فوائد

وضو کے دوران چہرہ بھی دھویا جاتا ہے اس سے بھی بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں جن میں سے چند فوائد کا ذیل میں بیان کیا جاتا ہے۔

چہرے کا مساج

جب ہم وضو کے لیے چہرہ دھوتے ہیں تو تین دفعہ چہرہ دھونے کا حکم ہے تو اس کیفیت میں جب نمازی چہرہ دھوتا ہے تو اس کے ہاتھوں سے چہرے کا مساج ہو جاتا ہے خون کا دوران چہرے کی طرف رواں ہو جاتا ہے مزید یہ کہ جمی ہوئی میل اور گرد اتر جاتی ہے جس سے چہرے کا حسن بڑھ جاتا ہے چہرے کو تین بار دھونے کی حکمت یہ ہے کہ پہلے چہرے پر پانی ڈال کر میل نرم کریں۔

دوسرے پانی سے اس کی میل اترے گی اور تیسرے پانی سے چہرہ دھل کر صاف وشفاف ہو جائے گا۔

چہرے کی الرجی سے بچاؤ

چہرے کی الرجی سے بچاؤ کی غرض سے چہرے کو صاف اور تازہ پانی سے دھونا چاہیے وضو کے دوران چہرے کو تین مرتبہ پانی سے دھونا چہرے کی جلد کی حفاظت کرتا ہے۔ اس سے چہرے کا مساج بھی ہو جاتا ہے۔ چہرے کا دوران خون تیز ہو جاتا ہے۔ چہرے کی جلد میں موجود گردوغبار دور ہو جاتا ہے چہرہ صاف وشفاف ہو جاتا ہے۔

محکمہ ماحولیات کے ماہرین اس بات پر متفق ہیں کہ الرجی سے بچنے کے لیے چہرے کو بار بار دھویا جائے اور ایسا صرف وضو کے ذریعے ہی ممکن ہے۔

چہرے کی الرجی کے مریض اگر چہرے کو وضو کے وقت اچھی طرح دھوئیں تو الرجی کے نقصانات کم ہو جاتے ہیں۔

آنکھوں کی بیماریوں سے حفاظت

آپ کے گھر میں گر کسی کی آنکھ میں تکلیف ہو تو کہتے ہیں کہ آنکھ پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے مارو پانی ایک ایسا تریاق ہے جس سے آنکھوں کی ہر مرض ختم ہو جاتی ہے گردوغبار جہاں چہرے اور ناک کو متاثر کرتے ہیں اس طرح آنکھ کو بھی بہت ہی زیادہ متاثر کرتے ہیں آشوب چشم کی وجہ یہی گردوغبار ہوتی ہے

اور اگر آنکھوں کو دھوتے رہیں تو آنکھیں بے شمار امراض سے بچ جاتی ہیں۔

"حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم جب صبح اُٹھتے تو وضو کیا کرتے تھے

آج سائنس کی دنیا کہتی ہے کہ آنکھوں میں موتیا بند ہو جاتا ہے اس کا بنیادی علاج یہ ہے کہ انسان صبح صبح آنکھوں کے اندر پانی کے چھینٹے مارے۔ جو آدمی تہجد کے لئے اُٹھے گا تو وضو کرے گا پھر فجر کے لیے وضو کرے گا تو اس کی آنکھوں کی مرض رفع ہو جاتی ہے۔"

الغرض چہرے کا دھونا جہاں دیگر اعضاء کو فوائد دیتا ہے وہاں پلکیں گرنے کے مرض کو بھی ختم کرتا ہے۔ آنکھ کے پپوٹے کے ورم کو بھی ختم کرتا ہے۔ اس سے آنکھوں میں ککروں کی شکایت رفع ہو جاتی ہے آنکھوں میں اگر پھولا ہو تو بفضل باری تعالیٰ سفیدی زائل ہو جاتی ہے۔ آشوبِ چشم جو کہ عام طور پر گرد و غبار کی وجہ سے ہوتا ہے آنکھیں دھونے سے گرد و غبار ڈھل جاتا ہے اور آنکھیں صاف و شفاف ہو جاتی ہیں آشوبِ چشم سے بچاؤ رہتا ہے وضو کرنے سے موتیا بند کا مرض بھی دور ہو جاتا ہے چہرے کو دھونے سے آنکھوں کی سوزش اور ورم میں بھی افاقہ ہوتا ہے۔

چہرے کی جلد کی حفاظت

موجودہ ایٹمی دور میں جبکہ ہر طرف ایٹمی دھماکے ہو رہے ہیں ماہرین بار بار انتباہ کر رہے ہیں کہ زیادہ درخت لگائے جائیں اور آلودگی کو کم کیا جائے چہرے اور کھلے اعضاء کو دھویا جائے ورنہ یہ کیمیکلز جو دھوئیں، گرد و غبار اور دھول کی شکل میں چہرے پر جمے رہتے ہیں ان کا واحد علاج صرف اور

صرف وضو ہے۔ دھوئیں میں کئی خطرناک کیمیکلز مثلاً سیسہ وغیرہ ہوتے ہیں جو اگر مستقل یا کچھ عرصہ تک جلد پر جمے رہیں تو جلدی امراض اور الرجی کے امراض پیدا ہوتے ہیں۔

مہاسے اور دانے

چہرہ دھونے سے چہرے پر دانے نہیں نکلتے یا پھر ان کے نکلنے کی شرح کم ہو جاتی ہے۔ ماہرین حسن وصحت اس بات پر متفق ہیں کہ تمام کریمیں، ابٹن اور لوشن چہرے پر داغ چھوڑتے ہیں۔ حسن اور خوبصورتی کے لئے چہرے کا کئی بار دھویا جانا ازحد ضروری ہے۔

امریکن کونسل فار بیوٹی کی سرکردہ ممبر لیڈی ٹیچر نے عجیب وغریب انکشاف کیا ہے اس کا کہنا ہے کہ مسلمانوں کو کسی قسم کے کیمیاوی لوشن کی ضرورت نہیں ان کے اسلامی وضو سے چہرے کا غسل ہو جاتا ہے اور کئی امراض سے بچ جاتا ہے۔

چہرے کی تروتازگی

وضو کرتے ہوئے چہرہ دھونے سے چہرے پر تروتازگی پیدا ہوتی ہے اور کافی دیر تک اس تازگی کا احساس قائم رہتا ہے چہرے کا دوران خون اعتدال پر رہتا ہے۔

ایک مریض کا چہرہ ہر وقت گرم رہتا تھا ٹھنڈی دوائیں ہر قسم کی انٹی الرجی ادویات استعمال کیں لیکن افاقہ ندارد۔ اس کو نماز پڑھنے اور ہر نماز کے

بعد نیا وضو کرنے کی تاکید کی گئی اور درود شریف پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک کر منہ پر پھیرنے کا کہا گیا تو مریض حیرت انگیز طریقے سے جلد تندرست ہو گیا چہرے کا دھونا بے شمار امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔

امراض چشم سے بچاؤ

وضو کرنے کے بعد بھوئیں پانی سے تر ہو جاتی ہیں میڈیکل اصول کے مطابق اگر بھنوؤں میں نمی رہے تو آنکھوں کی ایک ایسی خطرناک مرض سے انسان بچ جاتا ہے جس میں آنکھ کے اندر رطوبت زجاجیہ کم یا ختم ہو جاتی ہے۔ اور مریض آہستہ آہستہ بصارت سے محروم ہو جاتا ہے۔

بندہ کے پاس علاج کے لیے ایک مریض لایا گیا۔ جو نابینا تھا اس کے اندھے پن کو کچھ ماہ گذرے تھے مریض کا کہنا تھا کہ میری نگاہ آہستہ آہستہ کم ہوئی۔ ڈاکٹروں کا کہنا ہے کہ آنکھوں میں رطوبت اور نمی کم ہو گئی ہے اعصاب کھنچ گئے ہیں۔ مزید یہ کہ اگر داڑھی میں پانی میں رک جائے تو وہ گردن کے پٹھوں تھائیرائیڈ گلینڈ اور گلے کے امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔ (ریسرچ ڈاکٹر پروفیسر جارج ایل۔ بحوالہ سائنس دنیا)

گلے کے امراض سے بچاؤ

وضو کے دوران داڑھی میں اچھی طرح خلال کرنے سے گلے کے امراض سے بچاؤ رہتا ہے۔

چونکہ داڑھی گھنی اور گنجان ہوتی ہے اس لیے شرعی حکم یہی ہے کہ اس

کی جڑ تک پانی پہنچایا جائے۔ ایسا کرنے سے بالوں کی جڑیں مضبوط ہوں گی۔

عام جراثیم اور چھوتی امراض کے جراثیم ختم ہو جاتے ہیں اور پانی کے ذریعے بہہ جاتے ہیں اگر داڑھی کا خلال نہ کیا جائے تو جوؤں کا خطرہ لاحق رہتا ہے۔ مزید یہ کہ اگر داڑھی میں پانی میں رک جائے تو وہ گردن کے پٹھوں تھائیرائیڈ گلینڈ اور گلے کے امراض سے محفوظ رکھتا ہے۔

(ریسرچ ڈاکٹر پروفیسر جارج ایل۔ بحوالہ سائنس دُنیا)

تقویت جگر و دماغ

دوران وضو ہاتھوں سے کہنیوں تک کا حصہ دھونے سے ہاتھوں کے عضلات کو تقویت حاصل ہوتی ہے اس کے علاوہ قلب' جگر اور دماغ کو بھی تقویت پہنچتی ہے اس لیے کہ کہنی پر تین طرح کی بڑی رگیں ایسی ہیں کہ جن کا تعلق جگر' قلب اور دماغ تک بالواسطہ ہے۔ چنانچہ وضو کے باعث ان اعضاء کو بھی تقویت حاصل ہوتی ہے۔

گردن توڑ بخار

وضو کے دوران گردن کا مسح کرنے سے بہت سے فوائد حاصل ہوتے ہیں جدید سائنس کا یہ کہنا ہے کہ انسانی دماغ سے تمام جسم میں سگنل جاتے ہیں اور انسان کے جسمانی اعضاء اپنا کام کرتے ہیں اس دماغ سے چند باریک رگیں گردن کے پچھلے حصہ سے سارے جسم کی طرف جاتی ہیں اگر گردن کی پشت کو زیادہ دیر تک خشک رکھا جائے تو بعض مرتبہ ان رگوں میں خشکی پیدا ہوجاتی ہے جس سے انسان کا جسم بھی متاثر ہوتا ہے بعض اوقات یوں بھی ہوتا ہے کہ انسان کا دماغ ٹھیک طرح سے کام نہیں کرتا اس لیے ضروری ہے کہ گردن کی پشت کو

دن میں چند مرتبہ پانی سے تر رکھا جائے تو اس سے گردن توڑ بخار کے اثرات ختم ہو جاتے ہیں اور لو لگنے سے بچاؤ رہتا ہے اعصابی نظام کو توانائی حاصل ہوتی ہے۔ وضو کرنے کے دوران مسح کرتے ہوئے یہ کام خوش اسلوبی سے ہوتا ہے گردن پر مسح کرنا گویا حکمت سے خالی نہیں ہے۔

پاگل پن سے بچاؤ

قبلہ انجینئر نقشبندی مدظلہ العالی کے مواعظ سے ایک واقعہ پیش خدمت ہے۔ ''ہمارے ایک دوست فرانس گئے وہ فرماتے ہیں کہ میں وہاں وضو کر رہا تھا کہ ایک آدمی غور سے کھڑا دیکھ رہا تھا میں نے محسوس تو کر لیا لیکن میں وضو کرتا رہا جب میں نے وضو مکمل کر لیا تو اس نے مجھے بلا کر پوچھا آپ کون ہیں۔ میں نے کہا کہ میں مسلمان ہوں۔ کہا! کہاں سے آئے ہو؟ میں نے کہا پاکستان سے۔ کہنے لگا کہ پاکستان میں کتنے پاگل خانے ہیں؟ بڑا عجیب سا سوال تھا۔ میں نے کہا کہ دو یا چار ہیں بہر حال مجھے تو پتہ ہی نہیں وہ کہنے لگا تم نہیں جانتے۔ کہنے لگا کہ یہ ابھی تم نے کیا کیا ہے میں نے کہا وضو کیا۔ کہنے لگا کہ روزانہ کرتے ہو؟ میں نے کہا روزانہ بلکہ دن میں پانچ بار کرتا ہوں۔ وہ حیران ہوا اور کہنے لگا۔

یہاں مینٹل یعنی دماغ امراض کے لیے ہسپتال ہے میں اس میں سرجن ہوں سوچتا رہتا ہوں تحقیق کرتا رہتا ہوں کہ لوگ پاگل کیوں ہوتے ہیں۔ پھر کہنے لگا میری تحقیق یہ کہ انسان کے دماغ سے سگنل پورے جسم میں جاتے ہیں

اور ہمارے جسم کے اعضاء کام کرتے ہیں۔اور ہمارا دماغ ہر وقت (Fluid) کے اندر Float کر رہا ہے اس لئے ہم بھاگتے ہیں کودتے ہیں دوڑتے ہیں پھرتے ہیں اور دماغ کو کچھ نہیں ہوتا اگر وہ کوئی Rigid چیز ہوتی تو اب تک ٹوٹ چکی ہوتی اللہ تعالیٰ نے اس کو (Fluid) کے اندر رکھا ہے۔اس دماغ سے چند باریک رگیں (Conductor) بن کر آ رہی ہیں اور رگیں ہماری گردن کی پشت سے پورے جسم کو جاتی ہیں۔

سرجن مزید کہنے لگا:

میں نے جو ریسرچ کی ہے اگر بال بہت بڑھا دیئے جائیں اور گردن کی پشت کو خشک رکھا جائے تو ان رگوں کے اندر کئی دفعہ خشکی پیدا ہو جاتی ہے اور انسان کے جسم پر پھر اس کا اثر ہوتا ہے۔

کئی دفعہ ایسا بھی ہوتا ہے کہ انسان کا دماغ کام کرنا چھوڑ دیتا ہے! اس لیے ڈاکٹر نے سوچا اس جگہ (یعنی مسح والی جگہ کو) دن میں دو چار بار ضرور تر رکھا جائے کہنے لگا ابھی میں نے آپ کو دیکھا کہ آپ نے ہاتھ منہ تو دھویا ہی ہے لیکن یہاں گردن کی پچھلی طرف بھی آپ نے کچھ کیا ہے اس لئے وہ ڈاکٹر کہنے لگا آپ لوگ پھر کیسے پاگل ہو سکتے ہیں۔

اعصابی نظام کی تقویت

ماہرین روحانیت نے انسانی جسم کو چھ حصوں میں تقسیم کیا ہے۔ایک

حصہ حبل الورید ہے اللہ تعالیٰ نے ارشاد فرمایا ہے "میں تمہاری شہ رگ سے زیادہ قریب ہوں" یہ شہ رگ یا رگ جان (حبل الورید) سر اور گردن کے درمیان میں واقع ہے گردن کا مسح کرنے سے انسانی جسم کو ایک خاص قسم کی توانائی حاصل ہوتی ہے جس کا تعلق ریڑھ کے اندر موجود حرام مغز اور تمام جسمانی جوڑوں سے ہے جب نمازی گردن کا مسح کرتا ہے تو ہاتھوں کے ذریعے برقی رو نکل کر رگ جاں میں ذخیرہ ہو جاتی ہے اور ریڑھ کی ہڈی کو اپنی گذرگاہ بناتے ہوئے جسم کے پورے اعصابی نظام میں پھیل جاتی ہے جس کے ذریعے اعصابی نظام کو توانائی ملتی ہے۔

شوگر کے مرض میں افاقہ

ایک سرجن نے شوگر کے مرض میں افاقے کے لیے شوگر کے مریضوں کو مشورہ دیتے ہوئے کہا:

"آپ جس طرح اپنے چہرے کی حفاظت کرتے ہیں اس طرح پاؤں کی حفاظت کریں۔" کیونکہ شوگر کے مریض کو پاؤں کی انفیکشن زیادہ ہوتی ہے اب اگر مریض بند جوتا استعمال کرتا ہے اور صرف صبح و شام جوتا کھولتا ہے تو یہ بھی نقصان دہ ہے جبکہ یورپ کے ترقی یافتہ لوگ کئی کئی دنوں تک جوتا نہیں کھولتے بلکہ رات کو جوتوں سمیت سو جاتے ہیں ایسے لوگ بہت جلد پاؤں کے امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

سب سے زیادہ دھول مٹی اور جراثیم سے ہمارے پاؤں آلودہ ہوتے ہیں اور سب سے پہلے جو انفیکشن شروع ہوتا ہے وہ پاؤں کی انگلیوں کے درمیان شروع ہوتا ہے۔

اب اسلام نے دن میں پانچ دفعہ پاؤں کی انگلیوں کے خلال کا حکم دیا

ہے تاکہ کسی قسم کا کوئی جرثومہ اٹکا نہ رہ جائے۔

ڈپریشن کا علاج

وضو کے دوران پاؤں کو دھونا حکمت سے خالی نہیں ہے پورے دن میں پانچ مرتبہ پاؤں دھونے سے پاؤں کے اوپر اور انگلیوں کے درمیان موجود گرد و غبار اور جراثیم دور ہو جاتے ہیں اس سے انفیکشن سے بچاؤ رہتا ہے پاؤں صاف و شفاف ہوتے ہیں ان کو آرام ملتا ہے تو جسم کو سکون ملتا ہے پاؤں کا تعلق دماغ سے ہے اس لیے ڈپریشن کا خاتمہ ہوتا ہے' بے سکونی اور بے چینی سے نجات ملتی ہے اور رات کو سکون سے نیند آتی ہے۔

ہائی بلڈ پریشر کا علاج

امراض قلب کے ایک ماہر کہتے ہیں۔ میرا تجربہ ہے کہ ہائی بلڈ پریشر کے مریض کو وضو کراؤ پھر اس کا بلڈ پریشر چیک کرو لازمی کم ہوگا۔

ماہر نفسیات ڈاکٹر سلامت عزیز بھی یہی کہتے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب موصوف کا کہنا ہے کہ وضو نفسیاتی امراض کے خاتمے کا ایک اچھا نسخہ ہے مغربی ماہرین نفسیاتی مریضوں کو روزانہ کئی بار وضو کی طرح بدن پر پانی لگواتے ہیں اور اسلام نے پہلے ہی فرما دیا کہ وضو کرو۔

جب ہائی بلڈ پریشر ہو تو اس کا بہترین علاج یہ ہے کہ وضو کیا جائے غصہ کے وقت انسان کا بلڈ پریشر ہائی ہو جاتا ہے اسی لیے حدیث پاک میں آتا ہے کہ جب غصہ آئے تو وضو کر لیا جائے۔ حضرت عطیہ بن عروہ رضی اللہ تعالیٰ

عنہ فرماتے ہیں کہ حضور نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے فرمایا'
''غصہ شیطان سے اور شیطان آگ سے پیدا کیا گیا اور آگ پانی
سے بجھائی جاتی ہے تو جب تم میں سے کسی کو غصہ آئے تو اسے وضو
کرنا چاہیے۔'' (ابوداؤد)

مایوسی و پریشانی سے نجات

ڈاکٹر نور احمد نور صاحب (نشتر میڈیکل کالج ملتان) فرماتے ہیں کہ مغربی ممالک میں مایوسی یا ڈپریشن کا مرض جس تیزی سے عام ہو رہا ہے ہر محلے میں پاگل خانے موجود ہیں اور نفسیاتی امراض کے ماہر سب سے زیادہ مصروف رہتے ہیں۔

اس کے برعکس مسلمانوں میں یہ مرض بہت کم پایا جاتا ہے خاص طور پر جن کا تعلق دین سے زیادہ ہے۔

چنانچہ مغربی ممالک کے ڈاکٹروں نے اس کی وجہ دریافت کرنے کی کوشش کی۔

چند سال قبل فیصل آباد گیا تو وہاں کے پنجاب میڈیکل کالج کے سامنے ایک فزیوتھراپسٹ کی دکان تھی ڈپلومہ انہوں نے مغربی جرمنی سے حاصل کیا تھا جب ملاقات ہوئی تو مجھے بتایا کہ اس کو دوران تعلیم جرمنی کے ڈاکٹروں نے بتایا کہ مایوسی کا علاج انہوں نے ادویات کے علاوہ اور طریقوں میں دریافت کیا ہے۔

چنانچہ مغربی جرمنی میں ایک سیمینار ہوا جس کا موضوع تھا کہ مایوسی یا ڈپریشن کا علاج دواؤں کے علاوہ اور کن کن طریقوں سے کیا جاسکتا ہے ایک

ڈاکٹر نے بتایا کہ اس نے ڈپریشن کے چند مریضوں کے روزانہ پانچ بار منہ دھلائے اور کچھ ماہ کے بعد ان کی بیماری کم ہوگئی۔

اس ڈاکٹر نے مایوسی کے مریضوں کا دوسرا گروپ لیا جس کے ہاتھ منہ اور پاؤں روزانہ پانچ مرتبہ دھلوائے تو اس گروپ میں مایوسی کے مریضوں کو بہت افاقہ ہوا۔ اپنے مقابلے کے آخر میں اس نے یہ نتیجہ نکالا کہ یہ مرض مسلمانوں میں کم اس لیے ہے کہ وہ دن میں کئی مرتبہ منہ ہاتھ اور پاؤں دھوتے ہیں یعنی وضو کرتے ہیں۔

فالج اور لقوہ سے بچاؤ

وضو میں پہلے ہاتھ دھونا پھر کلی کرنا پھر ناک میں پانی ڈالنا پھر چہرہ دھونا اور دیگر اعضاء دھونا ہے یہ ایک ایسا امتزاج اور ترتیب ہے کہ اس سے فالج اور لقوہ سے بچا جا سکتا ہے۔ کیونکہ اگر پہلے چہرہ دھونا اور مسح کرنا ہوتا تو جسم بے شمار امراض میں مبتلا ہو سکتا تھا لیکن پہلے ہاتھوں کو پانی میں ڈالنے سے جسم کا اعصابی نظام مطلع ہو گیا اور پھر آہستہ آہستہ چہرے اور دماغی رگوں کی طرف بڑھتا چلا گیا۔

معلوم ہوا کہ وضو کا ہر ایک عمل اپنے اندر حکمت و شفا رکھے ہوئے ہے وضو کی ترتیب و ترکیب جسم انسانی پر اپنے شفائی اثرات مرتب کرتی ہے وضو سے نہ صرف نفسیاتی پریشانیوں سے نجات حاصل ہوتی ہے بلکہ بے شمار امراض جسمانی سے بھی بچاؤ کیا جا سکتا ہے۔

